السحر العجیب فی جلب الحبیب

حصہ سوم

راٹھور پبلشرز
راٹھور مینشن، 2/11، محمد نگر، لاہور پاکستان
فون 6374864

السحر العجیب فی جلب العجیب (پنجم حصہ)

خالد اسحٰق راٹھور
ایم اے ہسٹری

پرنسپل	خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز
مُدیر	راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
	Far- Zoq (quarterly)
	خالد روحانی جنتری
	خالد ہندی جنتری
پروپرائٹر	راٹھور پبلشرز
	خالد اکلٹ سوفٹ ویئر ہاؤس
مصنف	کتب ہائے کثیر برائے علومِ مخفی

جملہ حقوق محفوظ ہیں!

جزوی یا مکمل طور پر اس کتاب کا کوئی بھی حصہ مدیر و پبلشر (خالد اسحٰق راٹھور) کی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی ذریعہ یا مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ ایسا کرنے والے کے خلاف پاکستان و بین الاقوامی کاپی رائٹ قوانین کے مطابق قانونی کاروائی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ کتاب ہٰذا کے ترجمہ اور اشاعت سمیت دیگر تمام حقوق مصنف و پبلشر خالد اسحٰق راٹھور کے پاس ہیں۔

مدیر خالد اسحاق راٹھور

رابطہ مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، راٹھور مینشن، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

فون نمبر
042-6374864
042-6293245
0321-4753240
0300-8442060
0300-4783518

سن اشاعت اول ایڈیشن 2008

السحر العجيب في جلب الحبيب

جمع وتأليف

الأستاذ الكبير

عبد الفتاح السيد الطوخي

مدير عام معهد الفتوح الفلكي

لمصر والأقطار الشرقية

ص ب : ٢٢٦٢ مصر

حقوق الطبع محفوظة للناشر

الجزء الثالث

المكتبة الشعبية

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ نمبر
قسم مدھش کی تصاریف	13
تہییج محبت کے لیے جوش میں لانا اور بھڑکانا	13
نیند میں کسی امر کے لیے	14
جادو کے باطل کرنے اور حفاظت	17
محبت اور محبوب کے حصول کے لیے	19
جلب، محبت اور ارسال کے لیے ہے	19
ارسال آخر	20
جلب اور محبت کے لیے	20
محبت کے لیے	22
جلب کے لیے ہے	23
جلب کے لیے ہے	24
محبت اور جلب کے لیے ہے	25

عنوان	صفحہ نمبر
ابو دیباج کی قسم	25
طارش ملک العمار، احمر اور میمون کی قسم	26
فاطمۃ السحابیۃ	27
ذو تاج سبع الجن کی محبت	30
پیغام کا بھیجنا	31
خربط سے خدمت لینا	32
جب تم اس کے ساتھ تلبیس کا ارادہ کرو	33
احراق شمس کی قسم	36
مربوط کے حل کے لیے	39
بندش کے کھولنے کے لیے	40
عورت کے حمل کے لیے	40
نیند کا کھولنا	41
محبوب کے محبت میں بھڑکانے اور اکسانے کے لیے ہے	41
دشمنی کے لیے ہے	42
الکلفقیۃ الکبری	44
محبت کے لیے ہے	47
پہلا اتوار کے دن	47
دوسرا سوموار کے دن	47
تیسرا منگل کے دن	48
چوتھا بدھ کے روز	49
پانچواں جمعرات کے دن	49
چھٹا جمعہ کے دن	50

ساتواں ہفتے کے دن	50
ہلاکت ظلم کے لیے دعوت ابجد	51
قدرہ کی جلب (قدرہ۔ ھانڈی)	53
میری ذات کی خوشبو اور حکیم الجن فقطش کا محافظ	56
صفۃ السمید عیہ	58
عارض کے استخراج کے لیے ہے	59
حکیم یوناس کا حاضر کرنا	60
حکیم یوناس کے طلسم کی صورت	66
روحانی، علوی اور سفلی کے حاضر کرنے کے لیے بخور کی صفت	66
کشف کے ملوک کی معرفت	67
عامر کے حاضر کرنے کے لیے یا اُس کے خلاف عمار سے	69-70
ملک طارش کے حاضر کرنے کی عزیمت	70
سات دن، اُن کے ملوک اور اُن کا ذکر	72
اتوار کا دن	72
سوموار کا دن	73
منگل کا دن	73
بدھ کا دن	73
جمعرات کا دن	73
جمعہ کا دن	74
ہفتہ کا دن	74
علوی عظیم کی قسم	75
اُس کے بلند نام کی خدمت "الحی القیوم"	77

تصاریف	79
اور یہ وہی مطلوبہ دعوت ہے	81
سید طحیطمغبلیال سے خدمت لینا	82
(مندل نفسی)	83
خیر اور شر میں تصریف کی کیفیت	85
حمل کے لیے تجربہ شدہ عمل	87
صاحب توقیع کی طرف سے ہدیہ بھیجا گیا ہے	
تحفظ وفا	88
محبت اور مجرب جلب کا باب اور اُس کی شرح	94
مراکب کی تصحیح کا باب :	95
بے شک وہ ابواب میں زیادہ عجیب ہے	96
خلوت کی مدت میں تلاوت	105
جلجلوتیہ کی دعوت سے خدمت لینا	106
الجلجلوتیہ الکبری	107
علم کیمیا میں قدماء کا راز	142
جلد کا کا رسالہ	143
علم میزان کے بارے میں	143
علم الخواص کے بارے میں	145
امیر المومنین کی طرف راہب کا خط	147
مغربی مفتاح	151
عظیم شریف تیل کا ذکر	155

گندھک کے تیل کے نکالنے کا ذکر
چونے، گندھک اور کھاری نمک سے مدبر کیا ہوا 156
فائدہ جو قدیم کاغذ میں لکھا ہوا تھا
قلعی کی تطہیر کے لیے لطیف فائدہ 157
157

پیش لفظ

راٹھور پبلشرز کے زیر اہتمام اس سے قبل السحر العجیب فی جلب الحبیب کا دوسرا حصہ عربی اور اردو میں ترجمے کے بعد شائع ہو چکا ہے۔

زیر مواد اسی کتاب کے تیسرے حصہ پر مشتمل ہے۔ تراجم کے حوالے سے اکثر یہ بات سامنے آتی ہے کہ عام لوگ با آسانی ان اعمال کو سمجھ نہیں پاتے۔ ایک وجہ تو اس کی نسبتاً تفصیل ترجمہ ہے جس سے انکار ممکن نہیں۔ تاہم اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ان کتب میں بازار میں دستیاب عام کتب کی نسبت زیادہ سنجیدہ اور پیچیدہ مضامین ہوتے ہیں جن کو ہمارے یہاں عام افراد کیا کچھ نہ کچھ مہارت رکھنے والے افراد کے لیے بھی سمجھنا آسان نہیں ہوتا۔ سو اس حوالے سے میرا مشورہ ہے کہ اس کتاب کو کم و بیش تین دفعہ پڑھیں۔ پھر آپ خود محسوس کر سکیں گے کہ کتاب کو سمجھنا آپ کے لیے کچھ مشکل نہیں۔ صرف سرسری طور پر کتاب کو دیکھ کر عامل بننے کی کوشش کا کوئی فائدہ نہیں۔ یہ کتاب معیاری عملیات اور مستند قواعد پر مشتمل ہے اور مجھے مکمل یقین ہے کہ اس کا مطالعہ آپ کے حق میں حد درجہ مفید ثابت ہو گا۔

اس کتاب کی تیاری میں جن اصحاب کا تعاون حاصل رہا ان کے لیے خصوصی طور پر شکر گزار ہوں۔ خاص طور پر زاہد اسحاق راٹھور کا اس کتاب کو ٹائپ کرنے اور اس کو کتابی شکل دینے پر اور حافظ محمد فرخ جاوید کا اس کتاب میں اعراب لگانے کا محنت طلب کام سرانجام دینے پر۔

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور

اپنی بات

شروع کرتا ہوں رب جلیل کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ آج جب میں یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماضی ایک مجسم شکل میں میرے سامنے آن کھڑا ہوا۔ علوم مخفی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات و واقعات کو بیان کرنا چاہوں تو اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 1975ء میں بسلسلہ تعلیم مجھے تربیلہ ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوسٹل میں قیام کے دوران ہپناٹزم کے علم سے متعارف ہوا۔ گو اس سے قبل روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم مخفی سے تھا۔ تاہم ہپناٹزم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں مخفی علوم کا باب کھلتا چلا گیا اور یوں یہ روشنی آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی ناکافی ہوگا۔

☆ 1975 میں علوم مخفی سے ابتدائی تعارف ہوا۔

☆ 1984-85 سے مختلف رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

☆ 1989 میں علم دست شناسی پر کورس تشکیل دیا۔

☆ 1991ء میں علوم مخفی کی ترویج و اشاعت کیلئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر، ساعت اور عملیات پر اسباق تحریر کر کے علوم مخفی کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ آغاز کیا۔

☆ 1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے راٹھور پبلشرز کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ اعداد شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔ اور یوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

☆ علوم مخفی سے تعلق اور ہر لحہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے، مجھے کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علوم مخفی کا کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کیا۔ بالیقین یہ اللہ کی طرف سے دی گئی وہ کامیابی تھی جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی۔

☆ زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' اللہ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی

السحر العجیب فی جلب العجیب

سے شائع ہوتا ہے۔ علوم مخفی سے تعلق رکھنے والا ہر عامل، طالب علم اور ایک عام آدمی اس ماہنامہ کو پڑھ کر راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ 1998ء میں ہی ''خالد روحانی جنتری'' کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس وقت سے مسلسل ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر آپ ''خالد روحانی جنتری'' خریدتے یا پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے اور پڑھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

☆ 2001 میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سرفرازی جو میرے حصے میں آئی وہ یہ ہے کہ میں نے علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کو ترجمہ کروا کے شائع کیا۔ قدیم عربی اور فارسی کتب کے ترجمہ اور اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔

☆ الحمدللہ! اللہ کے فضل و کرم سے مخفی علوم کے اس سفر کا ایک اور سنگ میل اکتوبر 2005 میں علوم مخفی پر انگریزی سہ ماہی جریدہ "Far-zoq" کی صورت میں سامنے آیا۔ اس جریدہ کا آغاز پاکستان اور دنیا بھر کے علوم مخفی کے شائقین کو پاکستان میں علوم مخفی پر ہونے والے کام اور قدیم مسلمان ماہرین علوم مخفی کے کیے ہوئے کاموں سے آگاہ کرنے کا عظیم مشن بھی لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2006 اس لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے، خالد ہندی جنتری شائع کی گئی۔ اس سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کو انڈیا سے آنے والی روایتی جنتریوں کا انتظار کرنا پڑتا تھا، تاہم خالد ہندی جنتری کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو ایسی جنتری دستیاب ہوگئی ہے جو تمام تر ہندی حسابات پاکستان کے وقت اور ضروریات کے مطابق لیے ہوئے ہے۔

علوم مخفی کے ساتھ اس طویل سفر کی کہانی کا اختتام بالیقین زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا، انشاء اللہ۔ تاہم آج میں اس منزل پر پہنچ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر اللہ عزوجل نے مجھے علوم مخفی میں مہارت سے نوازا ہے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص و عام تک پہنچانا میرا فرض ہے۔ میرے علم، تجربے، نجومی، روحانی اور عملیاتی مہارت سے فائدہ اٹھانا ہر خاص و عام کا حق ہے۔ اس تعارفی پمفلٹ کا وجود میں آنا اس کاوش کا ہی ایک حصہ ہے۔ اس وقت ادارہ جو خدمات آپ کے لئے انجام دے رہا ہے اُن کے بارے میں آنے والے صفحات میں مختصر مگر جامع معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کو کسی بات کی وضاحت درکار ہے تو بلا توقف خط کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیاب فرمائے۔ آمین۔

دعاگو

خالد اسحاق راٹھور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے اللہ میں تیری تعریف کرتا ہوں جیسے پہلے اور بعد میں آنے والے لوگوں نے تیری تعریف کی۔ میں تیرا شروع سے آخر تک مخلوقات کے شکر کی تعداد پر شکر ادا کرتا ہوں۔ میں تیرے نبی ورسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجتا ہوں جو تمام مخلوق میں سے بہترین ہیں وہ اللہ کے اسرار کے منبع اور ربانی علوم کو احاطہ کرنے والے ہیں اُن کے اصحاب تابعین اور اُن تمام کے ساتھ ہم پر تخلیق کائنات سے حشر کے دن تک ہو۔ آمین۔

اس کے بعد عبدالفتاح ابن سید محمد عبدہ الطوخی الفلکی کہتا ہے جو اللہ سے نجات' کامیابی اور فلاح چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے' اُس سے پہلے اور بعد کے لوگوں کو بخش دے۔ یہ ہماری کتاب القدیر' کا تیسرا اور آخری جزء ہے۔ جس کا نام السحر العجیب فی جلب الحبیب ہے۔ اُس میں میں نے دوسو اسباق پورے کیے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے گہرائیوں اور غاروں میں سر' اسرار اور علوم النار میں سے پایا کم ترکان سے نفیس جوہر کی طرف پھیرنے سے اُس میں ہم نے اضافہ کر دیا ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ اس سے مومنین مخلصین کو نفع پہنچائے اور ابلیس لعین کی پیروی سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

قسم مدھش کی تصاریف

محبت کی کشش کے لیے تصاریف تم آنے والا ارجوانہ نشان پر لکھو۔ اور اعمال میں سے ہر چیز کے لیے اُس کے اردگرد توکیل ہو۔ اور اُسے جیب کی طرح سئیں اور بخور میں سے کوئی چیز اُس میں رکھیں اور وہ لبان ذکر اور دھنیا ہو اور اُسے آگ میں ڈالو اُس پر قسم اکیس دفعہ پڑھو۔ اور اسی طرح ہر رات دوسرے نشان کے ساتھ تکرار کرو یہاں تک کہ مطلوب کے لیے پورا ہو جائے اور مطلوب کے راستے میں جلانے والی راکھ چھڑکو۔ تم دیکھو گے کہ کس طرح تم خوش ہوتے ہو۔

تهیج محبت کے لیے جوش میں لانا

اور بھڑکانا

تم مطلوب کے نشان پر ارجوانہ لکھو اور اُس کے اردگرد توکیل اور پاک بخور کے ساتھ

لوبان کا اطلاق ہو اور اُسے سیب میں لٹکائے اور اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھے اور اُسے مطلوب کے لیے طبع غالب میں رکھے۔ انشاء اللہ وہ محبت کی کشش میں بھڑک اُٹھے گا۔

نیند میں کسی امر کے لیے

پتھر پر توکیل کے ساتھ ارجوانہ لکھو اور اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور پتھر اپنے سر کے نیچے رکھو۔ پس بے شک تم انشاء اللہ تعالی نیند میں وہ دیکھو گے جس کے تم طالب ہو۔ اور جب تم غائب کے جلب کا ارادہ کرو تو تم پاک جھلی پر ارجوانہ لکھو اور اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور اُسے ہوا میں معلق کرو۔ بے شک غائب آدمی کے حاضر ہونے کے ساتھ مراد رب العباد کے حکم کے ساتھ پوری ہو گی۔

اور جب تم رجم (پتھر مارنے) کا ارادہ کرو تو چار پرانی آواز دینے والی ٹھیکریوں پر ارجوانہ لکھو اور شر کے بخور کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو اور قسم اکیس دفعہ پڑھو۔ اور ہر ٹھیکری مکان کے باہر کے کونوں میں سے ہر کونے میں دفن کرو۔ پس بے شک رات دن ہر طرف سے پتھر پڑیں گے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور اگر تم حاجت کے پورے ہونے کا ارادہ کرو تو تم آنے والا ارجوانہ سبز کاغذ پر لکھو۔ اُس میں درہم رکھو اُسے معلق کرو اُس پر قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور اُسے سامنے رکھو۔ پس بے شک اللہ تعالی کے حکم کے ساتھ تمہاری حاجت پوری ہو گی۔

اور جب تم اُس کے خادم کو ظاہر کرنے اور اُس کے ساتھ معاہدے کا ارادہ کرو تو تم مناسب مشاہدے میں ریاضت وخلوت کے ساتھ ارجوانہ (نقش) لکھو اُسے اپنے سر پر رکھو تم ہر نماز

کے بعد اور آدھی رات کے وقت قسم بالترتیب اکیس اور ۱۱۱ مرتبہ پڑھو۔ بے شک خادم (موکل) نیند میں یا آنکھوں دیکھے ظاہر ہوگا اور اُس سے معاہدہ کرو۔

اور اگر تم تلبیس کا ارادہ کرو تو اُس کی ہتھیلی پر ارجوانہ لکھو۔ اور تم قسم پڑھو اور ہر دفعہ کے بعد تم کہو:

اَنزِلُوا وَالبسُوا الکَفَّ و فَرِّقَ الاَصَابِعِ۔

اور ہاتھ سر کی طرف اٹھاؤ جب تم عمل کرو تو کہو:

اَلقُوا عَلَیهِ النَّومَ وَاملَئُو الجَسَدَ کُلَّه، وَسَمعُوىٰ غَطِیطَ النَومِ۔

جب سوئے تو اُسے غور سے دیکھو اور اُس سے کہو:

شَلخَص شَلخَص وَ قَالُوا لِجلُودِھِم لِمَ شَھدتُم عَلَینَا۔ قَالُوا اَنطَقَنَا اللهُ الَّذِی اَنطَقَ کُلَّ شیءٍ وَ ھُوَ خَلَقَکُم اَوَّلَ مَرَّةٍ وَاِلَیهِ تُرجَعُونَ۔ اُنطُق بِحَقِّ نطقلیوش وَ بِحَقِّ مَن اَنطَقَ النَّملَة لِسَیِّدِنَا سلیمان بنِ دَاوٗدَ عَلَیهِمَا السَّلَامُ اِن کُنتَ نَصرَانِی

اَنْطِقْ مَجْدَ الْآب وَاِنْ کُنْتَ مُسْلِمًا اُنْطُقْ بِالشَّهَادَۃ

اور اگر تمہیں اس بات کا ڈر ہے کہ وہ تم سے بھاگ جائے گا تو اُسے بولنے سے پہلے تباہ کر دو۔ اس طرح کہ تم اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھو اور تین مرتبہ کہو:

حَبَسْتُكَ وَسَجَنْتُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ حَبَسَ بِهِ الْاَکْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاَیِسْ فِی السِّجْنِ لَاتَخْرُجْ اِلَّا بِاِذْنِیْ

ار یہ اُس کی گردان ہے تم کہو:

اِنْصَرِفْ بِسَلَامٍ آمِنِیْنَ یَااَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَانُوْدِیْ لِلصَّلٰوۃ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْکُرُوا اللّٰهَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَۃً اَوْلَهْوًا اِنْفَضُّوْا اِلَیْهَا وَتَرَکُوْکَ قائما قل ما عند الله خیر من اللهم و من التجارۃ واللّٰهُ خَیْرُ الرَّا زِقِیْنَ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا

وَقَالَ الانسانُ مَالَهَا۔ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَهَا یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا اَشْتَاتًا اَشْتَاتًا

اس ساری اصراف کو تین مرتبہ دہراؤ۔

اور یہ ارجوانہ کی صورت ہے جس پر تمام اعمال کا دارومدار ہے۔

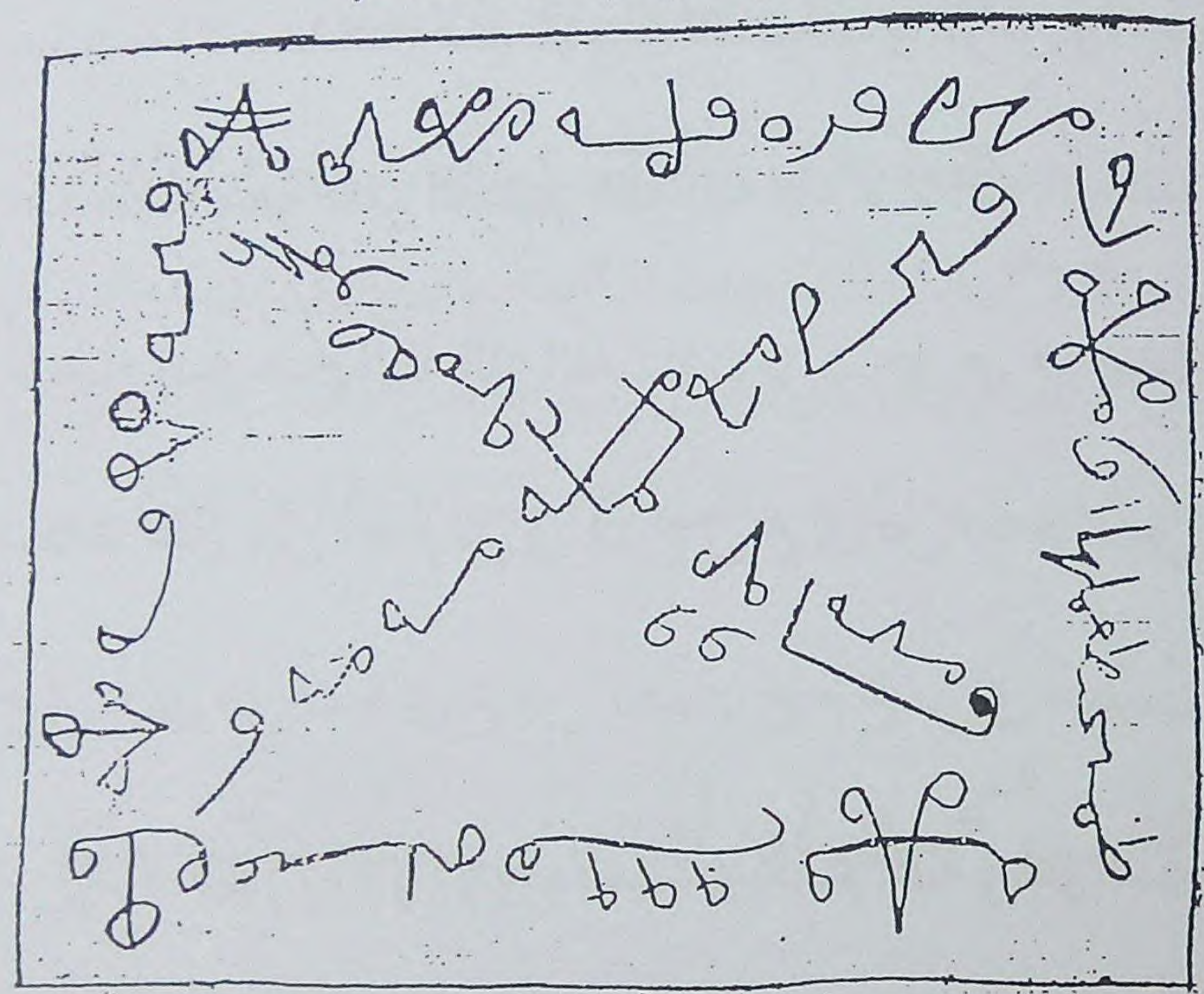

جادو کے باطل کرنے اور حفاظت

اُسے لکھے اور پلائے۔ لکھے اور اُسے اپنے پاس رکھے اور یہ تم لکھو:

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا
فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ لَا لَا اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ لَا
لَا هَجْ هَجْ هَجْ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ ۔ لد ۔ د ۔ د ۔ م ۔ م ۔ م ۔ سدام ۔
سَقَکَ حَلَعَ یَصَ ا ه م س ق ک ح ل ع ی ص ا ه م ک س ق
ح ل ع ی ص ک ه ی ع ص کَفَیْتُ ح م ع س ق حَمِیْتُ ع
ع ع لا لا لا و و و و و و و و و و فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ ۔

عم ۔ م ۔ م ۔ ع ۔ ع ۔ ع ۔ د ۔ د ۔ د ۔ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔

محبت اور محبوب کے حصول کے لیے

تم آیت

رُدُّوْهَا عَلَیَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ

کے عدد طالب اور مطلوب کے نام کے عدد کے ساتھ لو اور توکیل ہو۔ اور تمام کو مربع میں اتارو۔ اور وفق (نقش) کے اردگرد آیت اور توکیل لکھو۔ اور پاک لوبان کی دھونی کے ساتھ اُسے سیب میں معلق کرو۔ اور عمار کی گردان کرو اور وفق پر آیت ۱۱۵۲ دفعہ پڑھو پھر دو کے بعد اور پھر پچاس کے بعد توکیل کرو۔ پھر ہر سو کے بعد بے شک وہ سریع الاجابت (جلدی قبول ہونے والا) ہے۔

جلبِ محبت اور ارسال کے لیے ہے

تم جمعہ کی رات مشاہدہ کرو اور خلوت میں داخل ہو جاؤ اللہ کے لیے دو رکعت نماز پڑھو۔ اور نماز کے بعد سو مرتبہ اللہ سے استغفار کرو۔ اور سو مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔ اور پہلی میں ایک دفعہ بسم اللہ کے ساتھ تم صمدیہ ۲۵۰۰ مرتبہ پڑھو۔ سورت ۵۰۰ دفعہ پڑھو اور جس کا تم ارادہ کرتے ہو اُس کے ساتھ توکل کرو اور ہر ہزار پر تم ایک دفعہ توکل کرو۔ اور اس کے بعد تم دو رکعات نماز پڑھو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سو مرتبہ درود بھیجو۔ بے شک اللہ کے حکم کے ساتھ تمہاری حاجت پوری ہو

گی۔

ارسال آخر

اُسے ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھا جائے (طنطلوش۔طیطلوش) اور ہر سو پر تم توکل کرو تم کہو

اِذْهَبُوا اِلٰی فلان بن فلانة خَاضِعًا ذَلِيْلًا وَالَا يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ وَيَقْضِي حَاجَتِي بِحَقِّ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ

سندروس، جاوی اور کندر کے ساتھ دھونی دو۔

جلب اور محبت کے لیے

وہ تانبے کے قلم سے ٹھیکری پر لکھے۔ اور لکھنے کے بعد لوبان کا اطلاق عود اور لبان ذکر کے ساتھ کرے اور اُسے تیز آگ میں رکھے۔ اور جو کچھ تم نے مطلوب کے پورے نام کے عدد پر لکھا

اُس کے ساتھ عزم کرو اور یہ تم لکھو اور اس کے ساتھ عزم کرو۔

(اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنْ لَا تَعْلُوْا عَلَى وَاْتُوْنِي مُسْلِمِيْنَ طَائِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ هَرَاشٍ ۲ مَرَاشٍ ۲ شَهْلَمُوْشٍ ۲ هَيُوْلَاشٍ ۲ اَعْزِمُ عَلَيْكُمْ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الَّذِي اَضَاءَ بِهِ كُلَّ ظُلُمَاتٍ وَبِالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ الْعَظِيْمِ وَالْكَلِمَاتِ التَّامَّةِ وَالْعَزَائِمِ الْمُحَرِّقَاتِ وَالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْعَذَابِ الْوَاصِبِ شَيْمَلَهُوْ شَاشَلُوْشَا اَنْدَيُوْشَا رِيَاخِ زَبَاخِ مَشْلَمُوْشَا عَزَمْتُ عَلٰى مَنْ حَضَرَنِيْ وَسَمِعَ كَلَامِيْ اِلَّا مَا جِئْتُمْ وَعَجَلْتُمْ فِيْ اَسْرَعِ وَقْتٍ وَهَيَّجْتُمْ كَذَا وَكَذَا اِلٰى مَحَبَّةِ كَذَا وَكَذَا وَ اَنِيْبُوْا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهُ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ بَاهِيَا شَرَاهِيَا اَدُوْنَاي اَصْبَائُوْتَ آلِ شَدَّاي اَيَاشٍ ۲ بَيَاشٍ ۲ شَيْلَمُوْشٍ ۲ اَلْوَحَا ۲ اَلْعَجَلُ ۲ اَلسَّاعَةُ ۲)

پورا اور مکمل ہو گیا۔

محبت کے لیے

تم آنے والی عزیمت کاغذ پر لکھو اور اس پر مطلوب کے پورے نام کے عدد پر عزیمت پڑھو۔ اور تم عود اور جاوی کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو۔ اور یہ وہ ہے جو تم لکھو اور اس کے ساتھ عزم کرو۔

بِھرُوجِ ۲ عَوّجِ ۲ اِینَ انتَ یا شَمْھُورَش یاقاضِی الجِنّ والاِنسِ اَینَ انتَ یا زَوبَعۃ یا صَاحِبَ الرُّءُوسِ الاَربعۃ۔ اینَ انتَ یا مَیمُونِ یا اَبَا نُوخِ۔ اَین انت یا طقلوُش۔ اَین انت یا طَھرُوش یا صَاحِبَ المُقامِ الکَبِیر این انت یا شھواب التی حَرکَاتُکَ ترج بِھا المَشارِقِ والمَغارِبِ۔ اَجِیبُوا یا خُدّام ھٰذِہِ الاَسمَآءِ۔ واحرِقُوا وازعِجُوا قَلبَ فلانۃ بِنت کَذا اِلٰی مُحَبۃِ فُلانِ بنُ کَذا۔ بِحَقِّ ھٰذہِ الاَسماءِ علیکُم۔ اِن کَانتَ نائِمَۃ

اِیقِظُوھا۔ واِن کانتَ یقظانہٖ قعدُوھا واِن کانت قاعِدۃ وقفُوھا۔ واِن کانتَ واقفۃ مَشُّوھا۔ واِن کانتَ ماشِیّۃ فجرُوھا۔ وعلٰی خَیُولکُم رکبُوھا والٰی فلان بنُ فلانۃ وَدُّوھا۔ اَجِیبُوا یا مَعاشر الجِنّ والشیاطِینِ۔ وَجُنودُ اِبلِیس اَجمَعِینَ۔ وَسُوقُوھا۔ وَشَحطِطُوھا وفِی مُحَبتِہ فلان بنُ فلانۃ ھَیِجُوھا وَ طَیّرُوھا بیَنَ السَّماءِ والاَرضِ۔ ولاتدعُوھا طرفۃ عینَ لاتنام۔ ولا تتھنا بِطعامِ۔ حتّٰی تحضرُ الٰی فلان بنُ فلانۃ بِحَقّ ھٰذہ الاَسماءِ علیکُم۔ وَطاعتھا لدیکُم الوُحا ۲ العجل ۲ الساعۃ ۲۔

جلب کے لیے ہے

تم مطلوب کے پورے نام کے عدد پڑھو۔ اور زفت کے ساتھ اُس کا بخور ہو۔ اور تم یہ عمل سات راتوں کی مدت دہراؤ۔ پس بے شک مطلوب (محبت سے) بھڑک اٹھے گا اور طالب کی طرف محبت کی کشش میں کھنچا آئے گا۔ اور یہ تم کہو:

یا قیر یا قیار یا اسود یا غیار۔ اقسمت علیک بمن انزل القرآن ان تشق الحیطان۔ و تخرج منہا تسعۃ وتسعین جنّی وشیطان لم یعرفوا آیۃ من القرآن جرد و مرد علی فلان بن فلانۃ لا یاکل ولا یشرب ولا ینام حتی یاتی الی فلانۃ بنت فلانۃ الوحا الوحا العجل العجل الساعۃ الساعۃ) پورا ہو گیا۔

جلب کے لیے ہے

کالی مرچوں کی شاخ لو اُس کو توڑو۔ اُن کے دانے نکالو اور اُس کے ہر ایک دانے پر ایک دفعہ سورت اخلاص پڑھو اور ہر دانے کو اس طرح داخل کرو جیسے تھا اور اُنہیں آگ میں جلاؤ اور تم کہو:

حرقت قلب کذا و کذا بمحبۃ کذا و کذا فمن فروع الدخان احترق قلب المطلوب بالمحبۃ

پورا اور مکمل ہو گیا۔

محبت اور جلب کے لیے ہے

وہ تین کاغذوں پر لکھے۔ اور تم ہر کاغذ میں کالی مرچ اور لبان ذکر رکھو۔ اور ہر روز ایک کاغذ طالب کی پہچان کے ساتھ جلاؤ اور یہ تم لکھو

لک ۱۱۱۵۱ ع ل ق ک سہ لہ لا م و

توکلوا یا خدام ہذہ الاسماء بجلب کذا و کذا الوحا الوحا العجل الساعۃ

اور کاغذ رکھنے کے دوران آگ پر لوبان کا اطلاق ہو۔ اور بخور (لوبان کا اطلاق) کی ابتداء سے انتہاء تک توکل کرو اور توکیل دھراؤ۔

ابو دیاج کی قسم

جب تم اُس کے استعمال کا ارادہ کرو تو کوئلے کی چنگاری لو۔ اُس میں لوبان کا اطلاق ہو۔ اور وہ کھجور کا چھلکا اور مہندی ہو اور تم عشاء کے بعد قسم اکیس مرتبہ پڑھو۔ اور جس طرح تم چاہتے ہو توکیل کرو۔ اور یہ قسم تم کہو۔

"اقسمت علیك یا ابا دیباج۔ بحق الشامخ الطامخ۔ الذی له الاسماء الحسنی۔ والصفات العلیا۔ اجب وتوکل بجلب کذا و کذا الی کذا و کذا بحق علیاقوش ۲ صه ۲ طه ۲ طیه ۲ مه ۲ لهود ۲ لهوج ۲ بعز عزة الله۔ وبنور وجه الله وبما جری به القلم من عند الله الی خیر خلق الله۔ محمد بن عبدالله۔ الا ما اجبت واسرعت وتوکلت بکذا و کذا بحق اهیا شراهیا ادونای اصباوت آل شدای الوحا العجل الساعة"

عمل پورا ہو گیا۔

طارش ملک العمار، احمر اور میمون کی قسم

اسے ۱۱۱۱ دفعہ پڑھا جائے اور تم عود لبان ذکر اور دھنیا کے ساتھ دھونی دو۔ آپ لونگ اور قصب الزریرہ سے بھی دھونی دے سکتے ہیں۔ اور یہ قسم تم کہو۔

"اقسمت علیکم ایها الملوك الارضیون۔ اجب یا طارش ملك العمار و یا احمر و یامیمون مسرعین طائعین لله رب العالمین۔ مجاروز ۳ بهلهیوه ۲ شملوش ۲ اقطیارش ۲ شراهیا ۲ یه ۲ بیاه ۲ هوه ۲ یوه ۲ اهیا شراهیا ادونای اصباوت آل شدآی۔ وانه لقسم لو تعلمون عظیم"

پس اُن میں سے کسی ایک کے ظاہر ہونے کے وقت وہ طلب کرو جو تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ اللہ کے حکم کے ساتھ حاجت پوری کر دے گا۔

فاطمة السحابية

اور یہ تم بہت امور میں تصرف کرو۔ اور یہ ہتھیلی کا لباس پہنانا جن کا پچھاڑ دینا اور پیغام بھیجنا ہے اور تم عظیم ہلاکت کے طور پر ہلاک کر سکتے ہو۔

پس جب تم تنزیل (اتارنا) اور عارض کے پچھاڑنے کا ارادہ کرو تو تم تکلیف والے آدمی کی ہتھیلی پر آنے والا نقش لکھو۔ اور تم توت وقسط، لوبان، عنبر و مصطگی سے دھونی دو۔ اور یہ اضمار پڑھو۔

"ارش ۲ الیوش ۲ ایوه ۲ باروج ۲ نموه ۲ ایل ۲ طاش
۲ طشوش ۲ اسرعی یا فاطمة و ادخلی مجلسی هذا بالسکینة
والوقار و تمثی امری۔ وتقضی حاجتی من غیر تعطیل ۔ ولا
تؤذینی بحق سجطیخ رایش ارواح ام السحابین الوحا
الوحا العجل العجل الساعة الساعة "

تم اُسے دہراتے رہو یہاں تک کہ ہتھیلی پر لباس پڑ جائے۔ پھر یہ قسم پڑھو۔

" اقسمت علیک یا فاطمة بالذی فتق ورتق فادار الفلک و
مسخر السحاب الا ما اتیتمونی انت و جنودک واهل طاعتک
و کافة جنودک۔ و جنود ابیک بالسمع و الطاعة۔ و اقضی
حاجتی بعز الله بجبرت الله بوحدانیة الله۔ باری ء ازلی اه
لهه لهه۔ شلهوم ۲ حلشوم ۲ حیوم ۲ قیوم ۲ اقبلی یا فاطمة
انت وزوبعة ورقیة وارشاد وقسورة بخیولکم تطلق و سیوفکم

تبرق۔ و نیرانکم تحترق توکلوا بالصرع والاستنزال والتلبیس
۔ الوحا ۲ العجل ۲ الساعة ۲ یافاطمة بحق من یسمع دبیب
النمل علی الصفا۔ وصفقان اجنحة الطیور فی الهواء۔ ویعلم
ما کان وما یکون قبل ان اقول شلهوب ۲ ملهوب ۲
هیوب ۲ انوخ ۲ ازرهیش ۲ الوحا ۲ العجل ۲ الساعة ۲ بحق
العهود والمیثاق والا اسلط علیکم ملائکة غلاظ شداد لا
یعصون الله ما امرهم ویفعلون ما یؤمرون۔

اور یہ وہی نقش ہے۔

۸ء۱۱و۹۱۱ ۷۱۱۲۹ھ ۱۱۷۹۱۱اک۱۱۹۹۱۱الح

۱۱۹۹اک۱۹۹

اور جب تم پر وہ سرکش ہو جائے اور گردان پر نافرمانبرداری کرے تو آنے والا نقش نیلے رنگ کے سوتی کپڑے پر لکھو اور اُسے جلاؤ اور اس کی ناک کی طرف دھواں قریب کرو۔ آگ آواز کرے گی اور وہ جلدی سے نکل جائے گا۔

اور یہ وہی نقش ہے

۱۳۱۱۱۵۱۱۵۹۹۹۹ ورہ وول اا ب ط ق ر اا سی ھ

۵۵۵ اا ع ت ۹۹

ذوتاج سبع الجن کی محبت

تم وہ طلسم جس کا ذکر آئے گا ٹھیکری یا مطلوب کے نشان پر لکھو اور اُس کی پشت پر عزیمت لکھو پھر وہ ملاؤ جو کچھ تارکول کے ساتھ لکھا گیا۔ اور تم آگ میں رکھو۔ اور اگر نشان پر ہے تو اُس کی بتی بناؤ۔ اور اُسے نئے چراغ میں تارکول اور گرم تیل کے ساتھ جلاؤ۔ پھر اُس پر اس قسم کے ساتھ ۱۰۱ دفعہ عزم کرو تم لبان ذکر اور مائع میعہ کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو اور تم یہ عزیمت کہو۔

(طُوشَلَخ ۲ اَمِلِیخ ۲ اَجَجلِیخ ۲ اَرمِیا ھلیخ ۲ قَارِش ۲ مَالَطِہٖ ۲ اَجِبُ وَتَوَکَل یا ذُوتاج سَبُعَ الجِنِّ اِجبُ وَاَحرِق قلبَ کذا وَکذا فی مَحَبَّۃِ کذا وَکذا بِحَقِّ ھٰذا القَسَم وَالطِلَسم وَما فِیھا مِن الاَسرار۔

اور یہ وہی طلسم ہے

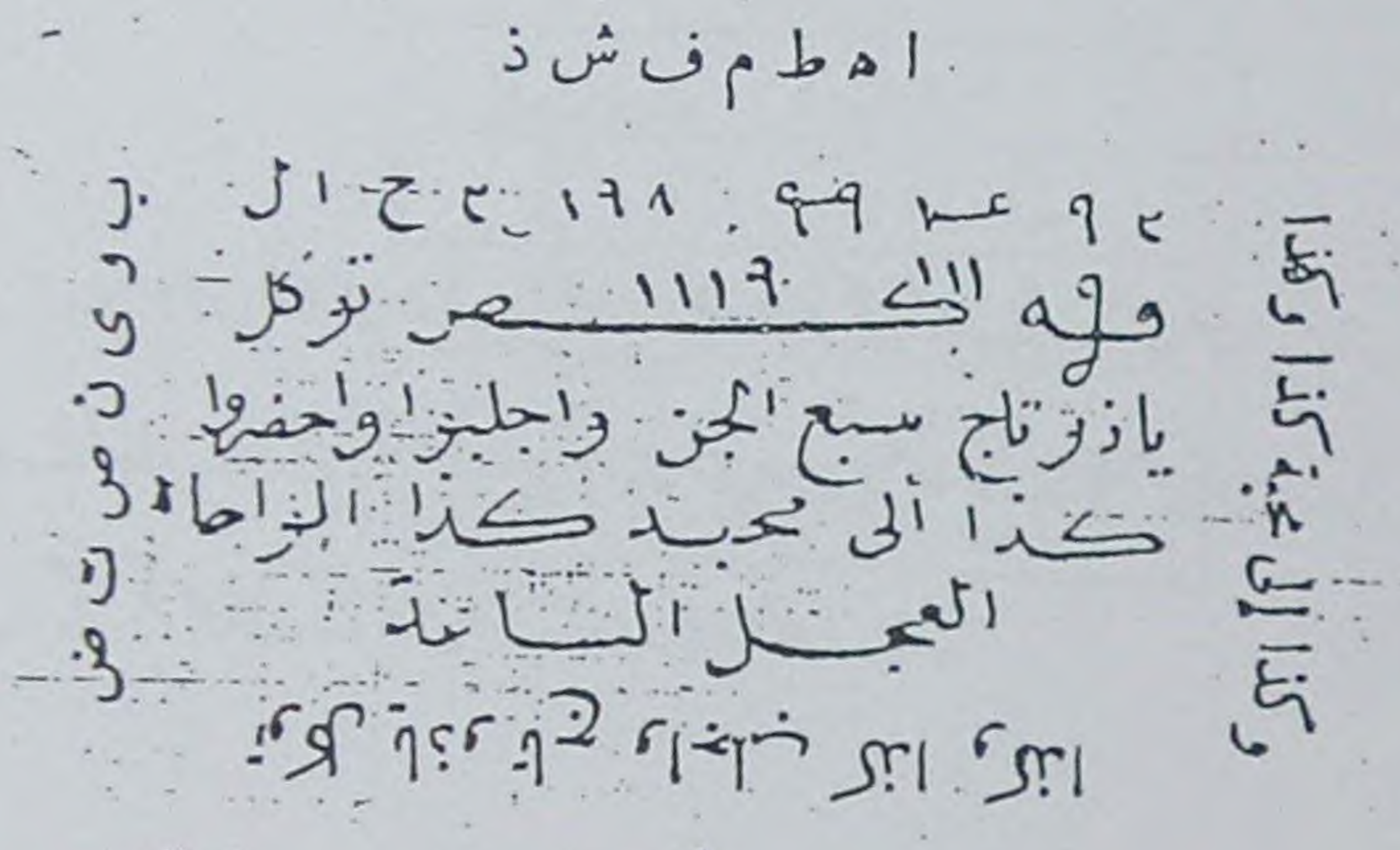

پیغام کا بھیجنا

تم اللہ تعالیٰ کے لیے جمعرات کے دن روزہ رکھو۔ اور خالی مکان میں داخل ہو جاؤ۔ تم کپڑوں، بدن اور جگہ کے لحاظ سے پاک ہو۔ اور اس مکان میں تمہارے پاس کوئی داخل نہ ہو۔ اور تم سورت ناس ۱۰۰۰ دفعہ پڑھو اور ہر سو پر تم اسماء نو عدد پر نو دفعہ پڑھو۔ اور یہ وہ اسماء ہیں۔

عَرُوش ۲ قَرُوش ۲ اَرُدَش ۲ کَیکَمُوش ۲ نامُوھ ۲ (تَوَکل

اَیُّهَا الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسُ بِکَذا مِنْ اَنْوَاعِ الْعَذَابِ ۔ وَاِیَّاكَ ثُمَّ اِیَّاكَ اَنْ تَعْمَلَهُ اِلَّا لِمَنْ ظَلَمَكَ وَاَنْتَ الْمُعَاقَبُ عَلَیْهِ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ فِیْهِ مَالٌ وَلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ) پورا ہو گیا۔

اے وسواس الخناس عذاب کے اقسام سے توکل کرو۔ اور خاص طور پر تم اس کے لیے عمل کرو۔ جس نے تمہارے ساتھ ظلم کیا۔ اور تم سے اس دن پوچھا جائے گا جس دن نہ مال نہ بیٹے کوئی نفع پہنچا سکیں گے۔ مگر ھو اللہ کے پاس قلب سلیم کے ساتھ آئے۔

خربط سے خدمت لینا

جب تم اُسے حاضر کرنے کا اردہ کرو تو پہلے مہینے کے منگل کے روز آنے والے اسماء اور طلاسم کے نقش لوہے کی لوح پر لکھو۔ اور جاوی' لبان ذکر' دھنیا اور حرمل کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو۔ اور دن کی اول ساعت میں نقش کرے۔ اور آٹھویں میں قسم ۳۳۳ دفعہ پڑھے۔ اور دن رات اُس کے تمام جلسوں میں مذکور عدد پر صفت' ریاضت اور خلوت کے ساتھ مریخ کی ساعات پیچھے لاؤ۔ پس بے شک وہ اور اُس کے اتباع (پیروکار) حاضر ہونگے وہ تمہارے ساتھ معاہدہ کریں گے اور تمہاری خدمت کریں گے۔ اور یہ طلسم کی صورت ہے:-

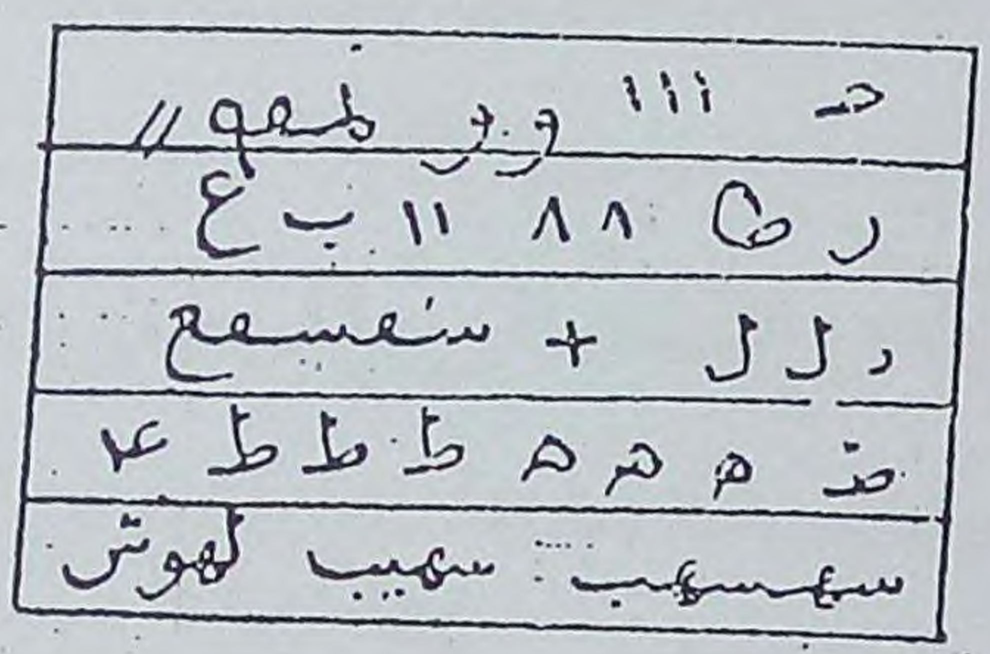

جب تم اس کے ساتھ تلبیس کا ارادہ کرو

تو آنے والا نقش مرید کے ہاتھ پر لکھو اُس پر قسم پڑھو یہاں تک کہ اُس پر لباس پڑ جائے۔

اور اُس پر استنطاق (ورد و وظیفہ ہے) پڑھو۔ اور وہ یہ ہے۔

بِغَلْشَلْقَ ۲ اَهْمُوشْ ۲ هُوشْ ۲ بِکَهطَهطَهُونِیَهْ (بِمَنْ اَنْطَقَ الْجُلُوْدَ فِی الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ وَبِمَنْ اَنْطَقَ عِیْسٰی فِی

المهد صبیا وقالوا الجلودهم لما شهدتم علینا قالو انطقنا اللہ الذی انطق کل شیء)۔

اور اُسے کئی مرتبہ دھراؤ یہاں تک کہ وہ بولے اور تمہیں اُس کی خبر دے گا جو تم چاہتے ہو۔
اور یہ وہی نقش ہے جس کا اشارہ کیا گیا ہے اور تم نقش کے اردگرد لکھو:

(اجب یا خربط یا ابن الملکۃ زخلبیۃ بنت الملک الاحمر) حروف الگ الگ لکھو۔

نقش

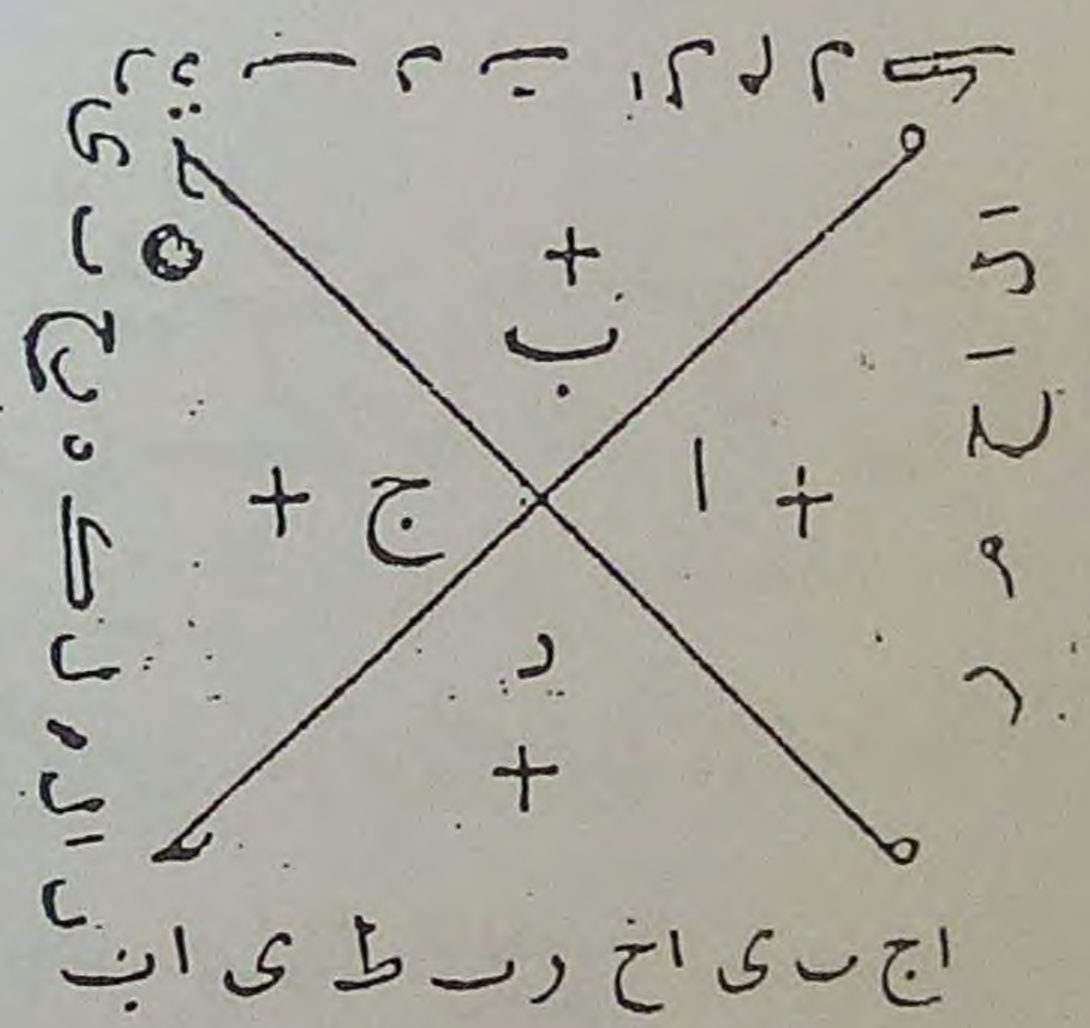

اور جب تم جلب (محبت کے لیے کشش) کا ارادہ کرو تو ٹھیکری پر دعوت کا نقش جمعہ کے روز چھٹی فلکیہ ساعت میں یعنی مریخ کی ساعت میں منقش کرو اور اُس کے اردگرد توکیل ہو۔ اُس پر

۳۳۳ دفعہ دعوت پڑھو اور اسی طرح اس کے بعد ہر مریخیہ ساعت آئے گی۔ بے شک مطلوب محبت میں بھڑک اٹھے گا اور طالب کی طرف محبت کے نشے میں مست ہو کر حاضر ہوگا۔ پس جب وہ اس صفت کے ساتھ حاضر ہو تو تم اُن کے لیے دعوت برتن میں لکھو اور اُسے پلاؤ یہاں تک کہ تم دیکھو گے کہ اپنی غشیت (بے ہوشی) سے ٹھیک ہو گیا ہے۔

اور جب تم کسی کے بارے میں رباط (ملاپ) کا ارادہ کرو تو طلسم جس کا ذکر آئے گا۔ چاقو پر ہفتے کے دن تیسری اور دسویں ساعت میں نقش کرو۔ اُس پر دعوت ۳۳۳ دفعہ پڑھو اور اُسے مطلوب کے راستے میں رکھو یہاں تک کہ وہ اس پر چلے اور اس کے بعد اُسے مرطوب جگہ میں دفن کرو۔ یہاں تک کہ اس جگہ ایک ہفتہ گزر جائے اُسے لو اور ایسی قبر میں دفن کرو جس کی زیارت نہ کی جاتی ہو۔ بے شک ایسا ملاپ ہوگا جسے تمہارے سوا کوئی کھول نہیں سکے گا۔ لیکن اللہ سے ڈرو اور یہ وہی طلسم ہے:

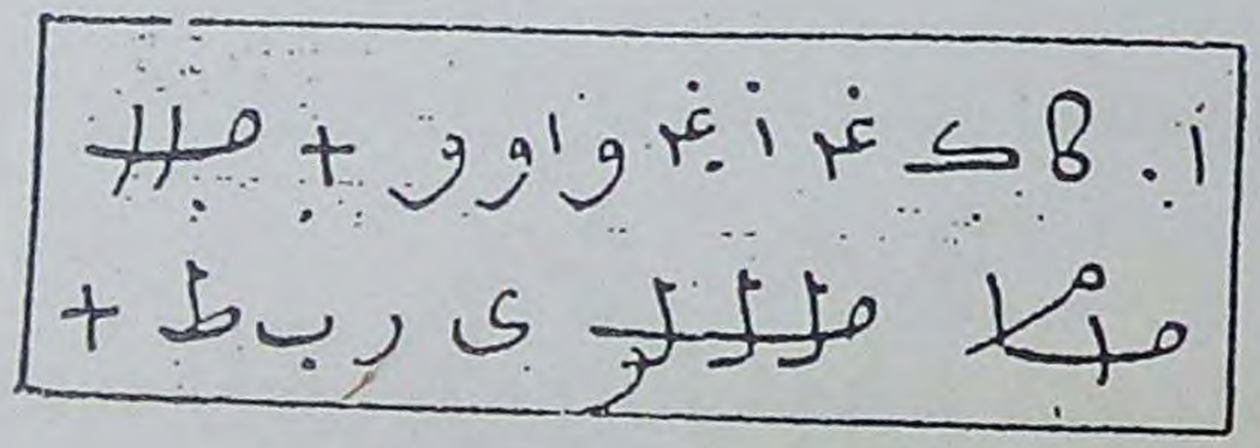

(یہ تمام تصاریف کے لیے دعوت ہے)

اقسمت علیك یاملك خربط یا ابن الملکه زخبیله بنت
الملك الاحمر، بعیطوش ۲ ھیطوش ۲ لیطوش ۲ ازرش ۲
مقراطوش ۲ بالصلیب والصلبان، وبالملك الدیان، وبالاسماء
المنقوشة علی خاتم سلیمان۔ اجب واحضر فی جلستی
وشم دخنتی و توکل بقضاء حاجتی بحق ھذه الاسماء علیك
وطاعتها لدیك وبحق اھیا شراھیا ادونای اصباوت آل
شدای وبحق ما اقسمت علیك به، وانه لقسم لو تعلمون
عظیم الوحا ۲ العجل ۲ الساعة ۲۔

احراق شمس کی قسم

پس جب کوئی تم پر سرکش ہو جائے اور جن وشیاطین کے مردودوں میں سے عارض تمہاری مخالفت کرے اور تو اُسے جھڑکی دینے کا ارادہ کرے یا اُسے جسم میں ہلاک کرنے کا ارادہ کرے تو اس پر قسم اس وقت تک پڑھو کہ وہ مرجائے اور وہ یہ ہے تم کہو۔

استفتحت بسم الله۔ واستعنت بالله وتوکلت علی الله
ادعوکم معاشر الارواح الروحانیة دعوة مسرعة بحق الاسم
المخزون بحق ھاف ساف ازرین یملیخا ربی عزوجل فرد
جبار صمد حی قادر عدل دوسم لجیم اصبحت اقول الحق
ورسوله۔ شقطھولج ۲ ھلھلج ۲ ھلجلج ۲ اھلج ۲ مدھلج ۲
مھولج ۲ ادھلج ۲ فدھلج ۲ بدھلج ۲ شلجلج ۲ یتلجلج
۲ منه نور بھی ساطع اضاء فسطع وسطع فلمع ولمع فابرق
وابرق فاحرق کل شیطان مرید وجبار عنید یا معشر الجن
والشیاطین اصعقوا بھذا العارض اجبنی یا جبرائیل واصعقه یا
مھقیائیل وادھشه یا دھشیائیل وازجره یا دردیائیل واحرقه،
یا طلھکفیائیل واطبق علیه السموات والارض بشیکة ھیکة
کھیطة ھیذا شرنوخ مرنوخ شرنوخ اخذ تك ایھا الروح

اُلسُّوءِ

اگر وہ مددگار رہوں تو تم کہو

اُخُذتُکُم اَیَّتُھا الاَعُوانِ المُتَوَکِّلُون اَخُذَہ ھَکَش

مُھکُوشِ وَزُجرَتِكَ بِزَجرَۃِ بُرھَش بَرَاھِش بُھکُش ھَوَاکِش

مُھکُوشِ وَاُطبَقَت عَلَیكَ الاَرضُ وَالسَّموَاتِ بِشِھَابِ شُھُوب

بِشَمَائِیلِ شَمُولِ فَمَالكِ مِنُ اَسمَاءِ اللّٰہِ مَلجَاء وَلَا مَنجَا وَلَا

مُلتَجَاءِ، اُنزِلُوا اَیَّتُھَا المُلُوكِ بِحَقِّ الھَیطَلُوشِ الاَعُظَمِ، اَتیٰ اَمُر

اللّٰہِ فَلَا تَستَعُجِلُوہُ سُبحَانَہُ وَتَعَالیٰ عَمَّا یُشرِکُونَ یَوم نَبطِش

البَطشَۃَ الکُبریٰ اِنَّا مُنتَقِمُون اَخُذَكَ اللّٰہُ اَخُذَ عَزِیزٍ مُقتَدِرٍ اِنَّ

عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَالَہُ مِنُ دَافِعٍ ھُوَنِ ھُوَنِ وَبَاھِیَا شَرَاھِیَا

اَدُونَایِ اَصُبَاوُت آلِ شَدَّایِ، وَبِحَقِّ مِنُ تَجَلّیٰ لِلجَبَلِ فَجَعَلَہُ

دَکًّا وَخَرَّ مُوسیٰ صَعِقًا، اَجِیبُوا اَیَّتُھَا المُلُوكِ وَافعَلُوا مَا تُؤمَرُونَ

بِہٖ بِقُدرَۃِ مَنُ یَقُولُ لِلشَّیءِ کُن فَیَکُونَ اَلوَحَا ۲ اَلعَجَلُ ۲

اَلسَّاعَۃَ ۲ بَارَكَ اللّٰہُ فِیکُم وَعَلَیکُم۔

پورا اور مکمل ہو گیا۔

(اور اُس کے خصائص سے ہے) جب تم پر شیطان حملہ کرے تو تم اُسے جلا ڈالو اس سے قبل کہ وہ تم تک پہنچے اور استنزال اور مصاب (جو پکڑا ہوا ہو۔ جو تکلیف میں ہو) کے علاج میں اُسے تمام خلاف ورزیوں میں زجر کرو۔ بیشک عارض جل جائے گا اور اگر تم اُسے برتن میں لکھو اور پانی کے ساتھ مٹاؤ اور اُسے تکلیف والے آدمی کے منہ پر چھڑکو۔ تو بے شک شیطان جل جائے گا۔ اور اگر تم اُسے اُس کے کپڑے میں لکھو اور اُسے بتی کی مثل بناؤ اور اُسے جلاؤ اُسے مصاب (تکلیف زدہ شخص) کے ناک کے قریب لے جاؤ۔ پس بے شک شیطان تم سے مدد طلب کرے گا اور جیسے تم چاہو وہ ویسے تمہیں جواب دے گا۔ اور اگر تم اُسے حرز میں لکھو اور اُسے مصاب پر معلق کرو تو بے شک شیطان اُس کی طرف نہیں لوٹے گا۔ اور اگر تم اُسے خزانے پر پڑھو تو اُس کے عمار اور موانع باطل ہو جائیں۔ اور اُس کی فتح آسان ہو جائے اور وہ حجاب عظیم ہے اور ہر جادو کے لیے ابطال (باطل کرنا) ہے۔

پورا ہو گیا۔

مربوط کے حل کے لیے ہے

وہ طالب کی ہتھیلی پر لکھے اور اُس پر تم فاتحہ ستر دفعہ پڑھو یہاں تک کہ ہتھیلی پر کپڑا پڑ جائے

اور ہتھیلی کے اوپر کپڑا پڑنے کے وقت تم اُسے حکم دو کہ وہ اپنی ہتھیلی چاٹے۔ بے شک اس کی بندش ختم ہو جائے گی۔ یہ تم لکھو اور توکل کرو۔

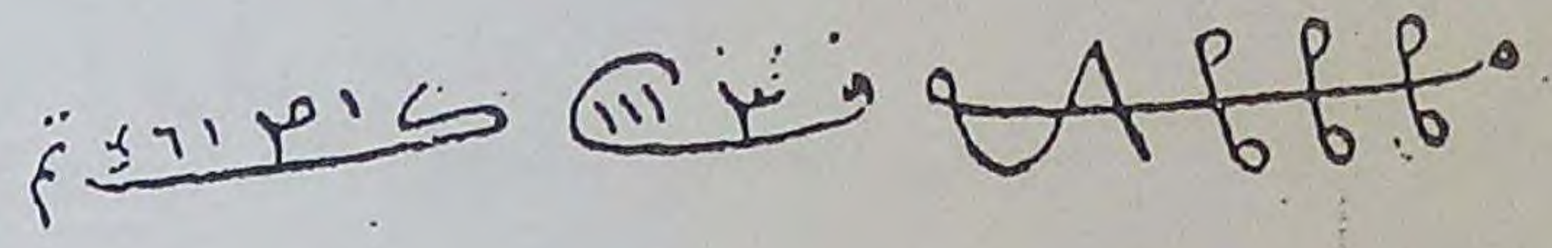

بندش کے کھولنے کے لیے

بندش والے کو کتے کے سر کے بال کے ساتھ دھونی دے۔ اللہ تعالی کے حکم کے ساتھ بندش ختم ہو جائے گا۔

عورت کے حمل کے لیے

وہ عورت جسے حمل نہیں ہوتا اُس کی پشت کے درمیان میں پچھنے لگاؤ اللہ تعالی کے حکم کے ساتھ وہ حمل والی ہو جائے گی۔

نیند کا کھولنا

تم صمد یہ گیارہ دفعہ پڑھو:

اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرِ

۲۷ مرتبہ کے عدد پر اور طلب کے مطابق توکل کرو۔

محبوب کے محبت میں بھڑکانے اور اکسانے کے لیے ہے

تم اللہ تعالی کا اسم لطیف لکھو جیسے کہ آئے گا۔ کیونکہ یہ شکل لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے۔ اور کتابت کاغذ میں ہو اور اُسے سفید پیالی میں رکھو پھر اُسے پاک تیل میں ڈبوؤ۔ اور اُس پر سورت یٰسین پڑھو۔ اور مطلوب کے ساتھ جس چیز کا تم ارادہ کرتے ہو تو اپنی پشانی پر اس تیل سے ہزار دفعہ نقش کرو اور اُس پر یہ آیت پڑھو:

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ آذَوْا مُوْسٰی فَبَرَّاء

اَللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا وَ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا۔

اور یہ شکل ہے جسے تم دیکھتے ہو۔

طالب ــــ طیف. مطلوب

دشمنی کے لیے ہے

اور وہ تلوار سے زیادہ طاقتور ہے۔ وہ یہ ہے کہ تم سات مختلف قبروں کی مٹی لو اُس شخص اور اس کی ماں کے نام پر جس کا تم ارادہ کرتے ہو۔ پھر آنے والے کلام کو تانبے کے طاس میں لکھو۔ پھر کتابت کو مائع میعہ زفت، قطران اور کالے کتے کے بال کے ساتھ دھونی دو تم گرم پانی کے ساتھ کتابت مٹاؤ اور مذکورہ پانی کے ساتھ تم مٹی گوندھو اور دوسری دفعہ بخور رہو۔ اور عزیمت کے ساتھ تین دفعہ عزم کرو۔ اُسے کسی مکان یا اُس کے دروازوں میں ڈالو جس کا تم ارادہ کرتے ہو پس بے شک وہ جلدی سے الگ ہو جائیں گے اور اُن کے درمیان عداوت اور دشمنی واقع ہو جائے گی۔ (اور یہ تم لکھو اور اس کے ساتھ عزم کرو۔

عَبَسَ وَ تَوَلّٰی، يَالَيْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ، كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا فَهَلْ تَرٰی لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ۔ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَانٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ، تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰی لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ فِی الْاَرْضِ۔ وَلَقَدْ عَهِدْنَا اِلٰی آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ كَذٰلِكَ يَنْسٰی كَذَا مَحَبَّةِ كَذَا، سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰی وَاَمَرُّ، يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا اَشْتَاتًا اَشْتَاتًا كَذٰلِكَ يُشَتِّتُ كَذَا مِنْ كَذَا فَجَعَلْنَاهُمْ اَحَادِيْثَ وَ مَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً، كَذٰلِكَ يَمْحَی اللّٰهُ مَحَبَّةَ

كَذَا مِنْ قَلْبٍ كَذَا لَا يَجْتَمِعَانِ وَلَا يَتَعَانَقَانِ وَلَا يَتَّفِقَانِ وَلَا يَلْتَقِيَانِ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ)۔

باب پورا ہو گیا۔

الكفكفية الكبرى

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَانِيَةِ۔ بِسْمِ اللهِ الرَّبَّانِيَةِ،

بِسْمِ اللّٰهِ إِذَا أَتَتْ عَلَى الْأَرْضِ تَفَجَّرَتْ وَالسَّمَاءِ ارْتَفَعَتْ مِنْ كُلِّ عَنِيْدٍ جَبَّارٍ مُتَكَبِّرٍ اخْشَى هَيْبَةِ مَوْلَانَا الْعَظِيْمِ وَاخْرُجْ أَيُّهَا السُّمِّ مُطِيْعًا مُطِيْعًا ذَلِيْلًا ذَلِيْلًا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَ بِإِذْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كَفْكَافُهَا كَكُمَيْنٍ كَانَ مِنْ كُمْلِكَ تَكَرْ كَرًا كَكُرِّ الْكَرِّ فِي كَبِدِيْ تَحْكِيْ مُشَكَّكَةً كَلِمَتْ لَكَ الْكَلَكَ۔ كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافِيْ كُرْبَتَهٗ، يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ، بِسْمِ اللّٰهِ سُبْحَانَ مَنِ الْجَمْ كُلَّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِهٖ سَجِيْنِيَةٍ ۲ شَجْنِيَةٍ ۲ قَرْنِيَةٍ ۲ مَلْجِيَةٍ ۲ بَحْرَلَجِيْ ق طٰه يٰسٓ وَالْقُرْآنِ حٰمٓ وَالْقُرْآنِ يَسْحَبُ جَمِيْعِ السَّمِّ، أَوْ كَذَا الَّذِيْ بِالْجِسْمِ إِلَى إِخْرَاجِهِمْ مِنْهُ سَلَامٌ عَلَى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ، وَعَلَى سَيِّدِيْ أَحْمَدَ الرِّفَاعِيْ فِي الصَّالِحِيْنَ، وَ

عَلٰی سَیِّدِی حُسَیْنِ اِبْنِ سَعْدُ الدِّیْنِ الْجَبَاوِی، وَعَلٰی سَیِّدِی عَبْدُ الْفَتَّاحِ الطُّوخِی بْنِ السَّیِّدْ مُحَمَّدْ عَبْدُهٗ الْقُطْبِ الْغَوْث صَاحِبِ السِّرِّ الْاَکْبَرِ، اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمَرَضُ اَنْ تَلْتَجِمْ، اَوْ تَلْتَجِمُوْا بِسِرِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ اَقْسَمْتُ بِهَا عَلَیْکُمْ یَاسَمْ یَاسَمُوْم یَا اَحَرَّ مِنْ نَارِ اللُّهُوْبِ اِنْ کُنْتَ فِی الْعَظْمِ اَخْرُجْ اِلَی اللَّحْمِ وَاِنْ کُنْتَ فِی اللَّحْمِ اَخْرُجْ اِلَی الْجِلْدِ وَاِنْ کُنْتَ فِی الْجِلْدِ اَخْرُجْ اِلَی الشَّعْرِ، وَاِنْ کُنْتَ فِی الشَّعْرِ اَخْرُجْ وَطِیْرُ کَا طَارِ الرِّیْشِ فِی الْهَوَاءِ بِحَقِّ مَنْ هُوَ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی سَیَّارًا سَارًا وَنُوْرًا لِشَیْشِ یَشَا اَشْدُ وَاحِی، اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیُّهَا السَّمُّ اَنْ تَلْتَجِمْ بِسِرِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ اَقْسَمْتُ بِهَا عَلَیْکَ، وَبِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِسِرِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

سورت تین دفعہ دہراؤ۔ پورا ہو گیا اور یہ قسم اذیت اور زہر کے لیے نفع دیتی ہے۔ اُس کی تلاوت اور اُس کے رکھنے سے بہت بڑی حفاظت ہے۔

محبت کے لیے ہے

جب تم ارادہ کرو کہ تم سے کوئی انسان محبت کرے اور یہ کہ اُس کے دل میں تمہاری محبت مرتے دم تک ثبت ہو جائے تو آنے والے اسماء سات سفید کاغذوں میں لکھو اور ہر کاغذ پر ریحان کے قلم کے ساتھ طالب اور مطلوب کا نام لکھو اور سیاہی مشک کی ہو۔ بے شک تم محبت، الفت اور مودت سے عجیب چیز دیکھو گے۔

پہلا اتوار کے دن:

عَطَفَ قَلْبُ کَذَا اِلٰی کَذَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ

٥٩٠٤٦٢٣٦ ٩٩٥٩١٥١٣

٢١٩٣٥٠٢١ ٢١٦١١١٦١٢ ٣ ٩٦٣٩ ٥١١٦ XX١١٩

٢١٢٣ محوسہاس ٢٥٢

دوسرا سوموار کے دن:

اُحْرِقت قلبَ کذا فی مَحَبۃِ کذا وَالقینا بینَہُم المَحَبۃ
والمَوَدۃ بحقّ ہذہِ الاَسماء حسانِ مَحلی حَطِ جہ سماعہ

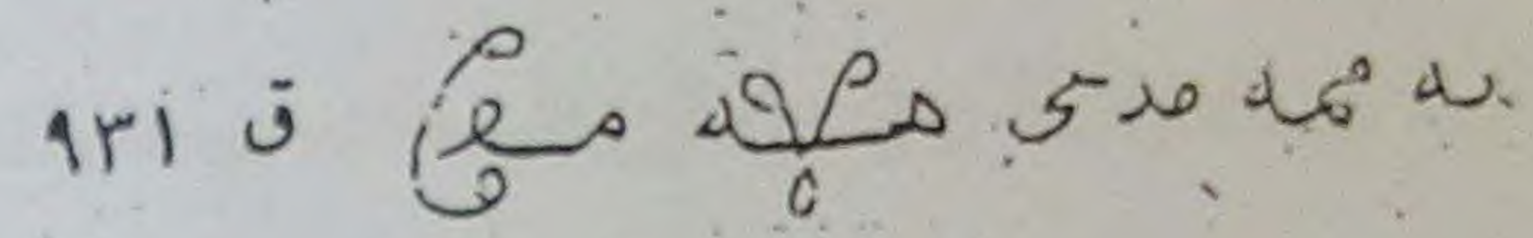

تیسرا منگل کے دن:

اَحرقت قلب کذا واخذتہ وجذبتہ اِلی مُحبۃ کذا
وَحرقتہ بالنّار کما تحرق ہذہِ الاسماء توکلوا یاخدام ہذہ
الاسماء بما امرتکم بہ العجل الوحا الساعۃ بحقّ ہذاہ
الاسماء۔

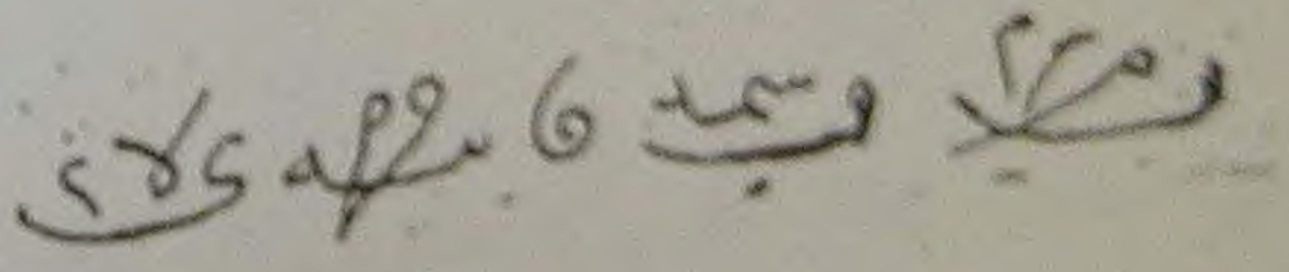

چوتھا بدھ کے روز:

توکلوا یا خدام ہذہِ الاسماء والفلفطریات بالالفۃ
والمحبۃ والمودۃ فی قلب کذا وحرکوا روحانیتہا الی محبۃ
کذا لا تفارقہ لیلا ولا نہارا، ولا تعصی لہ امرا بحق ہذہ
الاسماء وحرمتہا علیکم۔

پانچواں جمعرات کے دن:

توکلوا یا خدام ہذہ الاسماء بحق الملک الموکل
علیکم الطائعین امرہ عصحلعبائیل ہطیل ہطیل کال اسحہ
رعیل حلحل ہہلیل۔

چھٹا جمعہ کے دن:

تَوَکَّلُوا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِجَلْبِ کَذَا اِلٰی کَذَا وَالْقُوا بَیْنَهُمُ الْاُلْفَةَ وَالْمَوَدَّةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ۔

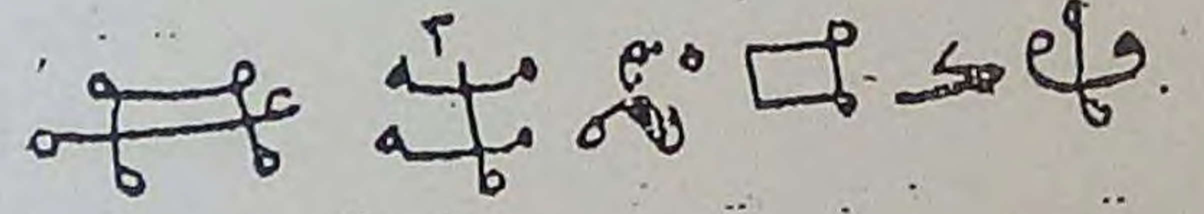

ساتواں ہفتے کے دن:

تَوَکَّلُوا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَکَةِ وَحَرِّکُوا رُوحَانِیَةَ الْمَحَبَّتِهِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْاُلْفَةِ بَیْنَ کَذَا وَکَذَا بِالْمَوَدَّةِ التَّامَةِ الدَّائِمَةِ بِحَقِّ هٰذَا الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَیْکُمْ۔

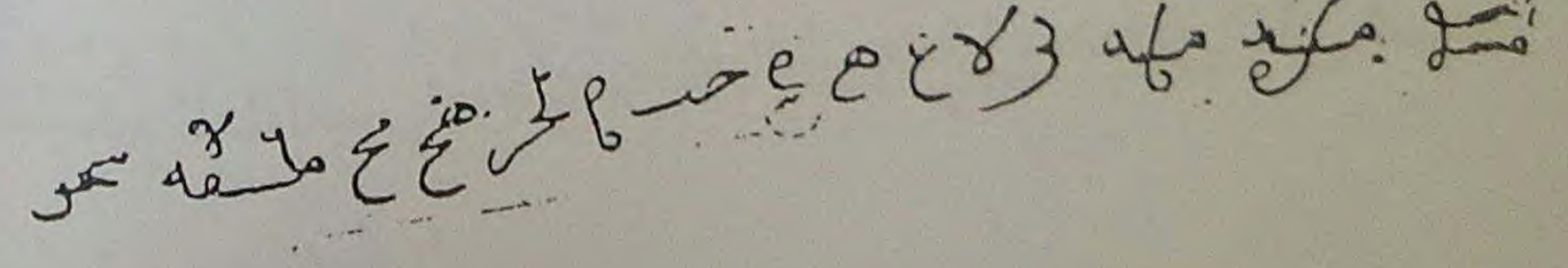

ہلاکت ظلم کے لیے دعوت ابجد

اُس کے ساتھ عمل کی کیفیت: تم فاتحہ اور صمدیہ کے ساتھ چار رکعات نماز پڑھو تم پہلی رکعت میں صمدیہ دس دفعہ پڑھو۔ دوسری رکعت میں بیس دفعہ، تیسری میں تیس اور چوتھی رکعت میں چالیس دفعہ۔ پھر تم دعوت بیس دفعہ پڑھو۔ تم عجیب چیز دیکھو گے۔ اور یہ دعوت ہے تم کہو:-

شَکَیْتُ اِلَیْکَ الْحَالَ یَا مَنْ هُوَ الْاَرَبْ

وَیَا مَنْ تُرْجٰی لِلشَّدَائِدِ فِی الْکُرَبِ

اِلٰهِی بِمَا فِی اَبْجَدْ مِنْ سَرَائِرِ

بِهَوَّزْ یَا مَوْلَایَ حَقِّقْ لِیَ الْاَرَبِ

بِحُطِّی سِهَامَ الْبَغْیِ فِی کُلِّ مَنْ بَغِی

وَکُلِّ عَنِیْدٍ صَارَ لِلْبَغْیِ مُنْتَسِبْ

بکلمن یکون الامر نافذ حکمه

بقهر وبطش للعنید بما وجب

بسعفص التی بها الامر خاتم

بطلسمها ترمی الجمیع الی العطب

بقرشت اقلب قلب کل معاند

یروم لنا کیدا و کیدا بلا سبب

یتخذ قصدتک یا مولای بلغ مقاصدی

فانّ الصبر منّی قد ذهب

بضظغ بما فی الکون من رمز بسره

بقوتک اللّهم یا من قد احتجب

قدره کی جلب (قدره۔ہانڈی)

تم کاغذ پر عزیمت لکھو اور اُسے پانی کے ساتھ مٹاؤ۔ اور پانی ہانڈی میں ڈالو اور اُسے آگ پر رکھو۔ اور تم عزیمت اکیس دفعہ پڑھو پھر اُسے آگ سے اتارو۔ یا یہ کہ تم پانی مطلوب کو پلادو یا اُسے راستے میں چھڑکو۔ بے شک تم عجب چیز دیکھو گے۔ اور بخور لبان ذکر۔ مائع میعہ اور مہندی کا ہو (اور یہ تم لکھو اور اس کے ساتھ عزم کرو)۔

بسم الله۔ اطلقت النار۔ وطرحت بخور العمّار۔ وتکلمت باسماء العزیز الغفار۔ التی تزلزل الجبال وتنشف البحار۔ و تحرق العصاة والعمّار۔ السّلام علیکم ایّتها الملائکة۔ المتوکّلون باعضاء [کذا و کذا من راسها الی قدمیها۔ والجاریون فی دمها۔ ولحمها و عروقها و مفاصلها ان تجلبوها۔ و تهیجوها وازعجوها و احرقوا قلبها۔ بمحبة کذا و

كذا - حتى لا تشرب ولا تأكل ولا تنام - ولا يقرلها قرار - لا فى
ليل ولا فى نهار - بحق شاه ياه تاه اصباوت هيوت هيهيوت
ابرموت برهيوت كما كما كما فاصابها اعصار فيه نار
فاحترقت - احترق قلب كذا بمحبة كذا بسبع قدور معلقة
على باب الجمهور - وهى تغلى و تفور - فى قلبها - فلا تبرد
ولا تهمد عنها لا فى العشا ولا فى البكور - سوى نار على نار -
تهب فى صدرها و تنور - حتى تجرى و راء و تدور - وتبكى و
تمور - دستور يا سكان هذا المكان المعمور الحضر نشفت
البحور - وسقطت الطيور - وتزلزلت الارض والجبال
والصخور - وتحركت الموتى فى القبور - حركوا قلب كذا
بنار السحر وضيق الصدر - انسحبت من الشعور و تعلقت بكلا
ليب المحبة - و هيجان العشق - و طيران العقل بالويل

والثبور - ان سمعت بذكره هاجت - وان بعد عنها هامت وان
كلمها هاجت بالفرح والسرور - فلا ينفعك عنها هذا العمل
حق ينفخ اسرافيل فى الصور - و تقوم الموتى من القبور -
وان ربك لغفور شكور - اسرعوا يا خدام هذه العزيمة بحق
طفوق كفوق - بمفوق - عطوف خطوف باغ سند ستديم
هاهيه اقسمت عليك يامدلاس - يا اين ميمون الغطاس -
توكل بفلانه وامسكها من القدم الى الراس - وطير منها
النعاس وحرك قلبها وطبعها بالوسواس الخناس الذى
يوسوس فى صدور الناس من الجنة والناس - ماهى هاجت و
ماجت - ومن غوائل السحر هامت - ولا حول ولا قوة الا
بالله العلى العظيم -

میری ذات کی خوشبو اور حکیم الجن

فقطش کا محافظ

تم مناسب ریاضت کی مدت مشاہدے کے مطابق روزہ رکھو۔ اور آنے والے اسماء ہر نماز کے بعد اکیس دفعہ پڑھو۔ بے شک خادم تمہارے پاس نیند میں یا جاگنے کی صورت میں آئے گا۔ اور تم سے اُن باتوں پر معاہدہ کرے گا جو تم حلال چیزوں میں چاہتے ہو۔

اور جب تم اس کا ارادہ کرو تو تم نقش شیشے کی پشت میں لکھو اور لوبان کا اطلاق کرو (اور وہ عود دجاوی ہو) اور تم شیشے میں دیکھتے رہو اور تم عزیمت تین دفعہ پڑھو۔ بے شک وہ حاضر ہو جائے گا پس اُس سے وہ طلب کرو جو تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ تمہارے لئے اُسے اللہ کے حکم کے ساتھ جلدی وقت میں پورا کردے گا۔ اور یہ عزیمت ہے تم کہو۔

شَلَشْ عَدَدُ۲ شَلُوشْ۔ شَهيُوشْ۔ شَامُوشْ۔ شَاهُوشْ۲ شَالُوشْ۲ هَلُوشْ۲ سُبحَانَ مِنْ قَادِرٍ عَلَى كُلِّ شَئٍْ اَجِبْ يَا فَقطُشْ يَا حَكِيمَ الْجِنِّ۔ وَتَوَكَّلْ لِخِدْمَتِي سَرِيعاً بِحَقِّ مِنْ شَقَّ سَمْعَكَ وَبَصَرَكَ وَخَلَقَكَ مِنْ نَارِ السَّمُومِ الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَلْ

اَلْعُجَلْ السَّاعَةُ السَّاعَةْ۔

شیشے کا نقش

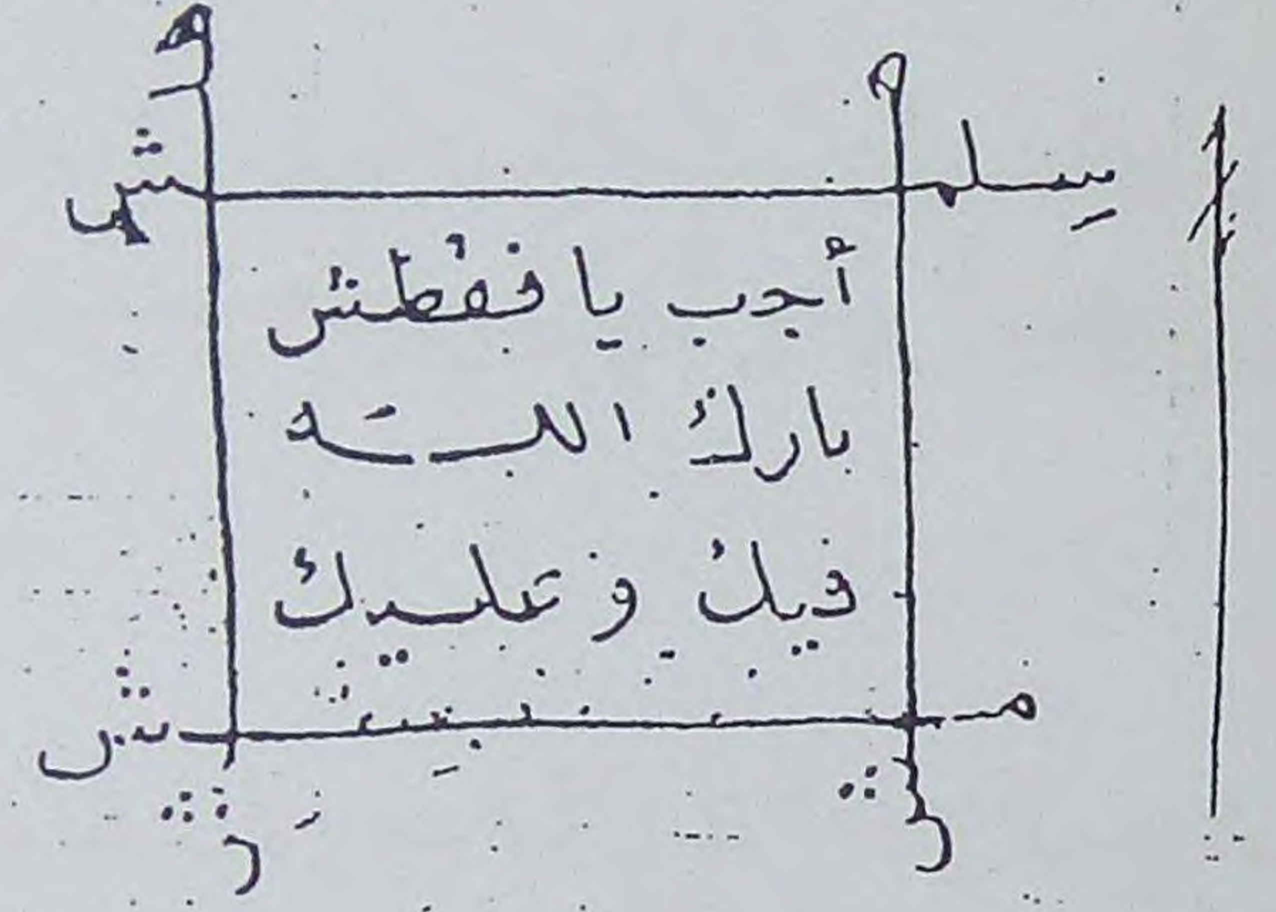

ناظور کا نقش

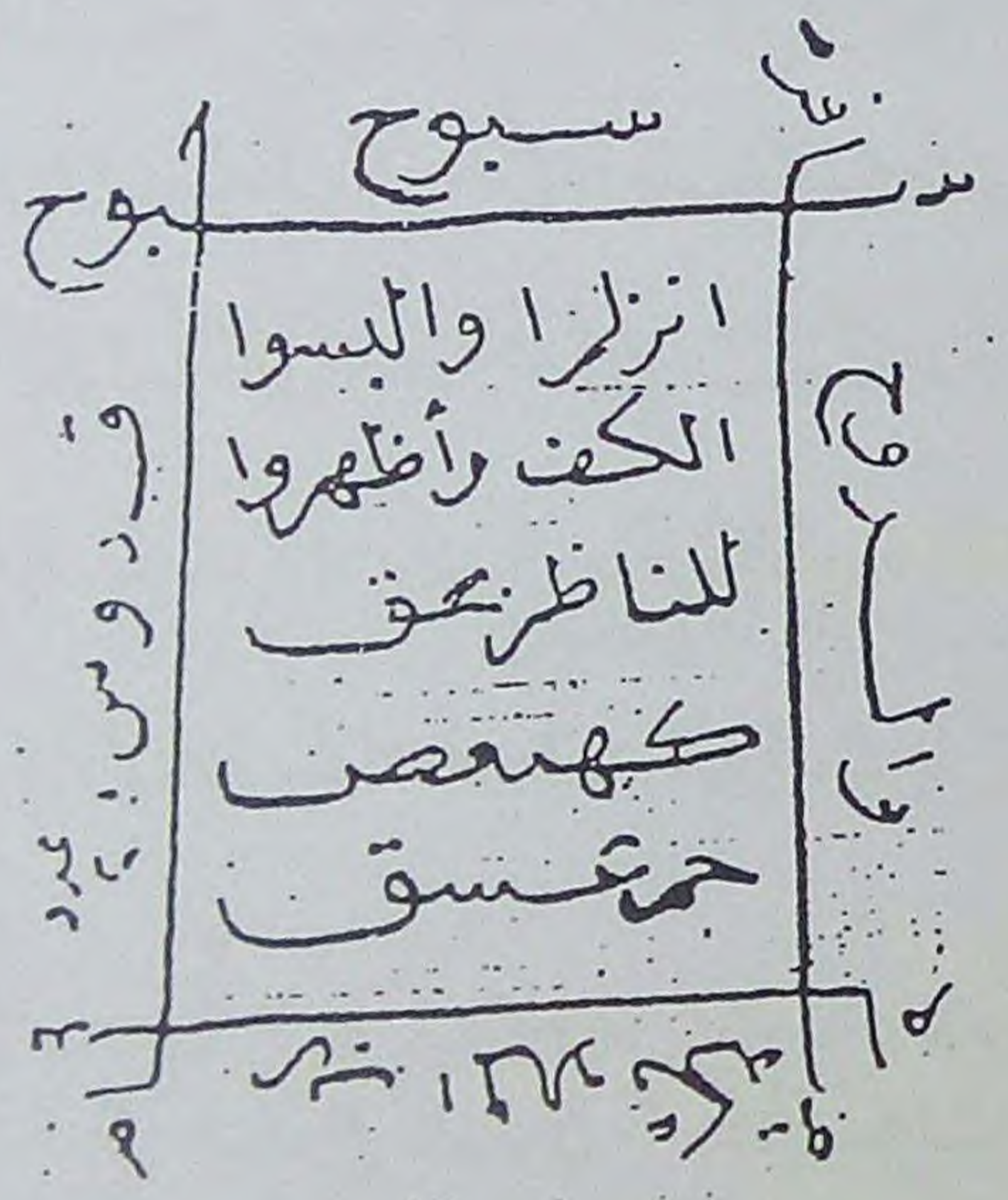

تمہاری ہمت کے مطابق اُس میں کامیابی ہوگی۔ پس یہ ذخیرہ ہے۔

صفة السميد عيه

جو کچھ دلوں میں ہے یہ اُس کے کھولنے کے لیے ہے جن میں ہم اصحاب الزوایا اور ارباب الخلوات کو استعمال کرتے ہیں پس وہ چھپے ہوئے احوال کو کھولتے ہیں۔

اس کا طریقہ:

وہ یہ ہے کہ تم دل کی چاہت اور اُس سے متعلقہ چیزوں سے رک جاؤ اور ایک ہفتے کی مدت خلوت کرو۔ اور یہ نام آدھی رات کے وقت ہزار مرتبہ پڑھو۔ اور بعض تجربہ کار لوگوں نے کہا کہ تم ہر فرض نماز کے بعد ہزار دفعہ پڑھو۔ بے شک اُس کے آگے کوئی انسان کھڑا نہیں ہو سکے گا۔ جو کچھ کہے گا اور بیان کرے گا وہ اُس کے دل میں واقع ہو جائے گا۔ اور اُس سے ایک حرف بھی کم نہیں ہو گا۔ اس کا تجربہ السید استاذ عبدالفتاح السید الطوخی ادارے کے مدیر نے کیا۔ اور اُس کا بہت فائدہ ہے۔ اُس کی تلاوت ہر نماز کے بعد مداومت کے ساتھ ۱۱۱ دفعہ ہو۔ اُس کو دہراؤ اور اُس پر مداومت کرو۔ (یہ وہ اسماء ہیں جو ہر فرض نماز کے بعد اور رات میں پڑھے جائیں)۔

سميدع يدع عدد ٢ هلهيوت ٢ لا لهوت عدد ٢ هاجتي نيننشا هليوت اللهم اكشف عن قلبي حجاب الغفلة والظلمة وعلمني ما لم اكن اعلم و بين لي جميع ما اسال

عنه يا من لا اله الا هو ولا معبود سواء الوحا العجل الساعة۔

عارض کے استخراج کے لیے ہے

اُس پر پڑھو:

بسم الله الرحمن الرحيم ۔ الحمد لله الذى انفذا مره فى خلقه وخرت الملئكة له ساجدين۔ اسمعو ايها الملئكة النورانية بان الله قد احاط بكل شئ علما و احصى كل شئ عددا، فيه تعلمون۔ و به تفهمون۔

افهموا و اطيعوا بالذى جعلكم من نور و قران۔ و حكمة وبيان الله لا اله الا هو الحى القيوم انزل ايها السيد شرنطيائيل۔ واخطف عارض هذه الجثة بعزة باروخ و

بما هو مكتوب في جبهة إسرافيل لما رأته الملائكة خروا له
ساجدين بياه بياه ولوترى اذفزعوا فلافوت۔ واخذوا من
مكان قريب مهطلش بهطليش بشرديخ فكانما خر من السماء
فتخطفه الطير، او تهوى به الريح في مكان سحيق۔ اجب
ايها السيد شرنطيائيل، واخطف هذا العون والعارض العجل
العجل الوحا الوحا الساعة الساعة۔

حکیم یوناس کا حاضر کرنا

وہ حکیم الجن ہے۔ جب تم اس کا ارادہ کرو تو مناسب ریاضت کی مدت دل کی چاہت کی چیزوں سے پرہیز کرو۔ اور تم مناسب عدد پر ہر فرض نماز کے بعد اور رات کو دعوت پڑھو۔ اور خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ پس جب تم آخری دن میں ہو تو تانبے کا برتن حاضر ہوگا۔ اُس پر انار نصب کرو۔ سرخ کاغذ سے صورت کاٹو اور اُسے اس کے سر پر لکھو مہر قوش عدد ۲ اور اُس کے سینے پر طقطقوش عدد ۲ اور اس کے دائیں ہاتھ پر طارش عدد ۲ اور اُس کے بائیں ہاتھ پر قارش عدد ۲ اور اُس کے پیٹ پر ھارش عدد ۲ اُس کی دائیں ران پر عجلوش عدد ۲ اور اُس کی بائیں ران پر کردوش عدد ۲ لکھو۔ اُس شخص

(کے نشان) کو اُس انار کی درمیانی جگہ کے ساتھ دونوں پاؤں سے اوندھا لٹکاؤ۔ عزیمت مشاہدے کے مطابق مناسب عدد پر پڑھو۔ اور لوبان کا اطلاق ہو (اور وہ محلب، جاوی اور سندروس عود قاقلی اور لبان ذکر ہے)۔ پس جب وہ حاضر ہو جائے تو اُسے بیٹھنے کا حکم دو۔ بے شک وہ اجازت کے ساتھ ہی بیٹھے گا اور وہ ادب کے ساتھ خوش ہوگا۔ پس اُس سے طلب کے طریقے سے وہ پوچھو جو تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ تمہیں مریضوں اور اُن کی دوا کے بارے میں بتائے گا۔ وہ تمہارے لئے خبریں لائے گا اور تمہیں خزانوں، چھپی ہوئی چیزوں اور ہر چیز کی اللہ کے حکم کے ساتھ خبر دے گا۔ تمہیں علم ہو کہ وہ صفت میں ابن آدم کی طرح ہے اور وہ سات سالوں کا ہے۔ اُس کی لمبائی ایک بازو سے زیادہ نہیں ہوگی اس کا لباس فرنگی کے لباس کی طرح ہوگا اس کی آواز بلند ہوگی وہ خوبصورت، محبت کرنے والا، ندامت والا اور سچا دوست ہوگا۔ اور یہ وہی قسم ہے تم کہو۔

بسم الله الرحمن الرحيم، اقسمت وعزمت عليكم بحول
الله وقرته يا معاشر الارواح الروحانية بعز عز الله وبنور وجه
الله وباسماء الله۔

وما جرى به القلم من عند الله الى خير خلق الله، محمد
بن عبد الله صلى الله عليه وسلم، الا ما اقبلتم، واسرعتم
بحق اسماء الله العظام وآياته الكرام، وبحق الانوار

المضيئة، والاسماء البهية والشعاعات العرشية والكلمات
الربانية والتسابيح اليونانية، والعزائم العبرانية والاقسام
الملكوتية، وبحق الاسماء المكتوبة على قلب الشمس وبحق
الاسماء المكتوبة على قلب القمر، وبحق من قال للسموات
والارض ائتيا طوعا اوكرها، قالتا اتينا طائعين، اقسمت عليكم
ايتها الارواح الروحانية ـ باهياش اهياش باهوش زهاطيل
ثغائيل ظهيائيل عسقيائيل صمصمائيل عزقبائيل هوطيائيل
حنقيائيل سمسمائيل طسميائيل طهمهائيل اجيبوا وافعلوا
ما تومرون به بحق ثيغاب ثيغاب هلهليوه آه مره مربها مراه
سراه مضهبا اجيبوا بحق شليطاه امرهوش شقشقيق شقاقوق
وبحق مشطايه ام موس بطميش مهيالموش شقشاقش۔
ولاحول ولا قوة الا بالله العلى العظيم اجيبوا وافعلوا ما

تومرون به بحق تمليخ دمليخ دملاخ براخ ـ قال رب احكم
بالحق ـ وربنا الرحمن المستعان على ما تصفون۔ اجيبوا
وتوكلوا باحضار السيد يوناس الحكيم بحق هيهات هيموث
طيموث اثاث۔ هو الكبير المتعال۔ اجب ياروقيائيل ۔ ويا
جبرائيل ويا سمسمائيل ويا ميكائيل وياصرفيائيل ويا
عنهائيل وياكسفهائيل وامروا اعوانكم وخدامكم باحضار
السيد۔ يوناس الحكيم۔ بحق هذه الاسماء وامروهم ان
يقبلوا على طائعين ولعزيمتي مجيبين سامعين۔ ولقضاء
حاجتي مسرعين بحق اهيا شراهيا ادوناى اصباوت آل
شداى وبالطور وكتاب مسطور الى دافع على من عصى
هذه الاسماء بمواقع النجوم۔ وانه لقسم لوتعلمون عظيم۔
اجيبوا داعى الله ۔ وآمنوا به يغفرلكم الى مبين اجيبوا يا

خُدام هٰذِه الاَسماء ۔ وَ اَحضروا السَّید یُونَاس الحَکیم۔ بِحَقّ
هٰذِه الاَسماء علیکم و طاعتها لدیکم۔ وبحقّ اَشمخ نُوخ
شَموخ فَخ نُوخ شناخ نَیوخ خُیوخ عَیوخ مهُوخ مُوخ بلُوخ
شمخ صخ شیخر خیخ موخیاخ خیاخیخ اخمری خمرین
براخین بروخیا شرای اشراخین انوخ انوخ انوخ انواخ اللّٰهُ
الباری تخضعوا لہ سُجّدا اجیبوا و احضروا السّیّد یُونَاس
الحَکیم بحقّ شامخ دامخ شلخ شلیخ شمخ شمیخ مرنیخا
برانیخا الّا ملیخا ملیخا الیخا لشیخا تیخاشا لیخا بشلهخا
وشیخا ایشلیخالی خالوش ونطاش طاش طوش طشن طاش
طیوش اهیاشن هماطوش هاهوش شاهوش بمخ
الهارباقدیما ضمیضع مهاهوش طشوش ایغشوش هیهوش
الیخا املا لیخا سلعسا سلعسا حیوم قیوم دایم دیوم طلسوم

طلسوم اَجیبوا ایتها الملائکة الکریمة خدام هٰذه الدعوة
العظیمة واحضروا السّیّد یوناس الحکیم بحقّ هٰذه
الاسماء۔ الوحا العجل السّاعة۔

اللہ تعالیٰ تمہارے معاملات میں اور تم پر مبارک کرے۔ دعوت پوری ہوگئی۔ حاجت کے پورے ہونے کے بعد تم اس کے ساتھ گردان کرو۔ تم کہو:

قماطیش فقماطیوش قطایوش طلقایوش قودوش
قفادوش تقلیوش شقمهوش انصرف یا سیّد یوناس الحکیم
بسلام بحقّ من اتیتم لاجلہ طائعین انصرفوا من اجلہ
معززین معظمین مکرمین۔ انصرفوا بخ بخ بخ بسلام بسلام
بسلام۔ انصرفوا ما جورین مشکورین الوحا العجل السّاعة۔

اصرافات پوری ہوگئیں۔ اور تمہارے لئے اس طلسم کی صورت ہے اُسے دھات کے برتن میں لکھے اور وہ ہے:

حکیم یوناس کے طلسم کی صورت

اے سید یوناس الحکیم ان طلاسم کے حق میں جواب دو۔ پورا ہو گیا۔

طلسم کا نقش

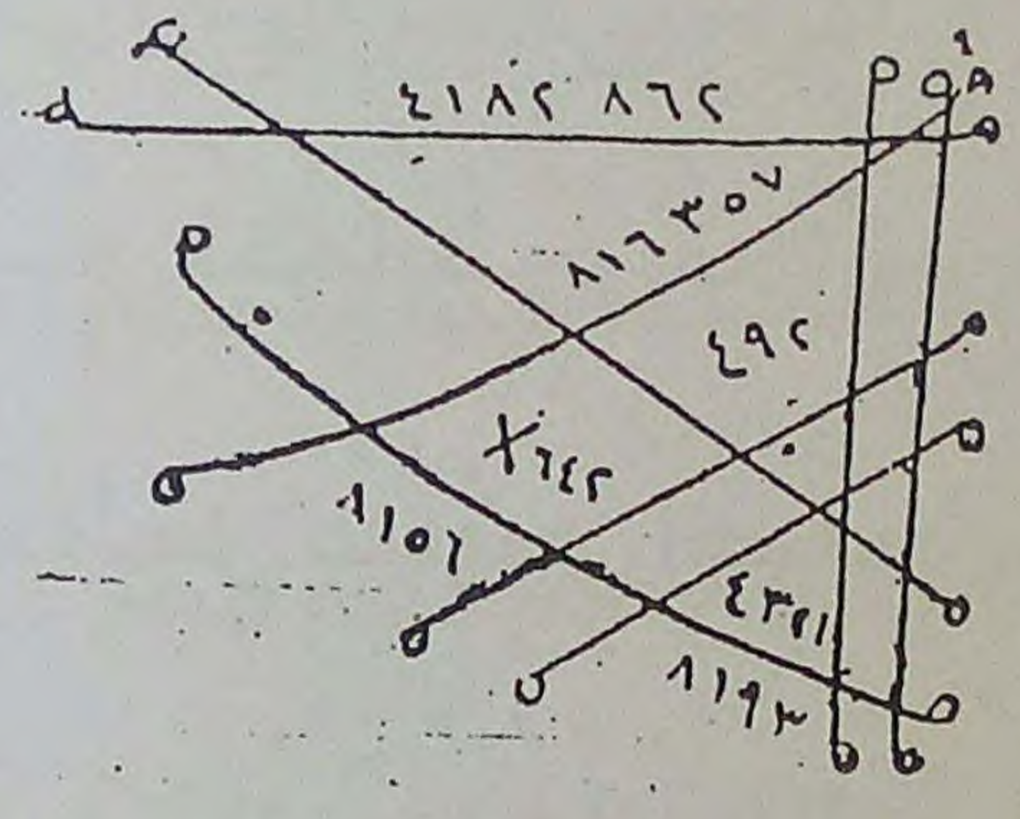

روحانی، علوی اور سفلی کے حاضر کرنے کے لیے بخور کی صفت

جو اس کا ارادہ کرے تو اُسے چاہیے کہ وہ حصی لبان ذکر کا ایک حصہ سندروس کے دو حصے، مصطگی کا ایک حصہ، اور ورق الغبیراء کا ایک حصہ لے۔ اور تمام کو سائے میں خشک کرے اور جب خشک ہو جائیں تو اُسے آرام کے ساتھ باریک کرو۔ اور اُن پر یاسمین کا تیل گوند کے ایک حصے کے ساتھ لگاؤ۔

اور یہ منگل کے روز اُس کی چوتھی ساعت میں ہو۔ اور تم اس دن سے پہلے ریاضت کرنے والے ہو۔ تم باریک کرنے اور عمل کے وقت سورت قدر ستر مرتبہ پڑھو۔ پھر تم دانے کو آسمان کے نیچے تین راتیں رکھو اور اُسے رکھنے سے پہلے ہر رات تم اُن پر سورت چودہ مرتبہ پڑھو۔ پھر اُسے تم کھجور کے درخت تک اٹھاؤ۔ پس جب اُن سے ملک کا حاضر کرنا چھپ جائے تو تم چنگاریاں لو اور اُنہیں بلوط کے کوئلے کے ساتھ جلاؤ۔ پھر اپنی ذات کو تنہا رکھو اور جسے چاہو بلاؤ۔ پس اُن میں سے کوئی دیر نہیں کرے گا اور تم مذکورہ بخور کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو۔ جب وہ حاضر ہو جائیں تو اُن سے پوچھو جو تم چاہتے ہیں۔ پوری ہو گئی۔

کشف کے ملوک کی معرفت

تمہیں علم ہو کہ بے شک جو مندل کو مارنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کشف کے ملوک کی معرفت کا محتاج ہے۔ وہ دونوں عظیم فرشتے ہیں۔ اور اگر وہ دونوں نہ ہوتے تو منادل (چھٹنے والے) کے احوال فاسد ہو جاتے جیسے وہ ان ایام کی مثل حاصل ہونے والا ہے۔ منادل کے لیے اُن کے ساتھ ہی اعمال پورے ہوں گے۔ اور اُن دونوں میں سے پہلا نام طفطقوش ہے اور دوسرا

مہراقوش ہے۔ وہ دونوں بھائی ہیں۔ اور دنیا کے اول سے اُس کے آخر تک تعاقب کے ساتھ وہ کشف کے امور کے متولی ہیں۔ اور تمہیں علم ہو کہ وہ حاضر نہ ہوں گے۔ مگر جب تک تم اُن دونوں کو نہ بلاؤ۔ پس جب تم اُن دونوں کو بلاؤ۔ اُن دونوں کو سر کی آنکھ کے ساتھ ناظور دیکھے گا اور وہ اُن دونوں سے اپنی زبان کے ساتھ خطاب کرے گا۔ پہلے کا رنگ نیلا ہے اور اُس کی داڑھی کا رنگ سرخ اور زردی مائل ہے۔ اور دوسرا خالص سفید اپنے لباس کی طرح ہے۔ اور ان دونوں ملکان کا اکرام لازم ہے۔ اُن دونوں کی تعریف دونوں سرداروں پر محدود ہے۔ یا بچہ ہو بالغ نہ ہو یا چھوٹی عمر میں حمل والی عورت ہو۔

پس جب تم مندل کا ارادہ کرو۔ تو ناظور کی پیشانی پر

طُقطُقُوش مُہرقُوش عکشرخاش تُرش۔ کُتبَ اللّٰہ لاغلبَن آیت۔ وَجائت کُلُّ نفسٍ اَل حَدِیدُ

لکھو اور اگر بچہ ہے تو تم وہ لکھو گے جو اُس کے داہنے ھاتھ پر ہو گا۔ اور اگر عورت ہو تو اُس کے بائیں ہاتھ پر

وَکَذٰلِکَ تَخرقتَ الاَرضِ وَمَن علیھا بِطقطقوشِ اللّٰہِ نُورِ السَّمٰوٰاتِ اِلی قَولِہٖ مَن یَشاء

لکھو۔ تم ناظور کے ہاتھ میں سبز پیالہ رکھو جسے اندر سے تیل لگا ہوا ہو۔ پھر اُسے صاف

پانی سے بھرو۔ اور تم اُس پر پڑھو اولا جو تمہیں یاد ہے اور تم ناظور کے لیے کہو بعزۃ ھذہ الاسماء۔

اُکشفُوا لِلناظُور بعِزّۃِ ھٰذہِ الاُسماء۔

اور اسے دھراؤ یہاں تک کہ وہ اُسے آنکھوں سے دیکھے یہ بات اس لائق ہے کہ اس علم کا طالب عاقل، اوقات ضروریہ کے ساتھ عارف ہو۔ سفہاء (بیوقوفوں) کے ساتھ کم بولنے والا ہو۔ زیادہ ریاضت کرنے والا ہو۔ اُن چیزوں کو کم کھانے والا ہو جس سے ارواح نفرت کرتی ہیں اُس کا اکثر کھانا زمین سے اگی ہوئی چیزیں ہوں، پوری طہارت کے ساتھ ہو ورنہ طلب کے وقت قبولیت میں تاخیر ہوگی۔

پھر تمہیں علم ہو کہ خلق کو اذیت دنیا قرنا اور عمار سے ہے پس جب تمہارے لئے امر واقع ہو جائے جو مندل میں قرنا میں سے ایک پورا کر دے۔ پس تمہارے لئے ضروی ہے کہ تم اُن پر حاکم اس کے نام ابودیباج العامری کو طلب کرو۔ وہ ملک جلیل القدر ہے۔ اُس کا حکم تمام قرنا پر نافذ ہے۔ اور اُس کا رنگ سفید ہے اور اُس کے کپڑوں کے دامن میں پھندنے ہیں۔ جب تم وقت اور ساعت میں اسے حاضر ہونے کے لیے طلب کرو اور اُس کے حاضر ہونے کا ارداہ کرو۔ تو یہ رشید یہ یا برھتیہ ہے اور اُس کے حاضر ہونے کے ساتھ توکل کرو۔

عامر کے حاضر کرنے کے لیے یا اُس

کے خلاف عمار سے

جب تمہارے لئے کوئی ایسا امر واقع ہو جو عمار سے ایک کے حاضر کرنے کا تقاضی کرتا ہے یہ بات برابر ہے کہ وہ مکان کا عامر ہو جس میں تم ہو۔ یا مکان تم سے دور ہو۔ پس بعض اوقات لازم ہے۔ اُن پر ملک حاکم کو طلب کرو اور وہ ملک طارش ہے۔ اُس کا رنگ کالا ہے اور اُس کے دونوں کندھوں کے درمیان تین نقطے ہیں۔ اور وہ ملکان دو ملک کا بھائی ہے وہ جو کشف کے ساتھ موکل ہیں اور اُس کا حکم تمام عمار پر نافذ ہے۔ پس جب وہ حاضر ہو جائے تو اُس سے اس ٹکڑے یا دور مکان کے عامر کے حاضر کرنے کا مطالبہ کرو۔ بے شک وہ تمہارے لئے حاضر ہو گا پس اُس سے طلب کرو جو تم چاہتے ہو۔ اور اُس پر شرط یہ ہے کہ وہ معاملے کو اُس کے خلاف ظاہر کرے جیسا تم کہتے ہو۔ تم اُس سے کہو کہ تم پر عذاب نازل ہو گا اُس کی مثل جو قوم عاد و ثمود کے ساتھ نازل ہوا تھا۔ پس بے شک وہ سچائی کے ساتھ تمہیں خبر دے گا۔ کیونکہ اُن کی غالب (اکثر) خبریں جھوٹی ہیں۔

ملک طارش کے حاضر کرنے کی

عزیمت

اس کے لیے برھتیۃ قسم نفع دے گی جس کا سبق میں پہلے ذکر آ چکا ہے اور تم جانو کہ بے

شک اس فن کے اکثر علماء قرنا اور عمار کے لیے مَلَکْ کو نہیں جانتے۔ اور نہ اُن کو جو اُنہیں حکم دیں اور تمہارے لئے دو ملکین کا نام رکھا گیا۔ اور باقی وہ ملک ہے جو ان ملوک کو حکم دیتا ہے۔ اور اُس میں تمہارے لئے فائدہ ہے اے طالب۔ اور جسے اطلاع دی گئی ہے۔ بے شک اُس کا نام شیخ علی شرامیط ہے اُس کا رنگ سفید ہے اور اُس کا لباس زرہ کے مشابہ اور خوش کن ہے۔ اور اسی طرح اُس کی پگڑی ہے اور وہ ملک جلیل القدر ہے اور اُس کی ذات صالح ہے اور وہ مومنین جنوں میں سے ہے اگر تم عمار اور قرنا کے حاضر کرنے سے اُس کی اصراف چاہتے ہو جس میں تم ارادہ کرتے ہو۔ اور کشف کے ملوک کا ارادہ کرتے ہو تو اُس کا حکم تمام پر ہے۔ جب یہ ملک حاضر ہو جائے تو تمہیں تمام سے بے نیاز کر دے گا تو اُس کی قدر پہچانو۔ جب وہ تمہارے پاس حاضر ہو وہ تم پر اس بات کو لازم کرے گا کہ تم اُس کا اکرام بیٹھے ہوئے کرو۔ پھر پورے ادب اور احترام کے ساتھ اُس سے اپنی حاجت طلب کرو۔ کیونکہ وہ جلدی قبولیت والا ہے۔

شرامیط پر شیخ کو حاضر کرنے کی عزیمت: تم اُس پر قسم برھتیۃ کے ساتھ قسم ڈالو تم کہو

اُحْضُرْ اُیُّھَا الْمَلِکُ الشَّیْخُ عَلٰی شَرَامِیْط اِے مَلِکْ شَیْخ شُرَامِیْط

پر حاضر ہو جاؤ۔ پس بے شک وہ جلدی سے حاضر ہو گا۔ جب وہ تمہارے پاس حاضر ہو جائے تو اُس سے اپنی حاجت کے بارے میں سوال کرو بعد اس کے کہ تم اُس کا بیٹھے ہوئے سلام کے ساتھ اکرام کرو۔ اور اگر تم اُس کے ساتھ مخاطبت (باہم بات چیت) میں اپنے کلام کو خوبصورت کرو تو اس کے ساتھ آسانی سے حاجت کا پورا ہونا حاصل ہو جائے گا۔

(ملک مرعی ابوعمیرۃ کے حاضر کرنے کا ذکر) وہ ناظور کے ساتھ کلام کرتا ہے اور چھپی ہوئی چیزوں کے بارے میں بحث کرتا ہے۔ تم کہو۔

أَجِبْ يَا أَبَا عَمِيرَةَ بِحَقِّ مَاكَشْ غَوَاشْ هُورَقْ مَلْهِيَهْ هَدَثْلِيَمْ قَهْطِيَمْ بِعِزَّةِ رَكْشَا رَكْشَلَخْ أَسْرِعْ وَاحْضُرْ إِلَى مَقَامِي هٰذَا ـ بِرَهْتِيَهْ

کے حق میں آخر تک۔

سات دن' اُن کے ملوک اور اُن کا ذکر

تمہیں علم ہو اے طالب کہ ارضی ملوک سات ہیں۔ اور وہ سات ایام پر تقسیم کئے گئے ہیں۔

اتوار کا دن:

اُس کا خادم ابوعبداللہ المذہب ہے۔ اور اُس کا لباس' اس کا تاج اور اُس کا خیمہ سونے کا ہے۔

اور وہ بے شک مشائخ کے ایک شخص کے ہاتھ پر اسلام لایا ہے اور اُس کا لباس سفید اون کا ہے اور اُس کا تاج بادل کی مثل ہے اور اُس کا خیمہ بھی اون کا ہے۔

سوموار کا دن:

اُس کا خادم عبداللہ الھایم بن الھیم ہے اور اُس کا یہ نام مشائخ میں سے اُس ایک نے رکھا ہے جس نے اُسے مسلمان کیا ہے۔ اس کا لباس' تاج اور اُس کا خیمہ بھی اون کا ہے۔

منگل کا دن:

اُس کا خادم ابومحرز الاحمر ہے۔ اُس کا لباس تاج اور اُس کا خیمہ سرخ ہے اور اس طرح اُس کے اعوان (مددگار) ہیں وہ ملوک میں سے بڑا ہے اور وہ ایام کے چھ ملوک پر حکومت کرتا ہے۔

بدھ کا دن:

اُس کا خادم برقان اور وہ یہودی ہے اور اُسے ملک کرمیائیل نے قتل کیا ہے۔ اور اُس کی جگہ ایک مسلم ملک نے جگہ لی ہے اور اُس کا نام برقان رکھا گیا۔ اُس کا لباس' خیمہ اور اُس کے مددگار زرد رنگ کے ہیں۔

جمعرات کا دن:

اُس کا خادم شمہورش ہے۔ وہ قاضی الجن ہے اُس کا لباس' خیمہ اور اُس کے اعوان سفید

رنگ کے ہیں۔

جمعہ کا دن:

اُس کا خادم زوبعہ ہے۔ اُس کا لباس، خیمہ اور اُس کے مددگار سبز رنگ کے ہیں۔

ہفتے کا دن:

اُس کا خادم میمون ابونوخ ہے۔ اُس کا لباس خیمہ اور اس کے مددگار کالے ہیں۔

اس بات میں مصروف لوگوں میں سے بعض نے اس بات کا توہم کیا ہے کہ ہر دن کا خادم صرف اپنے ہی دن میں بلایا جاتا ہے۔ تو یہ صحیح نہیں ہے۔ جنوں کے ۳۷۸ قبیلے ہیں۔ اُن میں سے تمام کے لیے خاص ہیں اور سات ایام کے خدام میں سے ہر خادم ۵۴ قبیلوں کے ساتھ خاص کیا گیا ہے اور ایسی جماعت بھی پائی جاتی ہے کہ وہ ان سات ارضی ملوک کے نیچے داخل نہیں ہوتے نہ اُن کے لشکر میں اور نہ ہی ارضی قبائل میں داخل ہوتے ہیں۔ اُن کی بیالیس ملک خدمت کرتے ہیں۔ وہ اُن کے سامنے رات و دن کے اوقات حوائج (ضرورتیں) کے پورا کرنے کے لیے کھڑے رہتے ہیں۔ وہ اُن سے ایک ساعت بھی الگ نہیں ہوتے ہر ملک کے لیے چھ وقوف (کھڑے ہوئے) ہیں اُس کی خدمت میں تین اعوان اور تین خدام ہیں۔ پس جب تم اُن پر قسم پڑھو تو وہ اطاعت کے لیے حاضر ہو جائیں گے۔ اور اے طالب تمہارے لئے یہ لائق ہے کہ اُن کے ساتھ اپنے الفاظ کی اصلاح کرو۔ اس حیثیت سے کہ نہ زیادہ ہوں اور نہ کم۔ اور تمام اعمال میں بخور تمہارا مددگار ہوگا۔ اور وہ مصطگی اور لادن ہو۔

علوی عظیم کی قسم

جب تم اُسے پڑھو تو کوئی علوی اور ارضی ملک باقی نہیں رہے گا۔ اور نہ جان اور نہ ہی کوئی سرکش جن۔ نہ ہی کوئی شیطان مرید مگر یہ کہ وہ انکساری کرے گا پس اس کے ساتھ اپنی جدوجہد کی حفاظت کرو۔ اور اُسے بے وقوفوں کی ملکیت نہ بناؤ تم کہو:۔

اَقۡسَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ يَا مَعَاشِرَ الۡاَرۡوَاحِ الرُّوحَانِيَةِ۔ وَالاَمۡلَاكِ الۡاَرۡضِيَةِ الطَّاهِرَةِ الزَّكِيَةِ۔ اَنۡ تَاتُوا اِلٰى مُسۡرِعِيۡنَ سَامِعِيۡنَ طَائِعِيۡنَ بِعِزَّةِ مَنۡ انۡشَقَ مِنۡ نُورِهِ الۡاَرۡضُ وَالسَّمٰوَاتِ۔ وَاَضَائَتۡ بِهِ الشَّمۡسُ۔ وَاَنَارَتۡ بِهِ الۡاَقۡمَارُ۔ وَخَضَعَ كُلُّ شَيۡءٍ۔ وَسَبَّحَ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهِ وَالۡمَلَائِكَةُ مِنۡ خِيۡفَتِهِ۔ وَالۡقُدۡرَةِ الۡبَالِغَةِ۔ وَالۡعِزَّةِ الشَّامِخَةِ۔ نُورِ الۡاَنۡوَارِ۔ وَرُوحِ الۡاَرۡوَاحِ۔ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الۡمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔ اَلَّذِى تَجَلّٰى لِلۡجَبَلِ فَجَعَلَهُ دَكًّا۔ وَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا مِنۡ خَشۡيَتِهِ۔ وَرَشَحَ الۡعَرۡشُ عَرَقًا مِنۡ هَيۡبَتِهِ۔

وذلت الملوک لعزته۔ وخضعت الرقاب لجلال عظمته
وانذهلت العقول لجلاله۔ قاسم الجبابرة۔ ومبید الاکاسرة
وقیوم الدنیا والآخرة۔ جل فی نهایته۔ وعزفی
سلطانه۔ الشدید فی بطشه۔ العادل فی حکمه۔ المتعالی فی
دنوه۔ المتدانی فی علوه۔ الرفیع فی شانه۔ العلی فی
مکانه۔ القوی فی سلطانه۔ الدائم فی ازلیته۔ القائم فی
ملکه وابدیته۔ اهیاشراهیا ادونای۔ اصباؤت آل شدای۔ یا
حی یا قیوم یا عزیز یا جبار یا متکبر۔ یا قهار یا قوی یا مبین یا
قادر یا مقتدر۔ یا شدید البطش یا شدید العقاب۔ یا سریع
الحساب۔ لایغلبه غالب۔ ولا یفرمنه هارب۔ هو الله الذی لا
اله الا هو الملک القدوس السلام المؤمن المهیمن العزیز
الجبار المتکبر۔ سبحان الله عما یشرکون۔ هو الله الخالق

الباری، المصور الخ۔

اُس کے بلند نام کی خدمت "الحی القیوم"

تم مناسب دن اپنے مشاہدے کے لیے ریاضت کے ساتھ شروع کرو۔ اتوار کے دن سورج کے نکلنے سے اللہ کے لیے دو رکعت نماز موافقت کے ساتھ اس نیت سے پڑھو کہ عمل میں تمہیں کامیابی دے۔ پہلی رکعت میں تم سورت فاتحہ اور آیت الکرسی تین دفعہ پڑھو دوسری میں سورت فاتحہ اور سورت اخلاص گیارہ مرتبہ جب تم نماز سے فارغ ہو تو لبان، سندروس اور میعہ کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو۔ اور تم (یاحی یاقیوم) ہزار دفعہ اور دعوت سات مرتبہ ہر سو کے بعد۔ صبح، ظہر، عصر اور مغرب کے اوقات میں پڑھو۔ جہاں تک عشاء کی نماز کے بعد کا تعلق ہے تو دعوت ہر سو کے بعد یا حی یا قیوم کے ذکر سے گیارہ مرتبہ ہو اور اسی طرح مذکورہ ریاضت کی مدت کا طول ہو اور یہ ایک دن میں اکیس کے عدد پر ہے۔

اور جب تم ریاضت کے دنوں کے آخر غروب شمس کے وقت ہو تو اپنی ذات کو آیت الکرسی کی ستر مرتبہ قرات کے ساتھ قلعہ بند کرو اور سورت زلزلۃ کی سات دفعہ قرات کے ساتھ عمار کی گردان کرو۔ اور ہر دفعہ میں اشتاتا کے لفظ کو تین مرتبہ دہراو اور خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ لوبان کا

اطلاق کرو اور اللہ کے لیے دو رکعت نماز پڑھو جیسے ریاضت میں ذکر آ چکا ہے۔ پھر تم کہو (یا حی یا قیوم) ہزار مرتبہ اور ہر سو کے بعد تم دعوت گیارہ مرتبہ پڑھو۔ اور اسی طرح فجر، ضحیٰ، ظہر، عصر اور مغرب کی نماز کے بعد خلوت کے دوران تلاوت کا طریقہ ہو۔

جہاں تک عشاء کی نماز اور آدھی رات کے وقت دو رکعت کی نماز کا تعلق ہے تو دعوت ہر سو کے بعد اکیس مرتبہ ہو۔ اور تلاوت کے دوران ہمیشہ لوبان کے اطلاق کا عمل ہو اور وہ لبان ذکر، سندروس، میعہ مصطگی اور خشخاش ہے اور وہ خلوت کا بخور رہے۔ اور آپ کے لیے مناسب خلوت کے ایام کی مدت---- دن ہے۔ پس خلوت کے ایام کی پہلی تہائی میں تمہارے لئے نور صغیر ظاہر ہو گا اور پھر چلا جائے گا۔ اور خلوت کے ایام کی دوسری تہائی میں تمہارے لئے نور ظاہر ہو گا جس کا اثر واضح ہو گا اور وہ تھوڑی دیر رہے گا۔ اور خلوت کے ایام کی تیسری تہائی میں تمہارے لئے بڑا نور ظاہر ہو گا اور تم آوازیں سنو گے اور تم شیخ کو دیکھو گے برابر ہے چاہے جاگتے ہوئے یا نیند میں دیکھو۔ خوبصورت منظر میں اُس کے سر پر نور کا تاج ہو گا۔ وہ تمہیں فصاحت کے ساتھ سلام کرے گا تو تم ادب اور خشوع کے ساتھ اُس پر سلام لوٹاؤ۔ بے شک وہ ملک عظیم ہے۔ اسم اعظم کا خادم ہے پھر سلام کے بعد تم کہو میں اللہ کی ذات سے چاہتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے میرے بھائی بن جاؤ۔ وہ تم سے کہے گا میں تمہارا اچھا بھائی ہوں۔ میں تمہاری مدد کروں گا۔ پس تمہارے ساتھ نئے کھجور کے درخت کی سبز ٹہنی ہو گی۔ ٹہنی کی لمبائی سات بالشت اور تین قراریط (انچ) ہو گی۔ ریاضت کے دنوں کے لیے ساتویں دن ہفتے کے روز سورج کے طلوع ہونے کے وقت کاٹی جائے۔ اور تم اُس پر ریاضت کے ایام سے چودھویں دن ہفتے کے روز سورج غروب ہونے کے وقت آیت الکرسی لکھو۔ پھر خلوت میں اس وقت کے ساتھ، حفاظت ہو پھر تم اُسے دو اور تمہارے ہاتھ کا قبضہ کلمے پر ہو۔ (اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم) اور پھر کلمہ (العلی العظیم) اُس کے ہاتھ کے قبضے کے نیچے ہو۔ پس جب اُس کی گرفت ہو تو یہ تمہارے

اور اُس کے درمیان عہد ہے پس اُس سے کہو مجھے اشارہ دو اس کے ساتھ میں تمہارے حاضر ہونے کو پہچانوں۔ اور میں تم سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں تو تم اللہ کے حکم کے ساتھ اُسے پورا کر دو۔ پس وہ اُس روحانی نقش کو چھوئے گا جو تم نے ریاضت کے دنوں میں سے پہلے دن ظہر کے وقت لکھا تھا اور وہ تمہارے ساتھ اسے دن کے وقت اٹھائے گا۔ تو تم اُسے اپنے سر کے نیچے یا نماز کے لیے سجدہ کرنے کی جگہ کے نیچے رات کے وقت کھجور کی ٹہنی کے ساتھ رکھو جس کا ذکر پہلے آ چکا ہے۔ پس جب وہ مذکورہ نقش کو چھوئے تو تم کھڑے ہو جاؤ اور شکر کے طور پر اللہ تعالیٰ کے لیے دو رکعت نماز پڑھو۔ بے شک تمہارا عمل پورا ہو گیا۔

پس تم دن میں صبح کے وقت اور اُسکی مثل رات کے وقت اکیس مرتبہ اسم اور دعوت کی تین دفعہ قرات پر مداومت کرو۔ پس یہ تمہارے لئے ہمیشہ کا ورد ہے۔

تصاریف

جب تم ان اعمال میں سے کسی عمل کا ارادہ کرو کہ تم اللہ اور اُس کے رسول کو دیکھو تو تم (یا حی یا قیوم) اپنے تنہا مکان میں سو دفعہ اور دعوت سات دفعہ پڑھو۔ اور ہر دفعہ دعوت میں سے تم نقش پر اپنے ہاتھ سے خفیف ضرب مارو۔ اور اُس کے ساتھ توکیل کرو جس کا تم ارادہ کرتے ہو۔ اللہ کے حکم کے ساتھ پورا ہو گا۔

نوٹ:- جب خلوت کی مدت کے دوران مذکور خادم تمہارے لئے ظاہر نہ ہو تو تمہیں علم ہو کہ بے شک تم نے تلاوت میں کسی شے کو زیادہ یا کم کرنے کی خطا کی ہے یا اُس کے سوا تو اب ضروری ہے کہ

خلوت کے دنوں کے بعد ریاضت کی مدت گیارہ دن لوٹاؤ۔ پھر مذکورہ تصاریف کے ساتھ تم قیام کرو۔ وہ یہ ہے کہ تم حاضر کرنے اور دیکھنے کی جگہ کھڑے ہو جاؤ۔ اور اس پر اللہ کا شکر ادا کرو۔ جہاں تک ریاضت کے دوران آپ کے کھانے کا تعلق ہے تو تم پسندیدہ چیزوں سے رک جاؤ۔ لہسن، پیاز اور گندنے سے بھی پرہیز کرو۔

جہاں تک خلوت کا تعلق ہے۔ اُس میں تمہارا کھانا خشک انگور، کھجور، پاک تیل اور گندم کی روٹی ہوگا۔

اور یہ وہی مطلوب روحانی نقش ہے:۔

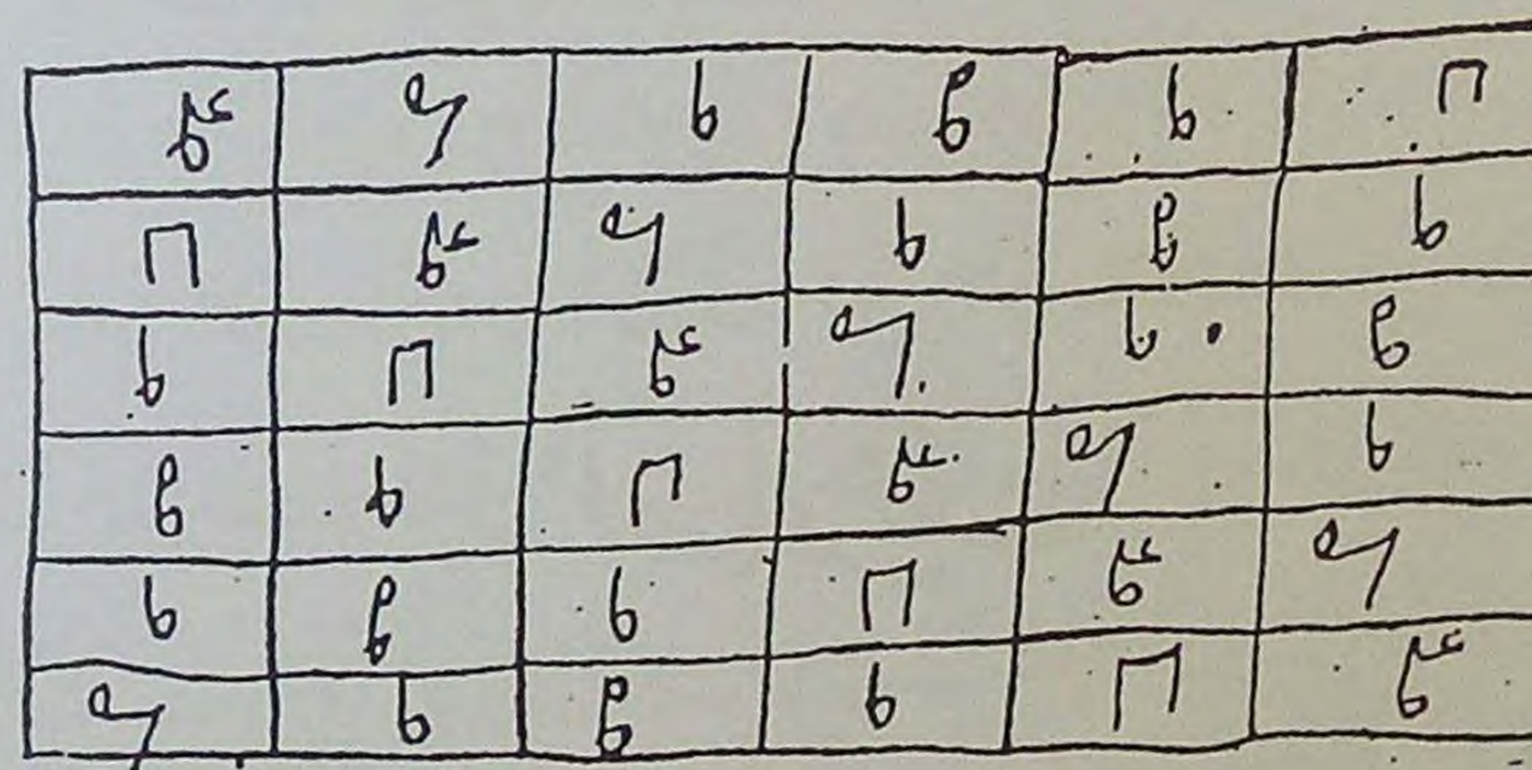

تم نقش کے ارد گرد آیت الکرسی اور سورت حشر کا آخری حصہ جس کی ابتداء اللہ تعالی کا قول ہے

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰی جَبَلٍ

(آخر سورت تک) لکھو۔

اور یہ وہی مطلوبہ دعوت ہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُجِيْبُ اَحْيِي قَلْبِيْ وَرِزْقِيْ وَ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ۔ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ، يَا حَيُّ رَازِقَ كُلِّ حَيٍّ۔ لَايُشْبِهُهُ حَيٌّ۔ اَسْأَلُكَ بِحَيَاتِكَ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ۔ وَبِحَيَاتِكَ الَّتِيْ حَمِيَتْ بِهَا كُلَّ حَيٍّ۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ فَرِّجْ كَرْبِيْ۔ وَ نَفِّسْ هَمِّيْ۔ وَاجْلُ صَدَا قَلْبِيْ وَاَغْنِنِيْ فَاقَتِيْ۔ يَامَنْ لَا يَخْفَاهُ حَالِيْ۔ وَلَا تُعْجِزُهُ مَسْئَلَتِيْ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۔ وَ عَجِّلْ لِيْ بِمَطْلَبِيْ وَهِيَ كَذَا۔ وَبَلِّغْنِيْ مَا بِهِ دَعْوَتِهِ۔ بِاسْمِكَ

الذی تحیی به من هلك (یا حیّ یا قیوم) عدد ۳ مرات

فاستجبنا له ونجیناه من الغم وکذلك ننجی المومن۔

وصلی بجلالك علی سیدنا محمد وعلی آله وصحبه وسلم۔

نوٹ: ریاضت، خلوت اور روزانہ ورد کے دوران کلمے کے بعد تمہاری طلب ہو گی (اور میری طلب کے ساتھ جلدی کرو) پس تم کہو۔

واجعل خادم هذا الاسم الشریف مواخیالی یساعدنی علی قضاء حوائجی

پھر تم کہو

وبلغنی ما به دعوتك۔

جہاں تک تصاریف کا تعلق ہے تو اپنی وہ حاجت طلب کرو جس کے پوری ہونے کا تم ارادہ کرتے ہو۔

سید طحیطمغبلیال سے خدمت لینا

(مندل نفسی)

تم اللہ کی مدد اور ریاضت کے عمل کے ساتھ ہفتے کی رات یعنی جمعہ کے دن غروب کے وقت اپنے مناسب مشاہدے کے موافق شروع کرو۔ یہ کہ تم عمار کی گردان کرو اور وہ سورت زلزلہ کا سات دفعہ پڑھنا ہے اور ہر دفعہ میں (اشتاتا) تین دفعہ دہراؤ پھر تم کہو

انصرفوا یا عمار هذا المکان حتی یقضی طلبی بحضور الملك عظیم السید طحیطمغیلیال علیه السلام ثم تعودوا معززین مکرمین۔ آمین

کے حاضر ہونے کے ساتھ میری طلب کو پورا کردے۔ پھر تم معززین اور مکرمین ہو کر لوٹو۔ آمین۔ تین دفعہ۔

پھر تم دعوت کے لیے خاص لوبان کا اطلاق کرو اور وہ (کندر۔ لفاح ترکی مصطگی۔ مغربی طقش، عود ہندی دار چینی اور سندروس) ہے۔

پھر بلور کے صاف شیشے میں اس مثلث کی مثل حاضر ہو جاؤ جس کی چوڑائی ۱۵ اس م اور اُس کی بلندی اکیس س م ہو۔ تم آنے والی قسم سات مرتبہ پڑھو۔ اور کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لیے دو رکعت نماز اپنے عمل کی کامیابی اور اپنی حفاظت کی نیت سے پڑھو۔ تم ہر رکعت میں فاتحہ اور آیت

الکرسی تین مرتبہ پڑھو۔ رکوع کے دوران تم آیت الکرسی تین مرتبہ اور ہر سجدے کے دوران آیت الکرسی تین دفعہ پڑھو۔ پس ہر رکعت میں آیت کی تمام قرات بارہ دفعہ ہوگئی۔

جب تم نماز پوری کرلو تو آنے والا نقش اور اُس کے اردگرد عزیمت سفید کاغذ پر چینوی زعفران کے ساتھ لکھو۔ جس پر تھوڑی سرخ سیاہی ہو یعنی تہائی مقدار کے ساتھ۔ کاغذ کا حجم شیشے کے حجم کا ہو اور شیشے کی پشت پر کتابت کی جہت کو ملاؤ۔ قسم سات مرتبہ پڑھو اور لوبان کیساتھ دھونی دو۔ اور تم شیشے میں دیکھتے رہو جب آدھی رات ہو جائے تو شیشے کے آگے کھڑے ہو جاؤ بعد اس کے تم اُسے مکان کی مشرقی جانب دیوار میں معلق کرو قسم ستر مرتبہ پڑھو۔ اور بخور سے دھونی دو اور ہر نماز کے بعد تم قسم اکیس مرتبہ پڑھو اور اس طرح ریاضت کی مدت عمل ہو یہ نو ایام کا عدد ہے۔ مغرب کے وقت پھر تم نویں دن خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ یعنی تمام لوگوں سے الگ ہو جاؤ۔ اور تم سات ایام کی مدت اکیلے مکان میں اعتکاف میں رہو۔ اور جب تم خلوت میں ہو تو ہر نماز کے بعد قسم ستر مرتبہ پڑھو۔ اور آدھی رات میں ۲۱۰ مرتبہ اور لوبان سے دھونی دو۔ تم ہمیشہ تلاوت کے دوران شیشے میں دیکھتے رہو۔ پس خلوت کی راتوں میں سے ایک رات تم مکان میں بلند نور دیکھو گے۔ اور شیشے میں نور کا ہالہ (گول دائرہ) بھی دیکھو گے اُس کے درمیان میں شیخ وقور ہوگا۔ جس کی پہچان اس کے اردگرد نور کی کثرت کی وجہ سے آسانی کے ساتھ ممکن نہیں ہے۔ بے شک وہ ملک عظیم ہے جو تمام جنوں اور شیاطین پر حکم چلاتا ہے۔ وہ تمھیں سلام کا اشارہ کرے گا تو تم سلام لوٹاؤ اور اُس سے صحبت کی مداومت مانگو۔ پس راضی ہونے کی علامت کے طور پر وہ اپنا سر ہلائے گا تم دیکھو گے کہ تمہارا جسم کانپے گا۔ یا تمہاری آنکھیں آنسو بہائیں گی۔ پس یہ کامیابی اور مقصود کے پورے ہونے کی علامت ہے پس تم کھڑے ہو جاؤ اور پورا ہو جانے پر شکر کے طور پر اللہ کے لیے نماز پڑھو اور ابتداء و انتہا میں اللہ کا شکر ہے۔

جہاں تک حاضر ہونے کے بعد اُس کی اصراف کا تعلق ہے تو تم سورت الشمس وضحاھا آخر تک سات مرتبہ پڑھو۔ پس بے شک وہ اپنے کام میں مصروف ہو جائے گا۔

خیر اور شر میں تصریف کی کیفیت

وہ یہ ہے کہ تم اپنے تنہا مکان میں داخل ہو جاؤ اور شیشے میں دیکھو رات کے وقت مریخ کی ساعت کی ابتداء سے تم عزیمت ستر دفعہ پڑھو۔ ہر دفعہ توکل کرو اس کے ساتھ جس کا تم خیر یا شر کے منع سے ارادہ کرتے ہو۔ پس بے شک اللہ کی مدد کے ساتھ پورا ہو جائے گا۔

نوٹ: جب تم پر تمہاری طلب موخر ہو جائے تو اُسے ایک دفعہ، دو دفعہ یا تین دفعہ یا سات دفعہ تک دہراؤ۔ پھر اس کے بعد جب تم اجابت (قبول ہونا) نہ دیکھو تو تم جانو کہ تم نے اپنے عمل میں غلطی کی ہے تو اُسے لوٹاؤ اور صحیح کرو۔ تم اللہ کے حکم اور اُس کے حسن توفیق کے ساتھ قبولیت دیکھو گے اور یہ وہی مطلوب قسم ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ: اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَةِ وَالْمُلُوكِ الطَّاهِرَةِ الزَّكِيَّةِ۔ بِحَقِّ اهيا شراهيا ادوناى اصبائوت آل شداى۔ وَبِحَقِّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

وَالاَرضِ جَاعِلِ المَلائِکَةِ رُسُلاً اُولِی اَجنِحَةٍ مَثنٰی وَثُلاثَ
وَرُبَاعَ یَزِیدُ فِی الخَلقِ مَا یَشَاءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ مَا
یَفتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحمَةٍ فَلَا مُمسِکَ لَهَا۔ وَمَا یُمسِک
فَلَا مُرسِلَ لَہٗ مِن بَعدِہٖ۔ وَهُوَ العَزِیزُ الحَکِیمُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الحَلِیمُ العَظِیمُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ العَرشِ العَظِیمِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ کُلِّ شَیءٍ۔ اَجِب اَیُّهَا المَلَاکُ العُلوِی
(طحیطمغلیال) بِحَقِّ بَدِیعِ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ ذُوالجَلَالِ
وَالاِکرَامِ وَبِحَقِّ رَئِیسِکَ المَلَاکِ الطَّاهِرِ
السَّیِّدِ (هملطمسعشتمیال) عَلَیهِ السَّلَامُ۔ اَجِب دَعوَتِی وَاحضُر
حَضرَتِی۔ وَاقضِی حَاجَتِی۔ سَرِیعًا مُطِیعًا بِحَقِّ اِسمِهٖ سَرِیعٍ
رَفِیعٍ۔ نُورٍ هَادِی مُبِینٍ۔ آمِین۔

(اور یہ مطلوب نقش کی صورت ہے)

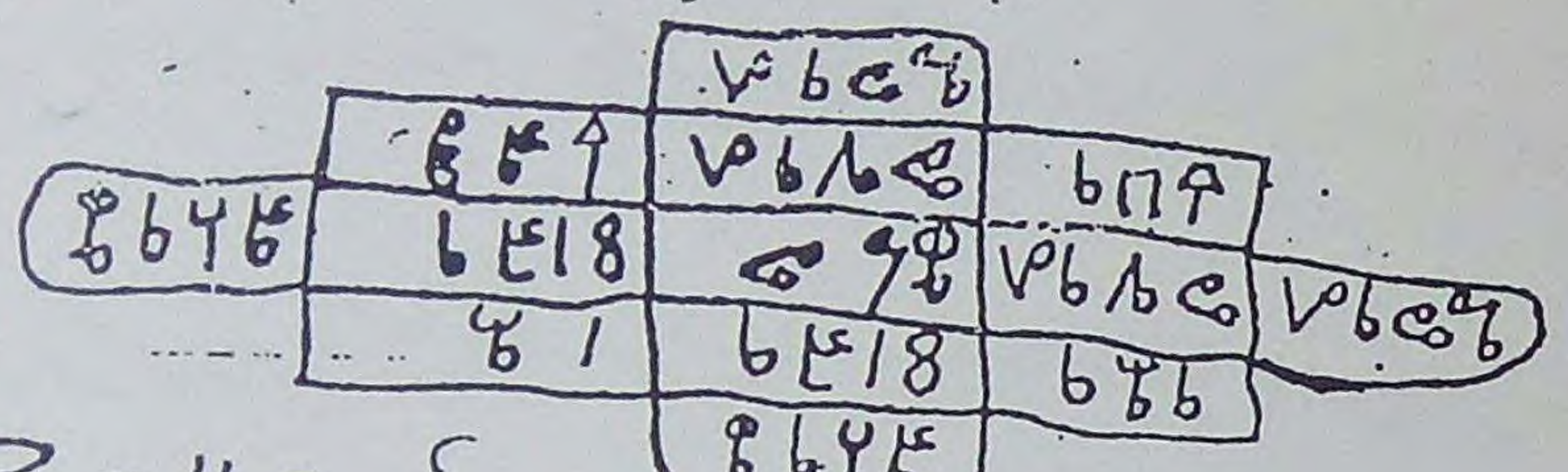

تم والحمد للہ

حمل کے لیے تجربہ شدہ عمل

صاحب توقیع کی طرف سے ھدیہ بھیجا گیا ہے

تم ایک درھم مصطگی۔ ایک درھم پیاز کا بیج۔ ایک درھم ماز و لھسن کا ایک جوا اور گائے کا ایک اونس گھی لو۔ اور تمام کو پاک تیل میں گوندھو۔ اُس سے ایک مینگنی برابر مقدار کرو۔ اور اُسے پتھریلی پاک زمین پر رکھو۔ اور عورت حیض کے بعد تین دن متواتر رکھے۔ اور اُس کے بعد اپنے خاوند کے ساتھ مجامعت کرے۔ بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ حمل والی ہو جائے گی چاہے پچاس سال سے بانجھ تھی۔

نوٹ: جب عورت کپڑے رکھے۔ اور ادب کی جگہ داخل ہو تو اُس کے لیے ضروری ہے کہ نئے جدید

لے۔

تحفظ وفا

اس کو صبح اور شام پڑھو۔

تَحَصَّنْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّ الْمَلَکُوْتِ وَ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَللّٰھُمَّ اَصْرِفْ عَنَّا ھٰذَا الْوَبَا وَقِنَا شَرَّ الرَّدٰی وَ نَجِّنَا مِنَ الطَّعْنِ وَ الطَّاعُوْنِ وَالْبَلَا بِلُطْفِکَ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(تین دفعہ) پھر تم پڑھو۔

لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ۔

سورت توبہ کے آخر تک سات مرتبہ۔ تم سورت الضحیٰ سات دفعہ پڑھو:

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

اٹھائیں مرتبہ پڑھو۔ جہاں تک اُس کا تعلق ہے جو پڑھنا نہیں جانتا۔ اُس کے لیے جو کچھ ہماری کتاب (اغاثۃ المظلوم) میں ہیں وہ لکھا جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کا قول بھی لکھے

فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْکَ بِبَدَنِکَ لِتَکُوْنَ لِمَنْ خَلْفَکَ آیَۃً وَّاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آیَاتِنَا لَغَافِلُوْنَ۔ قُبْرَاتٍ۔ قُبْرَاتٍ۔

پھر وہ اُس کا حامل ہو اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ وہ اس وبا سے نجات پائے گا۔ مستحب یہ ہے کہ تم اس کتابت کی صورت کو گھر میں معلق کرو۔ پس بے شک یہ مرض انشاء اللہ تعالیٰ وھاں داخل نہیں ہوگا۔

تعویذات، نقوش، طلسمات اور الواح

پہلے اسے پڑھیں

آپ کسی بھی مسئلے جیسے کہ شادی، اولاد، تسخیر و رجوع خلق، حصول جاہ و منزلت، مرتبہ، عزت دولت، شہرت، مقدمے میں کامیابی، دشمن پر فتح، شر سے حفاظت، ردِ سحر، خاتمہ آسیب، حصول علم اور ذہانت نوکری، ترقی، رزق، مردانہ زنانہ خصوصی امراض و کمزوری سے نجات، مختلف ذہنی، اعصابی، جسمانی اور روحانی امراض سے شفاء وغیرہ کے لیے حسب ضرورت عملیاتی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ خاص اوقات، جب کواکب شرف یا ہبوط، اوج یا زوال کی حالت میں ہوں یا آپس میں خصوصی نظرات بنا رہے ہوں (یعنی جب علوم مخفی کے حساب سے کواکب انتہائی اچھی حالت یا انتہائی بری حالت میں ہوں یا ایسی ہی ملتی جلتی کوئی اور سعد یا نحس حالت ہو)، تب بھی خاص عملیات تیار کیے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید تفصیل ذیل میں بیان کی جا رہی ہے تاہم پھر بھی کوئی بات وضاحت طلب ہو تو آپ اپنا پتہ لکھا جوابی لفافہ ارسال کر کے پوچھ سکتے ہیں۔ نوٹ: الواح اور نقوش کے استعمال کا مکمل طریقہ کار ہمراہ ارسال کیا جاتا ہے۔

لوح آیت الکرسی / ردِ سحر و تحفظ

یہ لوح جادو، سحر، کالے علم، ڈھایہ، ہانڈی، آسیب، اثر، حاضرات، جنات، ہمزاد، سایہ، پریوں اور دیگر مرئی و غیر مرئی مخلوقات، عملیاتی اور سحری اعمال سے تحفظ اور ان کے خاتمے کے لیے ہر درجہ موثر ہے۔ یہ لوح فرد ذاتی استعمال اور افراد خانہ کے لیے الگ الگ استعمال کے لیے بھی طلب کر سکتا ہے۔ جو فرد اپنے گھر کو ان خرابیوں اور اثرات سے محفوظ رکھنا چاہیں وہ بھی اس کو گھر میں رکھ کر اس کے فوائد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کے بد اثرات اور اعمال سے محفوظ رہنے کے لیے اس لوح کا استعمال ہمارے تجربہ کے مطابق حد درجہ موثر ہے۔

لوح خوش قسمتی

خاص کواکبی حالتوں یعنی کواکب کی آپس میں سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ زندگی کے عمومی مسائل کے خاتمہ کے لیے یہ مجرب ہے۔ کسی بھی خاص مقصد کے لیے یہ لوح بنوائی جا سکتی ہے۔ زندگی میں پیش آنے والی مختلف مشکلات، رکاوٹوں اور مسائل کے حل کے لیے موثر اور مجرب لوح ہے۔ ہر فرد کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

لوح زچگی

یہ لوح زچہ و بچہ کی حفاظت، ان کو سحر، جادو، ٹونا اور ہر قسم کے سحری اور جسمانی نقائص اور اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مفید ہے۔ بچوں کی پیدائش کے دوران خواتین مختلف سحری و نسوانی مسائل و امراض کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ان اثرات و مسائل سے

السحر العجیب فی جلب العجیب

بچاؤ اور حمل کے لیے یہ لوح خصوصی طور پر تیار کی جاتی ہے۔ یہ لوح ماں اور بچہ دونوں کے لیے مفید ہے۔

طلسم تسخیر و حاجت

یہ طلسم ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد کے لیے تیار کروا سکتے ہیں۔ یہ لوح کسی بھی ایک خاص مقصد یا ایک سے زائد مقاصد کے لیے حسب خواہش حاصل کر سکتے ہیں۔

طلسم صحت و شفاء

طلسم صحت تیار کرتے ہوئے شفاء کے حوالے سے خاص کواکبی حالتوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور اس کو مزید پُر اثر بنانے کے لیے اس پر خاص روحانی عمل کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ طلسم فرد کو بیماری سے نجات اور صحت دلانے کی غیر معمولی برقی و مقناطیسی طاقت کا حامل ہو جاتا ہے۔ آپ کسی بھی بیماری کا شکار ہوں، دوا کے ساتھ دعا، کو بھی علاج کا حصہ بنائیں۔ اللہ شفا دے گا۔ انشاء اللہ۔ اصل زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش بھی اس لوح کے ہمراہ پینے کے لیے دیئے جاتے ہیں۔

لوح قمر

شرف قمر کا انتہائی سعد اور ہبوط قمر کا انتہائی نحس وقت ہر ماہ آتا ہے۔ دوران گردش جب قمر حالت شرف میں ہوتا ہے تو اس وقت ہر قسم کے نیک و سعد اعمال تیار کیے جاتے ہیں اور جب قمر حالت ہبوط میں ہوتا ہے تو ہر قسم کے نحس و بندش کے اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ آپ بھی اپنی ضرورت کے مطابق ان اوقات سے فائدہ اٹھانے کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں۔

لوح مریخ / لوح تحفظ

دشمن سے حفاظت، مخالفین پر غلبہ حاصل کرنے، دشمنوں کو شکست دینے، اِن کی تکلیفوں سے محفوظ رکھنے، مقدمہ یا لڑائی میں کامیابی، صحت، سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ، تحفظ اور قوت جسمانی جیسے فوائد حاصل کرنے کے لیے یہ لوح استعمال ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے آپ ایک خاص قسم کا روحانی تحفظ حاصل کریں گے۔ مختلف مردانہ امراض، مسائل اور ازدواجی و جسمانی مسائل کے حل، مردانہ طاقت، صحت، جسمانی حالت کی بہتری کے ساتھ ساتھ آسیب اور سحر وغیرہ سے بچاؤ کے لئے بھی لوح مریخ استعمال کی جاتی ہے۔ اِن حوالوں سے یہ ایک لاجواب لوح ہے۔

لوح شمس

عزت و وقار، شہرت، کامیابی، عروج، حکومت، سیاست، حصول عہدہ، اعلیٰ پوزیشن، نوکری میں استحکام اور ترقی، اولادِ نرینہ کے حصول کے لیے بہترین لوح ہے۔ کاروبار میں ترقی، حکومت اور عہدے کے حصول، ملازمت میں ترقی، اپنے اپنے شعبے میں غیر معمولی کامیابی اور مستقل بنیادوں میں بزنس اور کاروبار کو قائم کرنے، اپنے شعبے، ریڈیو، ٹی وی اور عوام میں شہرت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لیے اس لوح کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔

لوح زہرہ

عوام و خواتین میں مقبولیت، تسخیر محبوب، رجوع خلقت، شادی، حسن، خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے باکمال لوح

ہے۔اس کے ساتھ زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش بھی پینے کے لیے دیئے جائیں گے۔ بیوٹی پارلر اور ڈاکٹروں سے استفادہ کے ساتھ ساتھ اس لوح اور نقوش کا استعمال حیرت انگیز نتائج لائے گا۔ وہ مرد اور خواتین جو حسن اور خوبصورتی کے مسائل کا شکار ہوں وہ بھی اس لوح سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

لوح عطارد

برائے علم و عقل اور حافظے میں اضافہ' رزق' کاروبار اور تجارت میں ترقی' فصاحت و بلاغت' دماغی امراض سے بچاؤ' امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارگردگی کے لیے ایک تحفہ ہے۔ حافظے کی کمزوری، تعلیم میں دل نہ لگنے یا جن لوگوں کا ذاتی کاروبار نہ چلتا ہو وہ اِن کے لیے مفید ہے۔ یاداشت، دماغی امراض اور تعلیمی معاملات کے حل کے لیے اس لوح کے ساتھ ساتھ زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش پینے کے لیے بھی دیئے جاتے ہیں۔

لوح مشتری/لوح رزق

دولت' استحکام' خوش حالی' تجارت میں اضافہ' ترقی' حصول جائیداد' انعامی بانڈ' لاٹری' خاتمہ غربت جیسے مقاصد کے لیے یہ لوح بہت زیادہ مفید ہے۔ وہ خواتین و حضرات جو روزگار کے مسائل یا بندش کا شکار ہیں' یا وہ جن کی نوکری یا کاروبار کے معاملات میں مخالفت یا دشمنی کی وجہ سے مسائل اور رزق میں برکت یا وسعت نہیں ہے۔ وہ جن کے اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہے۔ جنھیں مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ قرض کی ادائیگی کرنی ہے یا مالی آسودگی حاصل کرنی ہے یا کاروبار میں برکت اور کامیابی' نوکری میں ترقی مطلوب ہے تو وہ اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کی مالی، مادی، کاروباری اور پیشہ ورانہ کامیابی کی بات ہو اس لوح سے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔ ذاتی کاروبار یا دفتر چلانے والوں کے لیے بھی یہ بہت موثر ہے۔

لوح زحل

زحل کے ناقص اثرات کے خاتمے کے لیے یہ لوح خاص طور پر تیار کی جاتی ہے۔ ساڑھ ستی کے لیے بھی مفید۔ جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں' تو سمجھ لیں کہ آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کا شکار رہتے ہیں۔ ایک مصیبت سے جان چھوٹی تو دوسری میں گرفتار ہو گئے۔ مسائل اور پریشانیوں کا انبار' کاموں کا نہ ہونا۔ ہر مسئلہ میں رکاوٹ اور التواء اور اِن دیکھے ہاتھوں کا ہوتے کاموں کو روک دینا جیسے مسائل کے لیے اس لوح کا استعمال مفید اور موثر ثابت ہوگا۔ مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ اس کے علاوہ وہ لوگ جو بڑے پیمانے پر کاروبار کرتے ہیں، بڑے پلازے اور عمارتیں بناتے ہیں یا وہ لوگ جو اپنے کاروبار اور کاموں کو استحکام دینے کے خواہش مند ہوں اور ایک طویل عرصہ کے لیے کامیابی کے خواہاں ہوں اِن کے لیے بھی یہ لوح حد درجہ موثر ہے۔ غرضیکہ ہر وہ کام جس میں آپ غیر معمولی اور طویل عرصہ تک کامیابی چاہتے ہوں کے لیے بھی یہ لوح حاصل کر سکتے ہیں۔

نحوست زحل کے خاتمہ کے لیے لاجواب روحانی اثرات کی لوح۔

زعفرانی نقوش

بیماری کی نوعیت کچھ بھی ہو! بیماری چاہے کتنی پرانی ہی کیوں نہ ہو! بیماری چاہے کتنی ہی موذی کیوں نہ ہو! زعفرانی نقوش کا ایک کورس کرنے سے اس کے اثرات آپ پر خود ظاہر ہوں گے۔

یہ ''زعفرانی نقوش'' درجہ اول کے زعفران سے خاص کواکبی اوقات میں کاغذ پر تحریر کیے جاتے ہیں اور صحت اور تندرستی کے حوالے سے اِن پر خصوصی آیات قرآنی اور اسماء ربی کا ورد بھی کیا جاتا ہے۔ تاکہ اِن کے اثرات میں زیادہ سے زیادہ طاقت پیدا

کی جاسکے اور اِن کو استعمال کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو اور اس کو صحت کے جن مسائل سے واسطہ ہے اُن کا حل نکلے اور وہ صحت یاب ہو۔

خاتم سلیمان

خاتم سلیمان ۳۴ مختلف مسائل کے لیے موثر ثابت ہوتی ہے۔ یہاں ان سب کا بیان بہت زیادہ جگہ گھیرے گا سو اس کی مکمل خصوصیات کی تفصیل آپ ہماری کتاب طلسمات زہرہ میں دیکھ سکتے ہیں۔

لوح استخارہ

یہ لوح کسی بھی کام یا بانڈ نمبر وغیرہ کے لیے استخارہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ بعض دفعہ انسان دوراہے پر کھڑا ہوتا ہے کہ وہ اِدھر جائے یا اُدھر جائے۔ جب فیصلہ کرنا بہت مشکل اور ضروری بھی ہو تو ایسے حالات میں اس لوح کا بنوانا مفید رہتا ہے۔ استخارہ سے فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ بہت سے قارئین سوال کرتے ہیں کہ کیا اس کا استعمال ہر کام میں استخارہ کے لیے کیا جاسکتا ہے تو اس کا جواب ہاں میں ہے۔ آپ حسب منشاء کسی بھی سوال کے جواب کے لیے اطمینانِ قلب سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو درست جواب حاصل کرنے میں حد درجہ معاون ثابت ہوگی۔

انگوٹھی عدد 9

معاملات زندگی میں عمومی تکمیلیت اور متفرق مسائل کے حل کے لیے عدد 9 کی انگوٹھی بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ عدد 9 بلحاظ اعداد اختتامی اور مکمل کر دینے والا عدد ہے۔ سو اس حوالے سے اس عدد کی انگوٹھی کو مختلف کاموں کو باخیر انجام دینے اور معاملات میں عمومی کامیابی کے لیے اعتماد سے استعمال کیا جاتا ہے۔

برکاتی انگوٹھی

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، ردسحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

انگوٹھی مریخ

جنسی قوت' صحت' توانائی' جسمانی' حیوانی تحفظ' خاتمہ بیرونی اثرات اور ردسحر کے لیے اس کو بہت دفعہ تجربے کے بعد زود اثر پایا گیا ہے۔ یہ تانبے پر خاص اوقات میں خاص عمل کے تحت تیار کی گئی ہے۔ تانبے پر یہ خاص انگوٹھی ایک طویل عرصہ سے تیار کی جارہی ہے اور اپنے اثرات کے حوالے سے اس کو موثر پایا گیا ہے۔ آپ بھی حسب ضرورت اس کو استعمال میں لا سکتے ہیں۔

قرعہ رمل

شائقین رمل کے لیے درست اور خوبصورت قرعہ رمل ادارہ راہنمائے عملیات سے حاصل کیا جاسکتا ہے

محبت اور مجرب جلب کا باب

اور اُس کی شرح

تم سفید کاغذ پر لکھو۔ اور کاغذ نیلے یا کالے کپڑے میں لو اور اسے اپنے بائیں ہاتھ پر ملاؤ اور اُس شخص کا تصور کرو۔ بے شک وہ اپنی ذات کا مالک نہیں ہوگا۔ اور وہ آئے گا اگرچہ وہ بیڑیوں میں ہو۔ اور یہ عجیب طلسم وہ ہے۔

هُوَ الحُ الحُ الحُ الحُ الحُ دَهُ دَهُ دَهُ لِی دُودُوخُذْ قَلْبَ كَذَا ابْنِ كَذَا عَلٰی مُحَبَّتِهِ كَذَا ابْنِ كَذَا بِحَقِّ هٰذِهِ الاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ۔

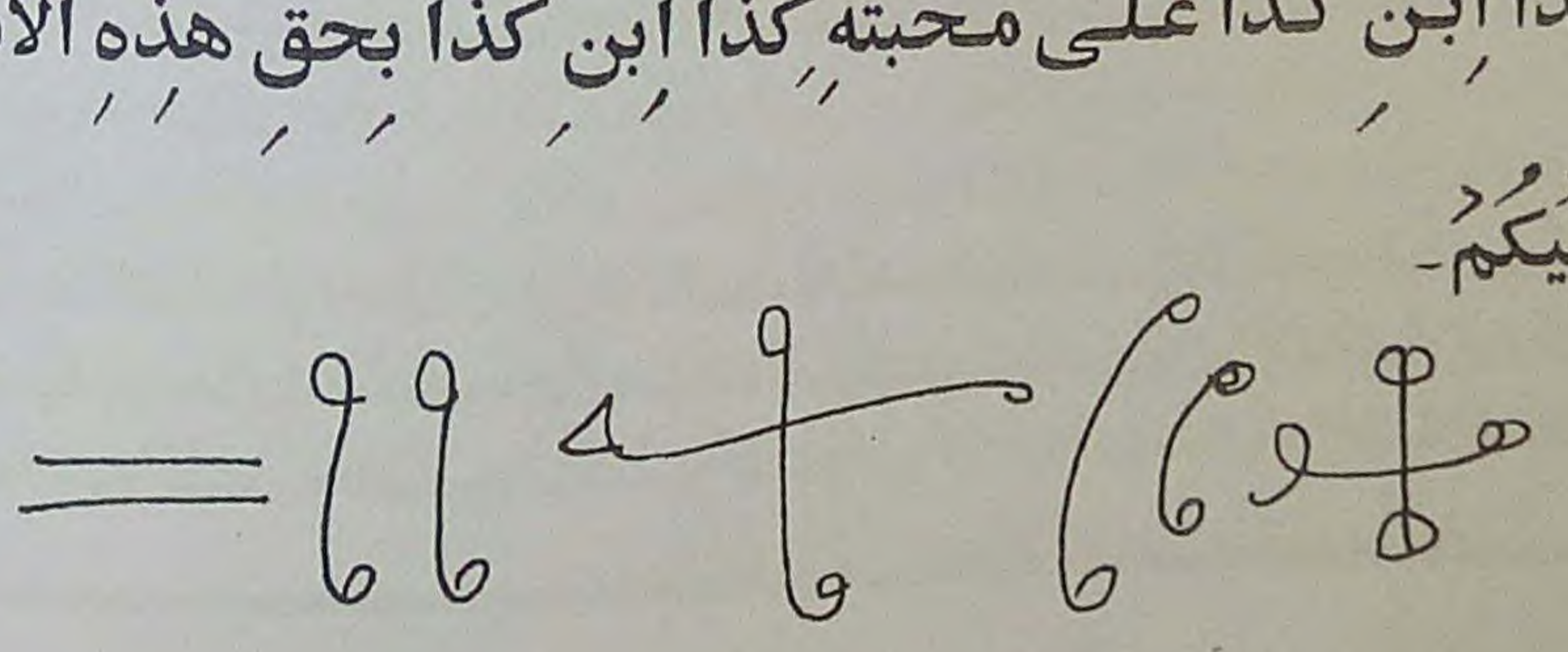

جو اُس کا قول ہے اور فوقاط مائل ہوا۔ تم فلاں بن فلاں کو ان اسماء کے حق میں فلاں بن فلاں کی محبت کے ساتھ تھییج اور کشش کرو۔

اَسْمَاءِ وَغْ وَعمتْ ع ٦ فِيهِ كِيهِ عَمْ ـ١١١ك ١١١١ لَمْ

اه ١١١ عَامُومُظْ ك ٧٨١ ك ث ث ث هَلْ اَتٰی عَلَی الاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئاً مَذْكُوراً اِنَّا خَلَقْنَا الاِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَبْتَلِيْهِ ٣۔

اسی طرح ان اسماء کے حق میں وہ فلاں کی محبت کے ساتھ مبتلا ہو۔ اے برقان اسی طرح فلاں کی محبت کی طرف توکل کرو۔ تمہارے بدھ کے روز تمہارے جوزاء برج کے حق میں۔ اور تمہارے ستارے عطارد کے حق میں اور رفائیل ملک کے حق میں جس کا امر تم پر حکم ہے

اَلْوَحَا اَهْيَاشِ اَهْيَاشِ اَهْيَا شَرَاهِيَا اَدُونَايِ اَصْبَاؤتَ آلِ شَدَايِ الوَهِيمِ

کے ساتھ پوری ہوگئی۔

مراکب کی تھییج کا باب

بے شک وہ ابواب میں زیادہ عجیب ہے

اور وہ جلدی قبول ہونے والی قسم ہے۔ لیکن تم اپنے عمل کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ تم یہ عمل صرف اس صورت میں کرو کہ تمہارے کپڑے اور تمہارا بدن پاک ہو۔ اُس کے لیے دنوں میں سے اتوار، منگل، بدھ، جمعرات اور جمعہ ہیں۔ اور راتوں میں سے منگل، جمعرات اور اتوار کی رات ہے۔ زہرہ عطارد اور سورج کا خادم اُن کی خدمت کرے گا۔ پس اُس کی حفاظت کرو۔ اور اُسے سفہاء (بے وقوفوں) سے چھپاؤ۔ عمل کا طریقہ یہ ہے کہ تم تانبے یا کسی تانبے کا طشت (دھات کا برتن) لو اور بڑا ہو۔ تم اُسے پانی سے بھرو اور وہ نرم موم اور شہد کا مرکب ہو۔ اور اُس کے وسط میں ایسے شخص کا نشان ہو جو اپنے ہاتھوں پر دستانے پہنے ہوئے ہو اور اُن میں سے ہر دستانے پر یہ طلاسم نقش کرے اور یہ وہ طلاسم ہیں۔

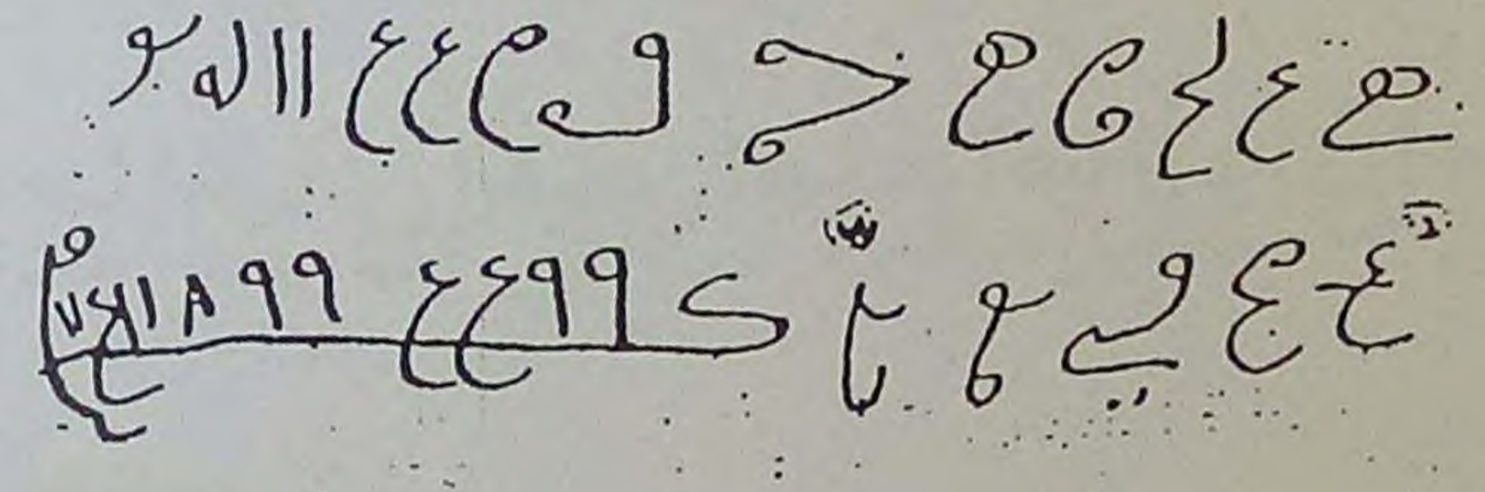

تم طشت کے دائرے پر ان آیات کریمہ اور شریفہ آیات کو لکھو۔

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَاٰتُ فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ حَتّٰی اِذَا کُنْتُ
فِی الْفُلْکِ وَجَرَیْنَ بِهَا بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَائَتْهَا رِیْح

عَاصِفٌ وَّجَاءَتْهُمُ الْمَوْجُ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ یُوْهُ یُوْهُ شَمَاخ شَمَاخ
اَلْعَالِیْ عَلٰی کُلِّ بَرَاخ یَاه یَاه بِعَسْطَالِ الْعَجَلِ وَمَا اَمْرُنَا اِلَّا
وَاحِدَةٌ کَلَمْحِ الْبَصَرِ

پھر اسے آگ میں لایا جائے اور تم عود صندل سرخ، سندروس، مقل ازرق اور سفید مرچ کے سات دانوں کے ساتھ لوبان کا اطلاق کرو اور تم عزیمت کو سات دفعہ پڑھو۔ اور ہر دفعہ کے آخر میں تم یہ اسماء کہو۔

اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرُوْنَ اَسْرِعُوْا بِالْاِجَابَةِ وَاجْلِبُوْا
وَهَیِّجُوْا فُلَانَ بْنَ فُلَانَهْ اِلٰی مَحَبَّةٍ وَمَوَدَّةٍ وَعِشْقِ فُلَانَةَ وَاِلٰی
مَکَانِهَا اَحْضِرُوْهُ بِالْعَجَلِ وَالسَّاعَةِ وَبَیِّنُوا الْاِجَابَةَ وَاَظْهِرُوا
الْحَرْکَةَ وَالْحُضُوْرَ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهُ عَلَیْکُمْ

پس کشتی پھرے گی وہ اُس شخص کو چپو سے مارے گا جیسے چپو کشتی کو آگے چلاتا ہے۔

پس مت ڈرو۔ اور عزیمت کے لیے توصیف کرو اور لوبان کا اطلاق اور تلاوت ہو۔ اور تم یہ عمل نہ کرو مگر یہ کہ تم سیف کے حجاب کے ساتھ پردہ کیے ہوئے ہو (یعنی اوڑھے ہوئے ہو) بے

شک مشتاق اُس وقت جلدی وقت میں حاضر ہوگا۔ اگر چہ وہ بیڑیوں میں مقید ہو۔ وہ تمہارے پاس مرعوب ہو کر آئے گا اُس کی عقل سلب کی گئی ہوگی۔ پس جو کچھ اُس پر سورت فاتحہ، ایت الکرسی اور معوذتین سے پڑھا گیا وہ وھاں حاضر ہوگا۔ پس اُس کے چہرے پر پانی چھڑکو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اُس کا ڈر باطل ہو جائے گا وہ تمہاری عمومی اطاعت کرے گا۔ اور وہ تم سے الگ نہیں ہوگا۔ اور یہ وہی عزیمت ہے:۔

بِسْمِ اللّٰه بذات وبسم الله عزمت واستفتحت بالله وهو
خير الفاتحين ومبيد كل ظالم جبار وخالق الانس والجن
اجمعين القادر المقتدر الواحد الاحد القهار الملك الحق
المبين ذو الطول والعزة والجبروت ذو الجلال والاكرام
والفضل والانعام على العرش استوى وعلى الملك احتوى
وانفرد بالعزة والبقاء وقهر عباده بالموت والفناء وهو القاهر
فوق عباده وهو الحكيم الخبير عزمت عليكم يا معاشر الجن
والشياطين المتصورين فى اشباح الصور والمستعرضين فى
اصناف البشر الطائرين فى الهواء والعذمين تحت طبقات

الارض وسكان الرياح من بنى شمراخ ومن بنى فكاح ومن
بنى سكياح ومن بنى فقطش وجميع اولاد ابليس وجنودهم
اجمعين اقسمت عليكم بندروش بندروش كندروش ٢
كيدروش ٢ صيدروش ٢ مندروش ٢ توكل يا خندش و
بانيكل وياجيعلون ويا ابا العجائب ويازوبعه ويابرقان ويا
ابيض ويا مذهب ويا ميمون و يا ميمون السحابى و يا ميمون
الغطاس صاحب النجده و يا ميمون ابا الهول ويا ميمون
السياف ويا ميمون الاسود و يا ميمون الترابى ويادنهش و
ياهارش وياهريش ويافقطش ويامره و يا غيلان ويا عجواد
وياشمهورش ويا احمر ويا عبدالرحمن المحلجل و يانمنم و
يا ابا خليفة الغراب الابقع اخذ المجلجل وياأكل ويا ابرق
اجيبوا بحق ما تلوته عليكم بالذى تجلى للجبل فجعله

دكا وخر موسى صعقا اسمعوا واطيعوا واجيبوا وهيجوا
واجلبوا فلانة بنت فلانة الى محبة ومودة وعشق فلان ابن
فلانة والى مكانه وبينوا الحضور واظهروا الحركة بحق اسم
الله المخزون المكنون الذى اسمه بين الكاف والنون انما
امره اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون وبحق الاسم
الطاهر المطهر العظيم الاعظم المكتوب على خاتم سيدنا
سليمان بن داؤد عليهما السلام فان توقفتم ارميكم بشهاب
ثاقب فتحترقوا اجمعين اعزم عليكم بما عزم به يوشع بن
نون فوقفت له الشمس وبما عزم به دانيال النبى فدكت له
الاصوار بحطاب حيطاب سطاب سطاب ثيغاب ۲ سيغاب
سيغاب ثيغوب ثيغوب ۲ سلغوب ۲ بطيطون طيطون طاطون
۲ يسلوب ۲ تبارك الله رب العالمين ذو الجلا ل والاكرام

سبوح قدوس هو ربنا ورب الملائكة والروح ترتعد الاملاك
فى الافلاك من خيفته وترهق ارواح الجن والشياطين من
سطوته كيلاط سلاط يا خدام هذه الاسماء بجلب كذا الى
محبة كذا والى مكانها وبينوا الحضور واظهروا الحركة
بعلشاقش مهراقش اقشامشق شقموش ثهقورش ۲ بقطروش
قطروش هيش ۲ بتكه بتكفال بصعى كعى مميال مطعين لك
يا آل زيثطنا ولحجر شطاب شميخ شماخ العالى على كل
براخ داعوج يا عوج ديعوج فيعوج بجلجميش ۲ كنيسكيش
۲ كبروش ۲ جريش ۲ ياش ۲ يوش ۲ بالذى قال للسموات
والارض ائتيا طوعا ام كرها قالتا اتينا طائعين الوحا ۲ العجل
۲ الساعة ۲ ـ

أيها الاعوان المتوكلين بهذه الاسما ـ العظيمة بينوا

الحضور و أظهروا الحر أقسمت عليكم بحق أرى ٢ كفثيان ٢
شلهشهش ٢ كش ٢ طيطططاسلهحلش ٢ جلشش ٢ كشلط
طمطط مطضطط برشين أجيبواطائعين برب العالمين وان
عصيتم أسماء الله تعالى يرسل عليكم شواظا من نار ونحاس
فلا تنتصران اخرقوا السحاب والهواء وأجيبوا طاعين لاسماء
رب العالمين بحق من شق له عليكم الطاعة وبحق من
خلقكم من نار السموم أيبوا أيها الملوك والاعوان والارواح
الطاهرة وأجلبوا كذا الى محبة كذا والى مكانه وبينوا
الحضور وأظهروا الحركة والاجابة أقسم عليكم بجعيش ٢
كيده ٢ طارش ٢ قارش ٢ عقموش ٢ حطش ٢ آل عمرال
عال براخ فانى استعنت بكم على كذا ابن كذا صعقوه
كأحضروه وأحرقوه وعينونى بقوة من قوتكم وجلبة من من

جلبتكم وأسرعوا به إلى مكان كذا ابن كذا وبينوا الحضور
وأظهروا الحركة بحق أدروش وادكيدش وفقيدوش الكبير
هوهوذا فكأنما خر من السماء فتخطفه الطير أو تهوى به
الريح من مكان سحيق أجيبوا بحق بعلطشلل ٢ بيلال ٢
هيده ٢ قناه ٢ أردپاك ٢ أرديوش نحلاش يثبو لطيج اطيخ
معهطيخ لطميخ ٢ ابرياخ ٢ هاجوج ٢ بادوسطح ٢ وبرق
لمج وجرى فى البطون والاوديه وفرقع خوفا وتعظيما
لجلال هيبة الرب القديم الوحا ٢ العجل ٢ الساعة ٢ بحق
مهورش مهثارس سلوايا بهشيشا ياه ياه ايه ايه ايه
بادكباظ بهيبور هيتولا بعلشقوم ٢ و بحق والطور و كتاب
مسطور فى رق منشور والبيت المعمور وبمواقع النجوم وأنه
لقسم لو تعلمون عظيم اينما تكونوا ياتى بكم الله جميعا ان

اللّٰه علی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٍ اَن کَانَت اَلا صَیحَة وَاحِدَه فَاذَا هُم جَمِیعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُونَ أتُونِی مِن کُلِّ فَجٍّ عَمِیقٍ وَحَشَرْنَاهُم فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا اُجْلِبُوا کَذَا اِلیٰ کَذَا وَبَیِّنُوا اَلْحُضُور وَاَظهَرُوا اَلْحَرْکَة بَارَكَ اللّٰهُ فِیكُمْ وَعَلَیكُمْ اَجْمَعِینَ اَلْوَحا ۲ اَلْعَجَل ۲ اَلسَّاعَة ۲ اَیُّهَا اَلْاَرْوَاحِ الطَّارِیْنَ اَسْرِعُوا وَاَجْلِبُو وَهَیِّجُوا کَذَا اِلیٰ کَذَا وَاِلیٰ مَکَانَا اَحْضَرُوا فِی اَلْعَجَلِ وَالسَّاعَة وَبَیِّنْرا الاِجَابَة وَاَظْهَرُوا اَلْحَرْکَة بِحَقِّ مَاتَلُوتَه عَلَیکُم۔

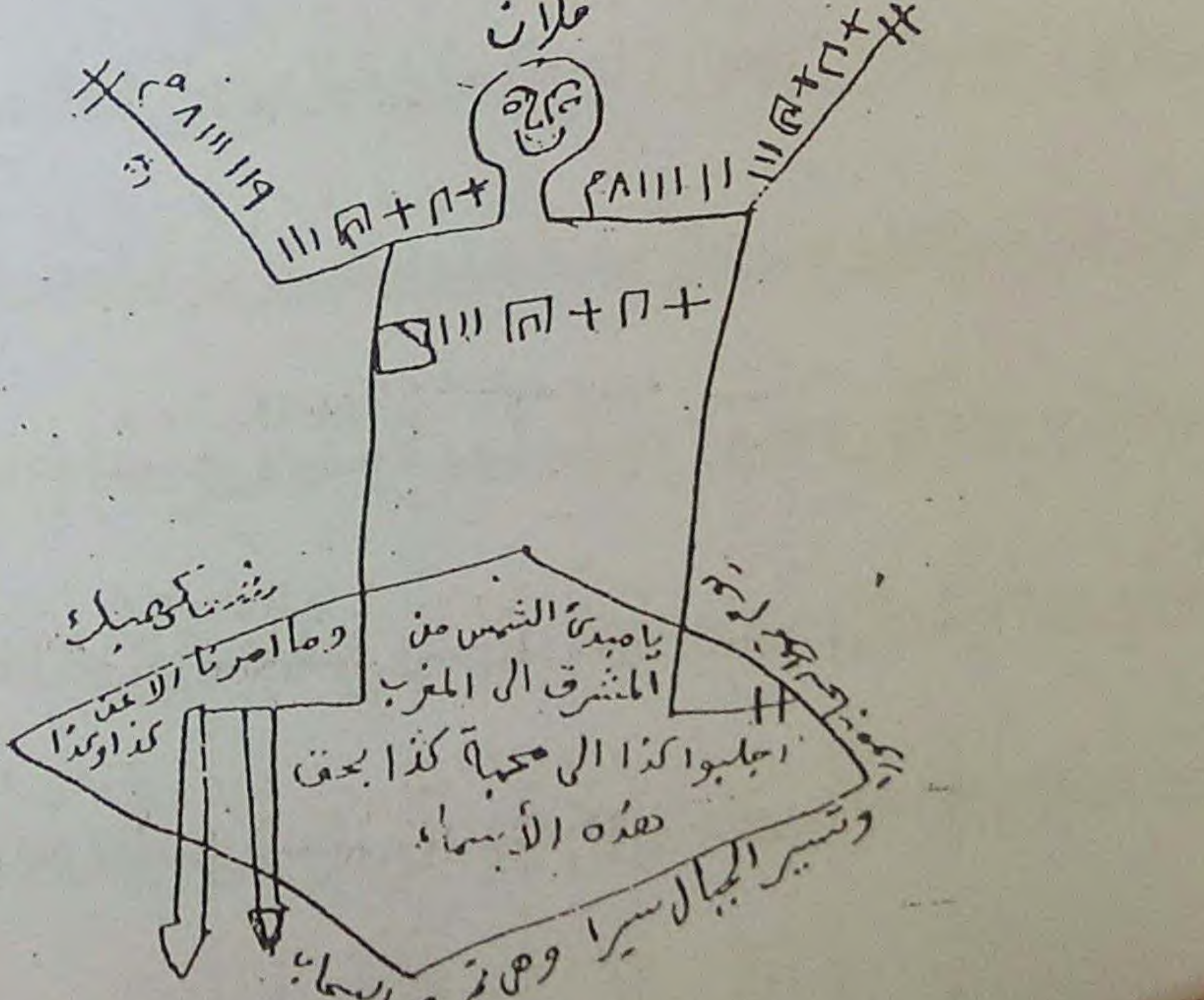

خلوت کی مدت میں تلاوت

دن کی ہر نماز کے بعد ۳۳۳ دفعہ ہو۔ اور رات کی ہر نماز کے بعد ۹۹۹ کے عدد پر ہو تلاوت کی حالت میں آج کے لوبان کے ساتھ دھونی دو۔ جہاں تک قسم اور ہر دن کے بخور (لوبان کا اطلاق) کا تعلق ہے اُس کا سابقہ اسباق میں ذکر کیا گیا ہے۔ اور تمہیں علم ہو کہ ملک مذہب کی قسم کو اتوار کے دن اور جمعرات کی رات پڑھا جائے گا اور ملک کی قسم سوموار کے دن اور جمعہ کی رات ایک دفعہ پڑھی جائے گی۔ اور ملک احمر کی قسم منگل کے دن اور ہفتے کی رات پڑھی جائے گی۔ ملک برقان کی قسم بدھ کے دن اور اتوار کی رات پڑھی جائے گی۔ اور ملک شمہورش کی قسم جمعرات کے دن اور سوموار کی رات پڑھی جائے گی اور ملک ابیض کی قسم جمعہ کے دن اور منگل کی رات پڑھی جائے گی اور ملک میمون کی قسم ہفتے کے دن اور بدھ کی رات پڑھی جائے گی۔

جب تم اس پر ریاضت اور خلوت پوری کرلو۔ تو جس عمل کا تم ارادہ کرتے ہو وہ لکھو

خاتم الیوم وقسمه مع طلسم الشهر وطلسم الیوم

اور ہم نے سابقہ اسباق میں تمام کا ذکر کیا ہے پس انہیں وہاں دیکھو۔ اور جو تم چاہتے ہو اُس کے ساتھ توکیل کرو اور مطلوب کے نام کے عدد پر دن یا رات کی قسم پڑھو پھر جو کچھ تم نے لکھا اُسے مطلوب کے لیے طبع غالب میں رکھو۔ اللہ کے حکم کے ساتھ تم کامیابی دیکھو گے تو تم اس پر اللہ کا شکر ادا کرو۔

جلجلوتیۃ کی دعوت سے خدمت لینا

تم اتوار کے دن سورج نکلنے کے وقت ریاضت ایک دن کی مدت کے لیے شروع کرو۔ پھر خلوت .... کی مدت کے لیے پھر ریاضت ایک دن کی مدت کے لیے۔ اور یہ مدتیں روحانی مشاہدے کے ساتھ پہچان جائیں گی۔ جیسے اُس کی وضاحت سابقہ اسباق میں کی گئی ہے۔ جہاں تک ریاضت کی مدت میں دعوت تلاوت کرنے کا تعلق ہے تو یہ سورج نکلنے کے وقت سات دفعہ کے عدد پر ہو۔ اور اسی طرح ظہر اور مغرب میں اور آدھی رات میں اکیس دفعہ کے عدد پر ہو جہاں تک خلوت کی مدت میں تلاوت کا تعلق ہے تو یہ سورج نکلنے کے وقت اکیس مرتبہ ہو اور اُسی کی مثل ظہر اور مغرب میں اور آدھی رات کے وقت ستر دفعہ کے عدد پر ہو۔

جہاں تک بخور کا تعلق ہے تو اُس کی فلکی ساعتوں کے مطابق کواکب کا بخور رہو۔

الجلجلوتية الكبرى

ذات ببسم الله ربي ومالكي　　مطالع أسراري بسري أعلنت

فأسماؤها العظمى بها الروح　　إلى سر أسرار بباطنه أنطوت

تهتدي

وصليت يا ربي على أشرف الورى　　محمد المبعوث للخلق عمته

وأفضل مخلوق وخاتم رسلها　　بسيفك قد زاح الضلالة والغلت

صلاة وتسليما عليه وآله　　وصحب وكل التابعين ومن حوت

واستغفر الله العظيم لزلتي　　بعزم واقلاع بعفوك امحيت

ندمت الهي فاستجب لي توبتي　　فلم الق ابوابا بغيرك فتحت

سألتك بالعفو العظيم وماحوى — وبالجود والاحسان عفوا تسامحت

عفو غفور راحم متفضل — كريم حليم ذو عطايا تكاثرت

رحيم ورحمن بحقك سيدي — سألتك غفران الذنوب اذا بدت

وشفعني في الوالدين واخوتي — وذريتي مع اهل بيتي ومن حوت

وفي كل محبوب ودود وصادق — وسائر اخواني اذا الهول هولت

واستودع الله العظيم معارفي — وسري واسراري وعلمي بما
انطوت

وديني وايماني وحفظ كتابه — وسائر اخواني بحفظك اودعت

ونوري وانواري وعزي وعزتي — وفخري وانسابي وسعدي
تواصلت

وحظي وافراحي وعزمي وهمتي — وسائر لذاتي بسعد تقارنت

وحسني واحساني ونضلي
وحكمتي — وقربي من الاملاك قربا تساميت

وجي وودي في القلوب باسرها — وجاهي وتعظيمي باسم تعاظمت

ونفسي وروحي والفؤاد وجثتي — وجسمي وجسماني وصدري
وماحوت

وعقل وقلبي والجوارح كلها — وسمعي وابصاري مدى الدهر
حفظت

ومالي واهلي والممالك كلها — وكل نعيم بالتلذذ ارء دفت

وصحة اعضائي وعزم شجاعتي — وشدة اقدامي اذا الحرب كونت

ونورا بوجهي والجمال وهيبتي — وقوة بطشي بالعدو ومن طغت

ونطق لساني بالتلاوة دائما — وحفظي لقرآن به الشرع شرعت

وذكري واذكاري وكل عبادتي — وحفظي لاسماء بها الجن احرقت

واسراع قصدى بالتوجه سرعة　　واثبات اسمى فى السعادة اثبتت

واقبال سعدى بالسعود وبالغنى　　واهلاك اعدائى وبالاسم اهلكت

وبرء سقامى والشفاء لعلتى　　ومحو همومى والغموم فامحيت

واخراج حزنى والهموم وعلتى　　وسقمى وآلامى من الجسم اخرجت

وادخال افراح بقلبى وجنتى　　ونورى وانوارى دواما تواصلت

وتعديل طبعى والمزاج وعنصرى　　واخراج اسقام بها الجسم اسقمت

وتعديل جسمى فى الشتاء وصيفها　　وتعديل جسمى فى الفصول بما انطوت

وحفظى وتوفيقى لسر تلاوة　　بها كل اعوانى لامرى تسارعت

وعزى والهامى لسر اجابة　　بوقت به سر الاجابة حققت

وارسال املاك لنجح مقاصدى　　باسرار اسماء بها الكل سخرت

وزجر ملوك الجن جمعا لطاعتى　　وقهر العصاة الشامخين ومن عصت

واحراق ازهاط تحالف دعوتى　　باسماء احراق بها الجن احرقت

ويارب بالعرش المحيط بذلتى　　بقدرتك العظمى امورى تيسرت

لعزك ذلى لالغيرك سيدى　　بعزك عزمى يا عزيز تعززت

وبابك قصدى فى الحوائج كلها　　بجاهك جاهى يا قدير تعظمت

بحق فنائى فى بقائك سيدى　　تعجل لاعدائى فناء فافنيت

دعوتك يا باقى باسمك والبقا　　وبالعلم الهمنى علوما تفضلت

بحق مماتى فى حياتك ارتجى　　حياة مع الجاه العظيم ترادفت

سالتك يا حى الحياة بعزة　　واقبال سعد بالسرور تواصلت

مميت فعجل موت خصمى اذا اعتدى　　وعجل لاعدائى هلاكا تعجلت

بضعفى الهى يا قوى فقونى　　عليهم بعز شامخ قد تشمخت

بفقری الٰهی یاغنی فاغننی — بجودك یا الله فالسعد اقبلت
بذلی الٰهی بانکساری وذلتی — بعزك والاسم العظیم وماحوت
اوکل ربّ العرش فی کل من — واقسم بالاسماء فالکلّ اهلکت
طغی
بتفویض امری للاٰله وحکمه — هزمت جیوش المعتدین ومن
طغت
افوض امری للاٰله ومالکی — فحولی توی بالاله تعظمت
وسهمی مصیب فی العدو وقائل — وسری سریع والاجابة اسرعت
وبالله حولی واعتصامی وقوتی — ونصری وتاییدی وعزی تعززت
فیارب انت الله حسبی وعدتی — بك الحول والاحوال للخیر
حولت
ویاناصر انصرنی بنصر وعزة — وبالاسم فالاعوان بالنصر اقبلت

سالتك یا الله نجح مقاصدی — بتسخیر املاك کرام تکرمت
علیم باسراری خبیر بحاجتی — سمیع بصیر بالقلوب وماحوت
اسماك ارجومنك نیل مطالبی — بجاهك فالاملاك جمعا تسخرت
لطیف فدارکنی بلطفك سرعة — مجیب سریع والامور تیسرت
ویارب بالسر المصون بنقطة — بهاقد اقمت الکون حقاتکونت
وبالالف العظمی وسر جلالها — بجاهك الفت القلوب فالفت
بباء بهاء الاسم والنور والبها — لبست ثیابا بالبهاء تحملت
بسر الحروف والمنزلات جمیعها — بسر رجال الغیب فی الغیب غیبت
وباسمك یا الله انت الهنا — قهرت ملوك الکون جفا فاقهرت
وبالاحد الاعلی عزة اسمه — فقلبی بتوحید الاله توحات
سالتك یاتواب بالاسم توبة — بعفو وغفران بجاهك اصبحت

بجاه جلال الذات اجلب واحضره لى من كل كون تكونت

مقاصدى

جليل فالبسنى جلالا وهيبة بسر جلال الذات بالنور اردفت

ويا جامع اجمع لى المقاصد كلها وسائر حاجاتى باسمك جمعت

حكيم فابر السقم ربى بسره واعجل لامراضى شفاء فابريت

وابرى سقامى ياحكيم وداونى بك السقم والامراض عنى

زحزحت

مقيت بسر الاسم قوتى وقوتى مجيب سريع والاجابة اسرعت

بسر مغيث يامغيث اغاثتى اغثنى من الاحزان والفقر والعنت

سلام على الاملاك جمعا باسرهم باسم سريح فالملوك تسارعت

سالت بعين العز يا رب نظرة تعز بها قدرى وبالعز اردفت

على عظيم يا عفو وعالم عليم فعلمنى العلوم بما حوت

باسمك يا وهاب هب لى عزة بجاه جلال المز منك تفارنت

وخذلى عقول العالمين باسرهم وابهتهم بالاسم سحرا فابهتت

وارسل لى الدنيا بطوع وطاعة باسم قريب يا مجيب تيسرت

وبالسعد اردفها الى وبالصفا وبالجاه والسلطان والملك

اردفت

وهب لى الهى من جلالك هيبة ونورا وانوارا بها الكون اشرقت

ويارب زوجنى بذات محاسن تحاكى ضياء البدر اذهى اقبلت

وجمل بسر الاسم ذاتى بنوره وبالاسم البسنى ثيابا تجملت

وسخر ملوك الكون طوعا لدعوتى باسمك يا الله فالكل سخرت

باسرار اسماء تلوت بجاهها فسلطان عزى فى الممالك قد

علمت

وملکی وسلطانی وعزّی ثابت
وعلمی واسراری بها الملک
کلمت

بسلطان سلطان بسلطان عزّها
فسلطان سلطانی له الملک قد
ثبت

حمید وفعال لما قد اراده
عزیز منیع غالب قدرة علت

قریب تعالی فوق کلّ شوامخ
علو ارتفاع عزّة قد تسامیت

ویامالک الملک الرفیع جلاله
بحقک ملکنی قلوبا تنافرت

وسلط ملوک الجنّ والنار والهوا
بالقاء حبی فی القلوب فالقیت

وبالاسم ملکی الانام بقوة
تذلّ بها اسدا عصاة توحشت

وسلط ملوک الحبّ فی کلّ لحظة
علی قلب من اهوی دوا ما
تسلطت

ویاربّ بالاسم العظیم وسرّه
بسرّ ملوک بالتلاوة سخرت

ملکت قلوب العالمین باسرهم
بقوة قهار له الملک قد ثبت

باسمک یا الله اسرع بحاجتی
وارسل ملوکا بالاجابة رکلت

واحی بسرّ الاسم قلبی بذکره
وبلغ به الامال جمعا بما حوت

واقسم بالذات العلیة ربنا
اجابة مقصودی بیسر تیسرت

بلیلة معراج الرسول محمد
بلیلة قدر فی الشهور تعظمت

ویاربّ بالبدر المنیر وسیره
بسرّ بروج بالمنازل اسست

بحقّ عبوق بالرشا بطن حوتها
بطول و عرض بالجهات تمازجت

بمنطقة الجوزا بمیزان قوسها
بسبع نجوم فی المسیر تسادیت

بکف خضیب بالعناق و صرفة
بحقّ نصور بالوقوع تطایرت

یبرء براس الغول قائد جبهة بقلب
شجاع فی الحروب تقلبت

بسرّ الوحوش الهائمات برعرها
بسرّ اسود بالاسود تقابلت

لبست ثياب العز والهيبة التی ... تدك بها الاوتاد دكا فدكدكت

واحرق بالانوار كل معاند ... واهزم بالاسماء جيشا تحزبت

بسيفك يا جبار فاقتل عدونا ... ويا ذابح اذبح كل قوم تجبرت

ويا قاتل الاعداء اسرع بقتلها ... بحق حضيض بالنحوس تقارنت

بسطوة مريخ بسر مسيره ... بعزة املاك به قد توكلت

وبالفرقدين الحانظين لودهم ... هدی الدهر والايام جمعا

تجمعت

وبالردف اردفنی بسر معارف ... وبالقطب فالاقطاب جمعا تسارعت

ياخر ؟؟؟ بالثوابت كلها ... بسعد سعود فالنعايم اقبلت

بكل النجوم السائرات وثابت ... بسر ملوك بالكواكب وكلت

كواكب انوار تكوكب كوكبی ... علت فوق سعد للثريا تكوكبت

معارف اسرار بسر سرائری ... بدا نورها حقا وبالحق قدبدت

فيا كواكب الانوار كوكب كواكبی ... بكوكب عز بالسعود تقارنت

كواكب انوار ونور كواكب ... تكوكب انواری بنور تكوكبت

وكوكب سعدی فی السعود ... بكوكب بدوفی الكواكب قدعلت

مكركب

هلال يفوق البدر عند كاله ... وبدر يفوق الشمس نورا تكاملت

بدور واقمار وشمس وانجم ... ونور وانوار وفلك وماحوت

وملك واملاك بعزة مالكی ... تسير لحاجاتی سريعا تسارعت

بسبع سموات و بالشمس والضحی ... وبالنجم والاحزاب حزبی تحزبت

الدرس التاسع والتسعون

بعد المائة

بحق النجوم المرسلات بسيرها ... بسبع نجوم فی الثوابت اثبتت

وباللوح الاقلام كن لی حافظا ... وبالنور والانوار سری تنورت

وبالعرش والكرسى اسال داعيا　　وبالحجب والانوار روحى
تحجبت

بحق الملوك الكاتبين بجمعهم　　بجملة املاك لعرشك حملت
بخلقك للعرش العظيم بقدرة　　قهرت بها كل الملوك فاقهرت
برفعك للافلاك من غير رافع　　بجاه ملوك القرب عزمى تثبتت
بجاهك والاملاك والنور والبها　　وبالاسم والاسماء اسمى تساميت
بغوثك للملهوف عجل بمطلى　　وكن لى بجاه الاسم جاها
تعظمت

سالتك من فضل الحلال مطالبا　　بجاهك يسرها سريعا تيسرت
وارسل ملوكا بالتواضج خشعا　　لنجح امورى يا الهى تسارعت
ويارب بالاخلاص خلص قلوبنا　　من الشرك والعصيان حقا تخلصت
وبالنصرفانصرنى وكن لى ناصرا　　وبالفتح فانتح لى كنوزا نقفلت

وبالملك ملكنى القلوب باسرها　　وبالرسل ارسل لى ملوكا تواضعت
بندرك يا الله نور بصيرتى　　لكشف امور عن عيونى غيبت
وبالفتح يا فتاح فاتح قلوبنا　　لكشف خفى فى القلوب اذا خفت
قريب قوى يا قوى نقونى　　بجاه وسلطان وملك ترادفت
ويافرد افردنى بعز ورفعة　　وباسمك فاخضع لى ملوكا
تجبرت

اله وجبار جليل وجامع　　بجاهك اودعنى معان بها نظوت
شكور فرال القلب شكرا لنعمة　　شهيد فاشهدنى الحقائق اذ بدت
وياثابت الملك العظيم وثابت　　باسمك سمى فى السعادة اثبتت
بطاء ظهور الاسم اسال ظاهرا　　فياظهر اظهر لى الامور اذاخفت
خبير فجرنى مناما ويقظة　　بمافيه اصلاحى وقصدى وما
حوت

سالتك يا خلاق خلق مقاصدى ... فانت الهى خالق الخلق اجمعت

زكى تعالى عن صفات حوادث ... فسبحان ربى شانه قد تعظمت

باسمك يا الله بالسر اختفى ... وانت محيط بيعجب تجبت

بلطف خفى قد خفيت بلطفه ... عن الوهم والابصار لطفا تلطفت

فلاتدرك الابصار شخصى بحالة ... ولا تدرك الاوهام وهما توهمت

ولاتدرك الاذان سمعا بسمعها ... فصمت وصمت ثم صمت

فاصممت

سحرت عيون لعالمين بطلسم ... بدا يوم طلسوم به الكل طلسمت

وبالطلسمات السحرات وسحرها ... سحرت عيون العالمين بما حوت

طلاسم اسماء وسحر طلاسم ... سحرت بها كل العيون فاسحرت

واعميت كل الناظرين بسرها ... عماء عميا بالحروف فاعميت

واصمت كل السامعين بصيحة ... فصموا جميعا داهشين فادهشت

وابهت كل العالمين ببهته ... بهاء بهاء الهيبة الناس ابهتت

وخبلت عقل العاقلين جميعهم ... حروف فى الكتاب تطلسمت

واخرست بالاسماء فوماتكلموا ... برجلال الذات فالكل اخرت

واوقفت ايدى الضاربين ومن بغى ... بهيبة اسماء الجلا ل وماحوت

وابطلت سحر الساحرين ومكرهم ... بعزة قهار به السحر ابطلت

وسلطت املاك الكواكب كلها ... باحراق كل الماردين ومن عصت

وسلطت وهمى فى الانام فسره ... كسيف من النيران بالبطش

جردت

وارسلت للاعداء كل مقاتل ... من الجن قتالا اذا الليل ظلمت

محيط باعدائى سريع باخذهم ... فاهلك جميع القوم بالاسم

املكت

وامطر عليهم من سماتك انجما ... بنار واحراق على احكل مطرت

وارسل ملوکا بالعذاب توکلوا
بتعذیب اعداء وبالاسم عذبت

قوی وقهار وذو البطش قاهر
ببطشک یا جبار سیفی تجردت

مذل بقهر العز کل معاند
لعز فالعاصون جمعا تذللت

ومنتقم رب انتقم لی من العدا
وبالاسم فالاعداء بالسیف قطعت

وبالسیف یا جبار فاقتل عدونا
وباللبطش یا قهار فابطش بمن
بغت

واعمی عیون الکل بالاسم سرعة
واخرس جمیع القوم بالاسم
اخرست

وخرب بسر الاسم کل دیارهم
بخسف واحراق ونار تلهبت

ارسل لاعدائی اذا اللیل قداتی
اسودا من الجن العصاة تغولت

وارسل لهم شخصی بنوم ویقظة
بجیش وارهاط وجن تمردت

وسلط علیهم کل جن تمردوا
بقتل واحراق ورجم تسلطت

وارسل الیهم کل رهط ومارد
بنار وتیران وبالحرب ارسلت

وانزل بهم بالاسم کل مصیبة
بهم واحزان علی الکل انزلت

وضیق علیهم کل ارض ومسلک
وزلزل بهم کل الجهات فزلزلت

وخرب دیار الکل بالخسف سرعة
وبالنار والاحراق وللوت والشتت

ونکس رئوس الحاسدین والقهم
جمیعا ببحر الهم والحزن القیت

ویارب بالاسماء اسال داعیا
باملاک افلاک الی الکون سخرت

باضرار انوار بظلماء بحرها
بارواح املاک غلط تشددت

باسمائک العظمی باسرار نورها
باسرارک اللاتی بها الکون کونت

بتکوینک الاکوان کون مطالبی
واسرع بسر الاسم بالقصد اسرعت

بخلخلة الاریاح بالرعد والهوی
بسر سحاب فی المسیر تسخرت

بحق خسوف والکسوف لشمسها
بکل شهاب من سمائک ارسلت

بتسبیح املاک بسر سجودها
یا ضمار ارواح لامرک سارعت

بسر جیوش للجهاد تجهروا   بحق سیوف فی سبیلك جردت

لاسمك ترتج القلوب مهابة   وتخضع طوعا للاله وما عصت

بانوار احراق بسر مطلسم   باسماء احراق بها الجن سخرت

فیارب احرق كل عاص ومادر   من الجن والارهاط حرقاتواصلت

وزلزل عصاة الجن من كل جانب   لطاعة اسماء بها الارض زلزلت

وبالاسم فاجذب لی الولاة بمصرنا   واتباعهم والجند جمعا بما حوت

واخضع لی السلطان والكون كله   واهلك لی الاعداء بالاسم

اهلكت

وبالاسم فاقهر لی الملوك جمیعا   واخضعهم بالاسم قهرا فاقهرت

وارسل لی الاملاك قهرا لمن   بزجر واحراق الی الجن ارسلت

عصی

وسخر لی الارواح الجن كلها   وكل عفاریت عصاة تمردت

وارسل لی الارهاط طوعا بذلة   كذا كل بنی وعول تغولت

ووكل بحفظی یا حفیظ ملوكها   من السوء والاعداء بالحفظ وكلت

وثبت به قلبی لرؤیة هولها   وبالاسم تحفظنی بحصن تحصنت

وسخر لی الارواح وللسحب   وارسل لی الامطار بالغیث ارسلت

والهوی

وباسمك فالبحر المحیط وما   واملاكه یاذا الجلال تسارعت

حوی

ودجلة بغداد ونیل فراتها   وسبحانجیحانی باسمك سخرت

وبالاسم فاجلب لی الخلائق كلها   ببحر وبر فالقبائل اقبلت

سالتك یا جبار بالاسم سرعة   بجاه ملوك بالعذاب توكلت

وبالوحی والتنزیل والبعث والوفا   وبالحشر والنشر العظیم وماحوت

وبالخسف والاخذ الالیم بشدة   وبالمسخ والطوفان جمعا ترادفت

وبالبطشة الكبرى وهول عذابها — وبالوقعة العظمى اذا الناس حوسبت

فسلط ملوك الانتقام بجمعهم — على من عصى داع باسما تعظيمت

ويامالك النه النيران ارسل ملوكها — يويل وسجيل سريعا تسارعت

وارسل جحيما بالسعير وباللظى — لاحراق اعوان لاسمك قد عصت

وعذب جميع الجن ان لم يسارعوا — لامرى سريعا بالاجابة اسرعت

وارسل عفاريت الجحيم ونارها — باغلال سجيل عذاب تواصلت

سلاسل اغلال باعناق من عصى — اجابة اسماء الاله تسلسلت

زبانية التعذيب بالله اسرعوا — باحراق تعذيب لقوم تجبرت

خذوهم فغلوهم باغلال مالك — وفى النار صلوهم جحيما تسعرت

جهنم يصلوها دواما بجمعهم — سعيرا واغلالا بها الكل عذبت

وتسحبهم اعوان نيران مالك — فذوقوا الامساس الجحيم بما حوت

احاطت بهم نار الجحيم بحرها — واملاكها بالحرق جمعا توكلت

وان يستغيثوا الن يغاثور وبحرقوا — بماء كمهل بالحميم فاحميت

فلاتحسبن الله مخلف وعده — له عزيز ذوانتقام تسارعت

ترى المجرمين الجاحدين كتابه — سرابيل قطران بها الكل سربلت

بنار و تغشى النار منهم وجوههم — عذابا و تجزى كل نفس بما بغت

ويوتى بنيران السعير وباللظى — وغل واصفاد بها الكل صفدت

فهذا بلاغ للعصاة لينذروا — وزجر واحراق به الجن احرقت

صاحت جحيم النار فى الكون صيحة — فمنها جميع الارض بالكون عبقت

ودكت جبال الارض دكا بقوة — وكل العصاة السامخين تصاغرت

وهاجت جميع الجن شرقا ومغربا — وبالطاعة العظمى لامرى تعهدت

ویارب یا جبار اسرع بقهرهم — وزلزل عصاة الجن قهرا تزلزلت

ویا رب بالصفات صفا بسرها — وبالزاجرات المحرتات لمن عصت

وبالیالیات الذکر ربی بجاهها — وبالمرسلات العاصفات وماحوت

وبالناشرات الفارقات بجیشها — وبالرسل والاحزاب حزبی تحزبت

وبالنور والانوار فاحرق معاندی — وبالملك والفرقان ملکی تکونت

وبالاسم والاملاك انهر من عصی — وبالسیف والاجناد اقتل من بغت

سالتك یا قهار قهرا لمن طغی — وبطشا باعدائی سریعا اذا عتدت

وخبل قلوب المعتدین ببغیهم — واسرع بموت الباغضین ومن بغت

سمیع سریع بالاجابة سیدی — بحق لیاخیم به الظلمة انجلت

بجاه لیالغو جلبت مقاصدی — بحق لیافور علی الفور عجلت

باسم لیاروث بسطوة قهره — بعز لیاروغ اموری تیسرت

بنور لیاروش بشدة بطشه — لیاشلش بالاسم سعدی اقبلت

براه براه برهتیه بسره — باه کریر قادر عزة علت

بعزة تتلیه عظیم معظم — الهی بطوران به العز قد ثبت

سالتك یا الله سرا بمزجل — ویابزجل بالاسم عونی تسخرت

ویاترقب عزمی قوی ببرهش — ویاغلشیش غلمش قدره سمت

بعزة خوطیر له المجد والثنا — ویاقلنهود قاهر الجن اذ عصت

بسطوة برشان قوی وقاهر — له الملك والاملاك جمعا تواضعت

ویاکظهیر یا الهی بجاهه — بعز نموشلخ به السعد اقبلت

باسم جلیل برهیولا وقاهر — وبشکیلخ قهار جن تمردت

ویاقرمز اسرع بنجح مقاصدی — بقز بمز فالملوك تسارعت

یا نغلیط یا الهی ومالکی — ویاقبرات شامخ قد تشمخت

بعز غیاها کیدهولا بسره — بشمخاهر شمهاهر مجده علت

الهی لقد اقسمت باسمك داعیا — بسر حروف فی کتابك انزلت

قريب قوى يا مجيب لمن دعا — كهيج بهيج كهكهيج بما حوت
عزيز معز ماجد قد اعزنى — بخدمة املاك لامرى تسارعت
باسم اله العرش فالكل يخضعوا — لطاعة اسماء عظام تعظمت
شهوج شهيج يغطشى كحكلم — بشم شموخ يا عظيم تشمخت

الدرس المائتين

بكهطهطهونيه بهوه بشارش — بطاش بطوياش طويش تعظمت
بعزة فعال قوى وقاهر — قهرت جميع الماردين ومن عتت
بطهشا ليون طهشلان بسره — بشمخ هو القهار بالقهر من عصيت
بطهشاشقون يا الهى ببطهش — بعزة اغلا غليهون تعظمت
بعز غلا هون له الملك والعلا — بسطوة باروخ به الجن سخرت
ويا جهرميش جهرميش بجاهة — وياصر هماخوش به الجن احرقت
بصبراهما خون بعز خلوجة — ويا هعلكوخ متكاوخ تساميت

ويا طلطلطوخ طلطلوخ بسره — ويا هيدريش القيوش قد علت
ويا سمسمائيل بعزة هدرش — توكل بحرق الماردين ومن عصت
بقهرك يا قهار فاقهر معاندى — باسمك يا جبار فالجن احرقت
بطشك يا ذا البطش فابطش بمن — اجابة اسماء عظام تعظمت

عصى

ويارب يامن لايطاق انتقامه — سالتك احراق العصاة اذا عصت
بجبريل ذى البطش الشديد وقهره — بسطوة ميكائيل فالارض زلزلت
بنفخة اسرافيل فى يوم نفخة — بقبضة عزرائيل فالجن اقهرت
بتوراة موسى بالاناجيل كلها — بانجيل عيسى بالزبور وماحوت
سالتك بالاسم المعظم قدره — باج /اهوج جل جليوت جلجلت
حيى و قيوم عليم وعالم — بباه بابه فالملوك تواضعت
بآل وايل جليت مقاصدى — باه نماه مع نمره تعاظمت

انوخ انوخ يا الهى بسره   عظيم له الا ملاك حقا تسارعت

بديعرج فيعوج وماعوج بعدها   ودمليخ شمخيثا بها السعد اقبلت

بتكه تتكفال بسر حروفها   باهيال ممیال به النور اشرقت

فكن يا الهى كاشف الضر والبلا   بهى جلا همى بهل بهلهلت

واحيى الهى القلب من بعد موته   بذكرك يا قيوم حقا تقومت

اجد يا الهى فيه علما وحكمة   وطهر به قلبى من الرجس والغلت

وزدنى يقينا ثابتا بك واثقا   بحقك يا حق الامور تيسرت

اضاء ت على قلبى بوارق نوره   ولاح على وجهى ضياء فاشرقت

وصب على قلبى شآبيب رحمة   بحكمة مولانا الحكيم فاحكمت

احاطت بنا الانوارمن كل جانب   وهيبة مولانا العظيم بنا علت

فسبحانك اللهم يا خير بارى   ويا خير خلاق له الخلق اذعنت

افض لى من الانوار فيضة مشرق   على واحى ميت قلبى بطيطغت

الا والبسنى هيبة وجلالة   وكف يد الاعداء عنى بغلمهت

الا واحجبنى من عدو وظالم   بحق شماخ اشمخ سلمة سمت

بصمصام مهرش بحرف مطلسم   بمهراش طمطام بها النار اخمدت

بصمصام طمطام وبالنور والضيا   بمهراش هيوج به الجن سخرت

بنور جلال بازخ وشرنطخ   بقدوس برهوت به الظلمة انجلت

الا واقض يارباه بالنور حاجتى   ويا اشمخ جليا سريعا قد انقضت

ويسر اموری یامیسر واعطنی   من العز والعلياء عزا تساميت

وارسل لى الدنيا بطيب معايشى   وبالاسم ارسلها بكسب تسهلت

وسلم ببحر واعطنى خير برها   واسبل على الستر بالحجب
اسبلت

وبلغ به قصدى وكل مآربى   بحق حروف يا الهى تجمعت

بسر حروف كودعت فى عزيمتى   تبلغنا الآل جمعا بما حوت

ربّاه بيايوه نمره اصاليا — نجاعاليا يسر اموری بصلصلت

الا واكفنی يا ذا الجلال بكاف كن — بنص حكيم قاطع السرّ اسبلت

وخلّصنی من كلّ هول وشدة — وارسل لی الارزاق بالخير ارسلت

وصب علی الرزق صبة رحمة — فانت رجاء العالمين ولو طغت

وبالاسم فامنع كل منع ومانع — فانت رجاء السائلين اذا دعت

واصمم وابكم ثم اعم عدونا — واخرسهم يا ذا الجلال بحوسمت

ففی حوسم مع دوسم وبراسم — تحصنت بالاسم العظيم من الغلت

ويا سوسم اسرع بسرّ سواسم — بعقد لسان العالمين فاعقدت

واعمی عيون الناظرين جميعهم — واصمم وابكم كل قوم تكلمت

واخرس بسر الاسم قوما تكلموا — واصمم جميع الكل بالاسم

اصمت

واوقف باسماء الجلال اياديا — تمدّ ببطش بالجلال توقفت

وعطف قلوب العالمين بجمعهم — علی والبسنی قبولا بشلت

وبارك لنا اللهمّ فی جمع كسبنا — وحل عقود العسر يا يوه ارمخت

فياه ويايوه وياخير بارخ — ويامن لنا الارزاق من جوده نمت

نرد بك الاعداء من كل وجهة — وبالاسم نرميهم من البعد بالشتت

فانت رجائی يا الهی وسيدی — ففرق جيوشا للعداوة اضمرت

باج اهوج يا الهی مهوج — باسم عظيم فالعصاة تزلزلت

فياخير مسئول واكرم من دعی — وياخير مامول به الخير اقبلت

بتعداد ايزام بسنداد ام اما — ببهراة تبريز بلام تكونت

سراج يقاد النور سرا بتاكر — يقاد سراج السر نورا فنورت

ابا دوخ بيدوخ و بدوخ برخوا — بشمخ شموخ شامخ قد تشمخت

اباريخ بيروخ وبيراخ برخوا — شماريخ شيراخ شروخ تشلمخت

بيمليخ شمياثا ويانوخ بعدها — ودامیخ يشموخ بها الكون عطرت

باملیخ شملای ویانوخ بعدها   وراهوخ اشموخ بها الظلمة

انجلت

علی ما نرم حقا یرون یقنضب   بحق تناویوم زحم تزاحمت

كماه بیاه مع اواه جمیعها   بهشكاخ هشكاخ كنون تكونت

بآل اهیل آل شلع وشالع   طهی طهوب طهطهوب تسامیت

حروف لبهرام علت وتشامخت   واسما عصی موسی بها الظلمة

انجلت

توسلت مولانا الیك بسرها   توسل ذی عزبه الناس اهتدت

تقد كوكبی بالاسم نورا و بهجة   مدی الدهر والایام یا نور جلجت

فیاشمختا یا شلمخا انت شلمخ   ویاعیطلا غوث الریاح تخلخت

باهیا شراهیا ادونای عزنا   بآل باهیال اموری تیسرت

فیاحی یاقیوم اسرع بحاجتی   بسبع مثانی من كتابك احكمت

بطه وطاسین ویس كن لنا   وطاسین میم بالسعادة اقبلت

بكاف وهایاء وعین وصادها   كفایتنا من كلّ سوء بشلمهت

بحم عین ثمّ سین وقافها   حمایتنا والنون حمّ تمت

بالف ولام ثمّ میم وصادها   جذبت قلوب العالمین فاقبلت

بالف ولام ثمّ میم ورئها   تجلت بنور الاسم والروح قدعلّت

بقاف ونون ثمّ صاد وما انطوی   من السرّ والاسرار فیها وما حوت

بما فی كتاب الله من كل سورة   وآیاته ثمّ الحروف تعظمت

بما فیه منقوط ومافیه مهمل   علوت بنور الاسم والروح قعلت

سالتك بالقرآن والكتب كلها   باسمائك العلیا بآیات فصلت

دعوتك یارباه حقّا واننی   توسلت بالآیات جمعا بما حوت

ثلاث عصی صففت بعد خاتم   علی راسها مثل السهام تقوست

ومیم طمیس ابتر ثم سلّم   وفی وسطها بالجرّتین تشركت

وَاَربعةٌ مثل الانامل صففت   تشیر الی الخیرات والرزق جمعت

وهاء شقیق ثم واو مقوس   کانبوب حجّام من السّر التوت

وآخرها مثل الاوائل خاتم   خماسی ارکان وللسّر قد حوت

بها العهد والمیثاق والوعد والوفا   وبالمسک والکافور والندختمت

توجهت یا ربّی الیک بحقّها   باسمائك الحسنی اذا هی جمعت

بجاه رسول اللّٰه اسال داعیا   وبالرسل والاملاك والنجم

حضرت

تقبل دعائی بالحبیب محمّد   وبالحسنین الاعظمین ومن حوت

وبالآل والاصحاب یا ربّ کلهم   وبالشافعی السائلون تشفعت

واستودع اللّٰه العظیم سعادة   بدنیای والاخری وبالجاه

اصبحت

وعفوًا عن الآثام والرجس کلّه   وعن کل ذنب فی الصحیفة قیدت

ومحو ذنوبی والخطایا باسرها   واثبات عفو فی الکتاب تکاملت

واستودع اللّٰه الحفیظ اجابتی   وقهر ملوك بالتلاوة سخرت

وقهر ملوك الجنّ طرا لدعوتی   واحراق اعوان علی تجبّرت

وزجر ملوك الجنّ جمعا لطاعتی   وقهر العفاریت العصاة ومن طغت

واحراق ارهاط تخالف دعوتی   باسماء احراق بها الجنّ احرقت

آلا واحضر لی رفیقا مسخرا   طحیطمغیلیال به الکربة انجلت

فیاقاریء الاسم المعظم قدره   علیك بتقوی اللّٰه تنجو من الغلت

بها العهد والمیثاق والوعد والوفا   وبالمسك والکافور والندختمت

وابیات شین وسین تشفعت   بها لاسرار عظام تجمعت

وبعد فصلّی اللّٰه ربّی دائمًا   علی المصطفی ما طار طیر وغردت

وآل واصحاب کرام ائمّة   بهم زالت الاکدار عنا وزحزحت

دعوت مبارکہ پوری ہوگی۔ خیر و شر میں طالب جس چیز کا ارادہ رکھتا ہے اس کے ساتھ تصرف کر سکتا ہے۔

علم کیمیا میں قدماء کا راز

کتاب قدیم اور فضیلت والی ہے۔ بعض چھپی ہوئی چیزوں اور نمازوں کے بارے میں ہم مطلع ہوئے اُسے علم سے محبت کرنے والوں کے لیے۔ علم کے نشر کرنے کی محبت میں لائے اور اللہ سے ہم توفیق اور اچھے خاتمے کا سوال کرتے ہیں۔ آمین۔

جلدکی کا رسالہ

جلدکی نے کہا کہ معدنیات کی صحت اور اُن کے ادنی ہونے کے ساتھ حجر مثلث (پتھر ہے) سے حکماء کا راز ہے جو نباتات کے چھلکوں کا مقام ہے جیسے اخروٹ اور بادام میں اور خوف کی وجہ سے انہوں نے اپنی کتابوں میں علم کے ساتھ صراحت نہیں کی اور اگر ہم اُن کی مخالفت کرتے اور

اُسے ظاہر کر دیتے۔ تو ہم جانتے ہیں کہ اُس پر اللہ سبحانہ وتعالی کی طرف سے خوف ہے۔ یہاں تک کہ اس کی طرف کوئی نہ پہنچتا مگر جس کا قدم ازل میں ہے۔ اور جہاں تک اُس کی تدبیر کا تعلق ہے تو وہ طبعی عمل ہے۔ جیسے نرم حرارت کی تیزی اور گرمی۔ جو سورج کے سامنے پکانے اور دفن کرنے کے ساتھ قائم ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ پانی چکنا ہی (چکناہٹ) ہو جاتا ہے اور پارہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر ایسا پتھر ہو جاتا ہے جس کے مشابہ کوئی چیز نہیں ہوتی۔ پس اس وقت اُس کا نام دواء الکبر اور کبریت الاحمر رکھا جاتا ہے۔

علم میزان کے بارے میں

اُس نے کہا تمہیں علم ہو کہ اللہ نے نمک میں عظیم اسرار رکھے ہیں کیونکہ اگر آنکھ کے آنسو نمکین نہ ہوتے تو آنکھ کی چربی ختم ہو جاتی۔ اور اگر محیط نمکین نہ ہوتا تو زمین اور اُس کے اوپر کی چیزیں غرق ہو جاتیں۔ اور وہ کائنات کا مصلح ہے۔

پس جب تو صحیح عمل کے ساتھ اجساد کی تطہیر کا راز جان لے تو تم نے حکماء کے صابن اور اُن کے چھپے ہوئے رازوں کو جان لیا۔ اور تمہارے لئے دروازہ کھل گیا۔ کیونکہ اُنہوں نے معدنیات کے لیے املاح (نمک) منسوب کیے تا کہ حل کرنے کے طریقے کے ساتھ اُن کو ثابت کیا جائے۔ پس الکلی کے نمک اور لوہے کے لیے پانی بہانا ہے اور مشتری کے لیے مضبوط نمک ہے۔ اور مریخ کے لیے کھانے کا نمک یا نطرون (شورہ) شمس کے لیے سفید بارود اور زہرہ کے لیے کڑوا نمک۔ پارے کے لیے نوشادر چاندی کے لیے یمنی شب (پھٹکری سے مشابہ کانی نمک) ہے۔ (اور نسخے

میں) زحل کے لیے اسراب اور مشتری کے لیے قلعی ہے۔ مرّیخ کے لیے لوہا شمس کے لیے سونا، زہرہ کے لیے تانبا عطارد کے لیے پارہ۔ اور چاند کے لیے چاندی ہے۔ اور جب نمک کے عمل کا اردہ کریں تو انڈے کی سفیدی کو باریک کریں۔ تر کریں پھر آگ میں گرم کریں۔ جیسے سورج کی حرارت یہاں تک کہ وہ لطیف ہو جائے اور ہوا میں اور آگ میں شمع کی طرح پگھلے۔ پھر برف کے ساتھ جمایا جائے۔ جب جسد کو ہلائیں پگھلی ہوئی چاندی اور قلعی کی طرح۔ اُس کے لیے ایک حصہ پھیلائیں اور ایک حصہ چھپائیں۔ اور مثقال (وزن کرنے کا پیمانہ) کے ساتھ اُس کا وزن کریں اُس سے سہاگہ میں اور اُسے انڈے کی سفیدی اور دودھ کے پانی میں بجھائیں۔ اور کوٹنے کے بعد اُس میں سے تین طرح کے نکلنے والے پانی ہوں اور چوتھا انڈے کی سفیدی سے پس وہ سفید ہو جائے گی اور چاندی کی مثل جم جائے گی۔ جہاں تک تانبے اور لوہے کا تعلق ہے وہ اُن دونوں کے سہاگے میں ملانے کے بعد گرم ہو جائیں گے۔ یعنی اُن دونوں کو مذکورہ مدبرۃ (تدبیر کیا ہوا) املاح (نمک لگانا) سے ترکیا جائے جس طرح ذکر کیا گیا۔ اور دونوں کو بجھایا جائے جس طرح ذکر کیا گیا۔ جب اسراب طاہر سے اُس کی مثل چاند سے ایک حصہ پگھل جائے تو اُس کا ہلانا تین ساعات ہو۔ وہ چاند کی طرح بدل جائے گا۔ اور اسی طرح اسراب، قلعی اور قمر ہے اور اسی طرح قلعی اور قمر سونے اور چاندی کی (شکل) لے لیں گے۔ بے شک وہ دونوں سرخی اور سفیدی کے اوزان میں داخل ہو جائیں گے۔ مثال میں نو کی طرف۔ گندھے ہوئے آٹے میں خمیر کی طرح جہاں تک سرخی کا تعلق ہے۔ پس ان اجساد کو صابن میں ملائے ہوئے نفس کے ساتھ طہارت کے بعد جمادے گی وہ جس میں قلعی اور تیل کا آنکھ جھپکنے سے کم وقت میں میزان السوا کے ساتھ پگھلانے کے بعد نمک ہو۔

علم الخواص کے بارے میں

اُس نے کہا جہاں تک معدنیات کے خواص کا تعلق ہے تو بے شک اُنہوں نے سیاہ سیسے کو غالباً ٹھنڈک اور خشکی پر پایا۔ پس اُنہوں نے کہا کہ اُس پر سودا غالب آ گئی۔ اور قلعی غالباً اس کی طبع پر برص ہے اور مرّیخ غالباً اُس کی طبع پر سودا ہے پگھلی ہوئی چاندی کی طرح جہاں تک شمس کا تعلق ہے پس یہ سلیمہ ہے۔ اور زہرہ غالباً اُس کی طبع پر صفرا ہے اور یہ حرارت اور خشکی ہے۔ اور عطارد غالباً اُس کی طبع پر بلغم ہے کیونکہ وہ ٹھنڈا اور تر ہے۔ اور قمر سلیم ہے لیکن وہ حرارت کا محتاج ہے یہاں تک کہ وہ سورج کے مرتبے تک پہنچے۔ پس اسی طرح اُن طبائع کا استخراج لازم ہے جو یہ پانی، تیل اور سرخ رنگ اور انڈے کی بو ہے مثال کے طور پر۔ پس جب برابر ہونے کے بعد اُس کی سفیدی قطرے قطرے ہو۔ اُس سے صاف پانی نکلے گا۔ پھر اُس کا سنہری رنگ اور لوٹ کر آنے والا حصہ قطرے قطرے ہو گا۔ اور وہ اس قریب ہے کہ اُس سے سرخ رنگ کا گاڑھا تیل نکلے گا جو تیل اور رنگ پر ساتھ ساتھ مشتمل ہو گا۔ پس سفید تیل کی تیز سرخ رنگ سے بڑی نہیں ہو گی۔ اُس کو اوندھا کرنے کے بعد پہلے مقطر کیے ہوئے سفید پانی کے ساتھ مارے اور اُس کے قطرے قطرے کرے۔ پس اُس سے سفید گاڑھے تیل کے قطرے نکلیں گے بعد میں بو والا ہو جائے گا۔ پس جب تم اس بدبودار حصے کو آگ کے ساتھ برابر کرو۔ پھر آگ کے ساتھ کوٹنے اور تر کرنے کے بعد یاقوت کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ پھر لطیف پانی ہو گا۔ پھر اُس کے اوپر کے حصے کو آگ کے ساتھ دوبارہ معمول کرو۔ یہاں تک کہ چونا اور گچ کی طرح ہو جائے گا۔ پس یہ چار طبائع ہیں جو اُس پر حاصل ہوئیں۔ اور یہ پانی ٹپکنے والا سفید تیل اور خشک سرخ رنگ اور چونا گچ کی ہوئی مٹی ہیں۔ اور اسی قیاس پر یہ طبائع حیوانی

انسان، نباتات اور معدنیات سے نکلتی ہیں۔ اور جہاں تک اُن کے ساتھ اجساد (جسم) کی تدبیر کا تعلق ہے تو تم پارے کو چاندی میں تبدیل کرنے کا ارادہ کرو۔ پس چاندی ٹھنڈی اور خشک ہے اور پارہ ٹھنڈا اور تر ہے۔ اُس کی رطوبت اپنی ضد کے ساتھ مقابلہ کرتی ہے اور یہ وہ یبوست (خشکی ہے) جس کا ماء قلیل کے ساتھ روشن ذکر کیا گیا ہے پس تم آگے جاؤ اور اُس میں چھپی ہوئی خشکی پاک کرو۔ وہ خشک ٹھنڈی ہو جائے گی۔ اور بطور خالص چاندی کے بدل جائے گی۔ جس طرح اُنہوں نے کہا کہ اشیاء اپنی اشکال کے ساتھ طاقتور ہوتی ہیں۔ اور اپنی اضداد کے ساتھ کمزور ہوتی ہیں۔ اور جب تم اُسے سونے میں تبدیل کرنے کا ارادہ کرو۔ پس سونا گرم اور تر ہے۔ اور چاندی ٹھنڈی اور خشک ہے۔ دو وجوہ سے سونے کی مخالف ہے پہلے سفید تیل کے ساتھ کھینچنے سے خشکی ہوگی۔ اور ٹھنڈی اور تر ہو جائے گی۔ پھر سرخ رنگ کے ساتھ ملایا جائے۔ اور وہ گرم عنصر ہے۔ پس اُس کی ٹھنڈک چلی جائے گی اور اُس میں چھپی ہوئی حرارت ظاہر ہو جائے گی۔ پس وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ خالص سونا ہو جائے گا۔ اور بالجملہ یہ شرح علم صفت میں عظیم بیان کے لیے ہے اور وہ کس شئے کا اپنی ضد کے ساتھ مقابلہ کرنا ہے یہاں تک کہ ظاہر چھپ جائے۔ اور اُس کی شکل سے جو باطن تھا وہ ظاہر ہو جائے گا۔ اور اسی لئے ہرمسؒ نے کہا جہاں تک صفت (بنانے کا) تعلق ہے تو جو ظاہر ہے اُسے باطن میں رکھو اور جو خفیہ ہے اُسے ظاہر کرو اور اسی طرح اُن باقی اجساد میں آخر تک تمہارا عمل ہوگا۔ اور خالص سونا ہو جائے گا چاندی کی طرح بے شک وہ ٹھنڈی خشک ہے۔ اُس کا سفید تیل کے ساتھ اُس کی صفات پر کھینچنا نرم ہوتا ہے۔ پھر اُسے رنگ اور نرمی کے ساتھ دفن کرنے کے ساتھ مارو اور اُسے گرم کرو۔ بے شک وہ خالص سونے میں تبدیل ہو جائے گا۔ اور اسی طرح تانبا ہے اُس کی حرارت پانی میں بجھانے سے جاتی ہے پھر تیل کے ساتھ پس چاندی ہو جاتا ہے پھر رنگ کے ساتھ مارو اور اُسے گرم کرو تو اس میں کوئی شک نہیں کہ سونے میں تبدیل ہو جائے گا۔ اور جب تو اکسیر کے لیے اُس کے ملنے کا ارادہ

کرے یعنی مرتبہ ذہبیہ (سونے کا) تو اُن دونوں کو سرخ رنگ کے ساتھ مارو (ضرب دو) گرم کرو اور نرمی کے ساتھ دفن کرو پس دونوں میں آسانی ہو جائے گی اور اُن دونوں پر قرمزی اکسیری رنگ غالب آ جائے گا اور وہ دونوں اکسیر میں اللہ کے حکم کے ساتھ بدل جائیں گے۔ اور اس طرح لوہا ٹھنڈا اور خشک ہے۔ اُسے تیل میں لتھیڑنے کے ساتھ گرم کرو۔ وہ سفید ہو جائے گا اور وہ چاندی ہو جائے گا۔ رنگ کے ساتھ اُسے آلودہ کرو وہ حل ہو جائے گا اور سونے میں بدل جائے گا۔

پس اجساد کے تبدیل کرنے کی طرف دیکھو اور جو کچھ اللہ نے ان میں اسرار رکھے ہیں۔

اللہ تمہیں اُس کے معانی کے سمجھنے کی توفیق دے۔

امیر المومنین کی طرف راہب کا خط

راہب نے کہا کہ بے شک حکماء کا پتھر وہ پانی، آگ، ہوا، مٹی اور چار بڑی جہات ہیں۔ گندھک اور عبد، جسد اور عقاب (انجام کار) ہے۔ پس مغرب ہوا کے لیے ہے۔ مشرق آگ کے لیے ہے۔ اور جنوب مٹی کے لیے ہے۔ اور شمالی پانی کے لیے ہے اور حکماء کا شمس آگ اور قمر باہر (خوبصورت اور چمک دار) ہے۔ وہ عبد قاہر ہے اور حکماء کی چاندی علماء کا سیسہ ہے۔ اور امور کا پورا ہونا جرات مندانہ انجام ہے۔ اور جہاں تک یہ قول ہے سونا اُسی کے لیے ہے جو جائے پس گندھک ہے جب اُس سے کھیلنا منع کیا جائے اور چاند اُسی کے لیے جو چانس سے کھیلے۔ پس مقرر سفید ہڑتال (دھات) وہ حقیر پتھر، سورج اور قمر منیر سے اُن کے قول کا معنی ہے۔ جو اُس کی عزت قطمیر (باریک جھلی) کے ساتھ خریدتا ہے۔ جیسے معدن (معدنیات کی جگہ) مہنگی ہے اور سایہ حقیر

ہے۔ اُسے نہ پیسوں اور نہ دولت کے ساتھ خریدا جاسکتا ہے۔ پس اگر تم سفلی کے طور پر عالی قرار دو تو تم عالم اور ولی ہو۔ اور اگر تم مٹی کو حلال بناؤ تو تم حکماء اور اصحاب میں سے ہو۔ اور اگر چاروں طبائع متوقع وزن کے ساتھ جمع کر دی جائیں تو تمہارا بلند کبیر کیسر قائم ہو جائے گا۔ اور جس نے چاندی حکماء کی چاندی کے بغیر طلب کی اُسے اندھے پن سے ہٹایا گیا۔ اور جس نے مشہور سونے کی سرخی طلب کی وہ عام لوگوں اور شہرت رکھنے والوں کے عیب بیان کرے گا۔ پس تمہارے لئے ان امور میں حکمت ظاہر ہوگئی۔ تم آگ کو پگھلانے والی کرو۔ پانی جامد اور ہوا محلول ہے اور مٹی کو اڑتی ہوئی خاک کردو اور عقرب ثابت، عبد کو مقصود، عقاب کو محلول اور جسد کو چونا گچ اور حل کرنا، باندھنا، چونا گچ کرنا۔ سفیدی اور سرخی پس یہ معلوم ارکان ہیں اور جس نے اُنہیں بغیر دلیل کے طلب کیا اُس کے لیے مقرر کردہ قسمت ہے۔ اُن سے دھتکارا ہوا اور ذلیل ہے۔ پس راستہ مشکل ہے اور اُس کے راستے بھی مشکل ہیں۔ پس مجھ سے نصیحت قبول کرو۔ اور تم پر اور صحیح اعمال کے ساتھ آدمی اور کبریت دونوں حجر مغیث ہیں۔ جسد اور عقاب (انجام) دونوں حق اور ٹھیک ہیں اور علم ثابت ہے وہ اکسیر ثاقب ہے اور وہی احمر کبریت ہے جو آنکھ کے پپوٹوں کے درمیان ذخیرہ کرتا ہے۔ پھر اُس نے کہا کہ بے شک حجر القوم نفس، روح اور جسد سے مثلث ہے اور آگ، مٹی، ہوا اور پانی سے مربع ہے (یعنی چار چیزوں سے بنایا گیا ہے) اور جلدکیؒ نے اُس کی ترکیب کے طریقے کی وضاحت کی ہے۔ پس اُس نے کہا کہ نفس سے جسد کے وزن کو لو۔ اور روح میں سے تین اور چابی کے ساتھ اُنہیں گنو۔

میں نے کہا فائدہ ہوا ہے کیونکہ حکمت کی چابی طبعی طور پر اللہ کی مہربانی سے خوبصورت تیل ہے۔ اور صاحب شذور نے کہا عقاب کا حل تیل ہے اور اُس کے لیے کھوا ہلا وسیھلا اور ابو العباس نے کہا کہ حقیقت پانی کے ساتھ حل کی جاتی ہے اور آگ کے ساتھ پختہ کی جاتی ہے اور جلدکیؒ نے کہا

کہ ثابت، اُڑنے والے کو باندھ دیتا ہے۔ اور یہ چابی صرف مصر کی سرزمین میں پائی جاتی ہے۔ تو کلام یہ ہے اگر اختلاف ہو تو ایک معنی کی طرف لوٹتا ہے۔ اور اس کے ساتھ اُن کا مقصود نوشادر کا راز ہے۔ پھر کہا ہاتھی کا جوڑا ہے عنقاء کے ساتھ۔ پس نوشادر کا نام عنقاء رکھا گیا۔ اور زیادہ کیا عقارا اُس کا نام ہاتھی رکھا اور وہ طرون ہے۔ اور جلدکی نے بھی اس تیل کے بارے میں عقارا کا اضافہ کیا۔ اور کہا کہ وہ مثلثہ ہے ہم نے اُس کے ساتھ عمل اور تجربہ کیا ہے۔ پس وہ بند کیے ہوئے محلول کا سب سے اوپر کا حصہ نمک ہے۔ اے ملک الزمان اُن کی غلطی کی طرف دیکھو۔ نوشادر کی تعریف سے اُن سے علم کو مخفی رکھنے کے لیے۔ اور اُن میں سے جس نے نفس کی مدح کی اور اُن میں سے جس نے جسد کی تعریف کی اور اُسے پتھر بنایا۔ اور ہم نے اس کتاب میں اُس کی وضاحت کی ہے جیسے تم دیکھو گے۔

تم پکائے ہوئے باندھے ہوئے الکلی نمک میں سے ایک دفعہ ایک حصہ لو۔ اور پکائے ہوئے بندھے ہوئے کچے شورے سے ایک حصہ ایک دفعہ لو یا باندھے ہوئے پکائے ہوئے عقاب سے دو حصے لو۔ اور اُس پر مقطر صاف سرکہ تین دفعہ ڈالو۔ اور عقد کے قریب صاف کرنے کے بعد اُسے باندھو جو اُس پر چڑھا ہوا ہوگا (ڈالا ہوا ہوگا) پس اللہ کی قسم ساتویں تک نہیں پہنچے گا۔ اور حکماء میں سے بعض نے کہا میرے ساتھ پانچویں تک نہیں پہنچے گا مگر یہ الگ کیے ہوئے تل کی طرح ہوگا۔ پس جب تم اس شریف تیل تک پہنچ جاؤ اے ملک الزمان تو پھر تم نے حکماء کے خزانوں کی چابی تک کامیابی حاصل کر لی جس کی طرف جلدکیؒ مولف جدید اور مراکشی نے اپنے قول کے ساتھ اشارہ کیا ہے۔ عقاب کا حل جب تم ہم پر مفتاح (چابی) چاہو۔ اور اُسے بطور تیل بناؤ۔

اور ایک حصہ ظاہر کرو اور دو حصوں کو خفیہ رکھو۔ پس اے ملک الزمان اللہ کے راز پر اُن کی غیرت کی طرف دیکھو اور اُس پر رحم کرو جس نے تمہیں اس درہ یتیمہ کا تحفہ دیا۔ ایسا تحفہ ہے کہ باپ

اپنے بیٹے کے لیے اُس کی سخاوت نہیں کرتا۔ اللہ کی قسم اُس کی طلب میں لوگ اور زمانے تھک گئے۔ اور میں نے راتیں جاگیں اور اُس کے حاصل کرنے کے لیے دنوں اور مہینوں کو میں نے فنا کر دیا۔ یہاں تک کہ اللہ نے اس کی معرفت مجھ پر کھولی جس کی میں نے تم سے وضاحت کی ہے پس اللہ کے راز کی حفاظت کرو۔ اللہ تمہاری حفاظت کرے گا۔

اور جانو اے ملک الزمان کہ اس علم کا اول اصول کی معرفت ہے پھر مفتاح شریف کی معرفت ہے اور وہ چھپا ہوا وہ راز ہے جس کی حکماء مخالفت کرتے تھے اس بات پر کہ اسے مکمل نہ کریں۔ بلکہ اُسے رمز اور ایماء کے ساتھ چھپا ہوا راز لکھیں۔

اُس نے کہا کہ نرگس کا پھول اور وہ پتھر لو جس کے میرے باپ نے اجازت دی کہ اُسے ایک درہم یا دینا کے ساتھ فروخت کیا جائے۔ اور اُس کی اول کے ساتھ مراد مطابقت کے ساتھ روح ہے۔ اور دوسرے ادنی حکماء اس طرف گئے ہیں اور یہ نفس ہے پس بے شک وہ دونوں عمل کے بعد ہی اکٹھے ہونگے۔ اور اُس کا نام رکھا گیا قوم کا پارہ اور قوم کا سونا۔ اور جسے حکماء نے تدبیر سے مخفی رکھا میں تمہارے لئے ظاہر کروں گا۔ علم پر خوف کی وجہ سے کہ وہ جاہل کے ہاتھ میں نہ آ جائے۔ وہ زمین میں فساد برپا کرے گا۔ اور کھیتوں اور نسل کو ہلاک کرے گا۔ جو کچھ تم نے دین اور تقوی سے اُس میں جانا ہے۔ اور ہم اللہ عظیم لطیف سے سوال کرتے ہیں کہ ہمیں حق کے راستے کی طرف ہدایت دے۔

اُس نے کہا جو کچھ تم نے تل میں سے تھوڑے کے ساتھ نفس سے خوشی کے ساتھ چاہا۔ اس حساب کے ساتھ کہ رطل (وزن) کی قیمت چار درہم ہو۔ اور اُس پر وہ چابی مارو جس کی تو نے تدبیر کی پھر تم کالا' نیلا' پیلا اور سفید دھواں کرو۔ پھر تم صاف کرو تو ثابت ہو جائے گا۔ اور وہ مراکشی کے قول کا معنی ہے عقاب میں سے تمہارے عقرب (بچھو) پر پھر اُسے چابی میں سے دوسری مرتبہ ہلاؤ بے شک وہ

یاقوت کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ ثابت ہو گا اور نہیں جلے گا۔ اور یہ سب ایک ساعت میں ہو گا۔ پس جب ایسا ہو جائے تو دھاگے کو دھونے کے بعد اُسے آگ کی جگہ پر رکھو۔ اور اُسے گرم کرو یہاں تک کہ اُس پر سرخ رنگ کے تیل سے قطرہ پڑے پھر وہ اپنے وقت پر پتھر ہو جائے گا۔ پھر اُسے دوسری دفعہ پہلی چابی سے گرم کرو۔ بے شک وہ شہد کی طرح ہو جائے گا جسے نفس سے ایک میں جمع کیا اور روح میں سے تین پس تم آگ کی گرمی پر ملاؤ وہ سرخ پانی ہو جائے گا اُس کے لیے ایسی شعاع ہو گی جو ابصار کو لے لیتی ہو اور اے ملک الزمان جب تو اس مرتبہ تک پہنچ جائے تو اللہ کے لیے شکر کے طور پر سجدہ کرو پھر سونے میں سے جتنا چاہو گرم کرو اور اس پر یہ پانی ڈالو بے شک وہ تابنے کی طرح چمکے گا۔ اُسے دوسرے دفعہ گرم کرو اور اُس پر مفتاح اول ڈالو۔ بے شک وہ تیل کی طرح ہو جائے گا۔ جیسے ایک اور مذکورہ چار کے درمیان اکٹھا کیا اور اُنہیں آگ میں رکھو تو وہ شمع کی طرح ہو جائے گا۔ اُس میں سے تھوڑا زیادہ پر ڈالو اور وہ اُن کے قول کا معنی ہے نہیں سونا مگر اُس کے لیے جو جائے۔ یعنی سونا بنانے کا عمل جان لے لینا ہے۔ پس اے ملک الزمان اللہ کے راز کی طرف دیکھو جو عقل کے زیادہ قریب ہے اور جو بہت عقلوں سے دور ہے اور میں نے تیرے لئے سرخی کے عمل کی وضاحت کی ہے۔ جہاں تک سفید کا تعلق ہے وہ عقاب کے ساتھ عقرب کی غیر ہے۔ اور سونا چاندی روح کے ساتھ ہے اور اللہ سبحانہ وتعالی فتاح (کھولنے والا) ہے۔

مغربی مفتاح

اُس نے کہا سرخ شورہ سے ایک حصہ لو اور مقلی (الکلی) نمک کا ایک حصہ اور نوشادر کا

ایک حصہ۔ پس شورے کو کوٹنے اور باریک کرنے کے بعد بھونا جائے پھر اُسے روٹی کے ٹکڑے میں رکھو۔ اور اُسے برتن میں پکانے کے بعد صبح کے وقت نکالو۔ اُسے کوٹو اور پانی کے ساتھ حل کرو پھر اُسے برتن میں قطرہ قطرہ ڈالو اور اُسے آگ پر چڑھاؤ وہ سفید ہو جائے گا۔ اُسے انڈے کی سفید کے ساتھ کوٹ کر ملاؤ اور اُسے دھوپ میں رکھو یہاں تک کہ اُس کی مثل ہو جائے پھر رات بھر اُسے دفن کرو پھر اپنے پاس اٹھاؤ۔ پھر نمک کو مدبر کرو۔ جہاں تک نوشادر کا تعلق ہے تو اُسے پانی کے ساتھ حل کرو۔ اور آگ کے ساتھ رکھو اور ایک دفعہ سفید جو صورت پانی کے قطروں کیساتھ اُسے گوندھو یہاں تک کہ وہ اُسے پی جائے۔ پھر دوبارہ اس طرح لوٹاؤ یہاں تک کہ وہ اُس کے وزن کو پی جائے۔ پھر نرمی کے ساتھ اُسے دفن کرو پھر لوہے لگے زعفران کے ساتھ اُسے اُس کے وزن کے حصے پر باریک کرو۔ پھر کئی دفعہ اُسے اوپر اٹھاؤ یہاں تک کہ تمام تینوں اجزاء جمع ہو جائیں۔ اور اُنہیں کوٹو یہاں تک کہ باہم مل جائیں۔ پھر جانور کی آنتوں میں رکھو پھر رات کے وقت اُسے بارش میں معلق کرو۔ پانی حل ہو جائے گا۔ پھر اُسے آگ پر ڈالو ایسا نمک ہو جائے گا جیسے اُس نے سرکے کے ساتھ ڈھانپ لیا یا چونے کے گرم پانی کے ساتھ۔ پھر اُسے دھات کے برتن میں عام آگ پر کرو۔ وہ تبدیل ہو جائے گا۔ اور تیل کی طرح اترے گا جیسے تل۔ پس اس بات کی احتیاط کرو کہ تم اُسے اپنے ہاتھ سے چھوؤ۔ بلکہ اُسے اپنے پاس اٹھاؤ پھر سرخ بچھو کو آرام کے ساتھ کوٹو تا کہ وہ کوٹنے کی حرارت سے جل نہ جائے یہاں تک کہ وہ خاک ہو جائے گا۔ پھر اُسے دہکتی ہوئی آگ پر لوہے کے برتن میں رکھو۔ اس تیل میں سے قطرہ قطرہ ڈالو پھر سیاہ نیلا اور سرخ دھواں نکلے گا۔ پھر اُس سے جو بھی ہوا اُسے لکڑی پر رکھو۔ پس تم دیکھو گے کہ وہ چمکے گا۔ اور بجلی کی طرح چمکے گا۔ اُسے سفید مٹی کے ساتھ کوٹو۔ نظروں کو اچک لے گا۔ پھر دھوئے ہوئے اوقیہ کے وزن جتنا آگ کی جگہ پر رکھو جب گرم ہو جائے اور ملے اُس مٹی سے ایک حصہ اُس پر ڈالو ذبح ہوئے بیل کی آواز آئے گی۔ پس اُس سے مت ڈرو

یہاں تک کہ اُس کی حرکت سکون میں آئے اور ثابت ہو جائے۔ اُسے اپنے پاس اٹھاؤ۔ پس جب تم خالص چاند کی سفیدی کی چمک کا اردہ کرو تو ایک درہم لو۔ اور اُسے آگ پر کرو یہاں تک کہ سرخ ہو جائے اُس پر اُس خربوزے میں سے ڈالو۔ چونے کی طرح ہو جائے گا اُسے کوٹو۔ اور درھم برابر پھول کی کونپلوں کو ہلاؤ اور اُس پر مذکور درھم ڈالو۔ خالص ہو جائے گا۔

اور جب تم سرخی کا ارادہ کرو سورج کی دھوپ سے ایک درہم مدبر کرو۔ جیسے چاند سے مدبر کیا گیا۔ وہ چونے کی طرح ہو جائے گا۔ اور قمر کے درہم کو ہلاؤ۔ اور اُس پر درہم مذکور ڈالو۔ شمس کی طرح بدل جائے گا۔ پس اللہ کا شکر ادا کرو۔

شمسی صفت جس کے وصف میں انہوں نے تعریف کی رطل (آدھ سیر ۴۰ تولے) کا چوتھائی لوہے کا برادہ لو جو کھانے کے نمک اور گرم پانی کے ساتھ حل کیا ہوا ہو۔ اُسے اس کے ساتھ دھوؤ یہاں تک کہ چاندی کی طرح سفید ہو جائے۔ پھر اُسے چاند کی رات میں لیموں کے پانی میں رکھو۔ اور اُسے سہاگے میں ڈالو۔ اور اُسے چھ ساعات کے وقت رکھو۔ پھر اُس کے ساتھ تھوڑا تھوڑا گندھک ملاؤ یہاں تک کہ دو رطل (وزن ہے) پی جائے۔ پھر اُسے پختہ لکڑی کے ساتھ پہلے اول کے ساتھ پلٹاؤ۔ یہاں تک کہ تمہارے پاس مختلط نہ ہو۔ پھر اُسے اپنے پاس اٹھاؤ۔ پھر نصف رطل نوشادر باریک کرو۔ پھر پانی کے ساتھ اُسے پیالے میں رکھو۔ پھر صاف سینگھ کے ساتھ اُسے کھینچو۔ اور جم جانے تک چھوڑو۔ پھر آگ پر اُسے پکاؤ۔ بعد میں یہ کہ ٹھنڈا ہو جائے۔ اُسے کوٹو اور پانی کے ساتھ حل کرو اور اُسے دوسری دفعہ پکاؤ۔ اور اسی طرح تیسری دفعہ۔ پھر اُسے برتن میں ڈالو۔ آخری ملے ہوئے حصے کے ساتھ قوی کرو۔ پھر چار ساعات اُسے دفن کرو اور اُسے نکالو۔ تم اُسے زرد پاؤ گے۔ پھر اُسے اٹھاؤ۔ پھر اُسے جدید قبرصی سوڈے کے ساتھ کوٹو۔ اور اُسے دو یا تین انڈوں میں

ڈالو۔ بعد اس کے جو کچھ صبح کے وقت تک اس سے نکلے۔ اور باہر سے سفیدی لتھیڑو (لیپ کرو) اور اُسے عشاء سے صبح تک دفن کرو۔ اور پھر اُسے نکالو۔ اور جو کچھ اُس میں ہے اُس سے دو اوقیہ (وزن) لو اور مذکورہ لوہے کا مدبرہ برادہ دو اوقیہ اور مذکور مدبر نوشادر چار اوقیہ۔ تمام کو باریک کرو۔ اور اُسے پختہ لمبی شیشی میں عمل تک رکھو اور شیشی کے ڈاٹ کے ساتھ سرف (سونے بنانے کا عمل اور تمام چیزیں) کرو پھر مٹی کی بھٹی میں کرو۔ اور آگ ڈالو یہاں تک کہ جو کچھ اُس میں ہے وہ اوپر آئے۔ پھر اُسے اتارلو یہاں تک کہ ٹھنڈا ہو جائے۔ جو کچھ اوپر اٹھنا ہوا اوپر اٹھ آئے۔ اُسے کوٹو پھر اُسے دوسری اور تیسری دفعہ اوپر اٹھاؤ۔ اور اوپر اٹھنے والے حصے کو لے لو اور نیچے بیٹھ جانے والے حصے کو چھوڑ دو۔ اور اُسے گرم پانی میں حل کرو۔ جیسے (اُس کا ذکر) آئے گا۔ اُسے کوٹنے کے بعد شیشی میں رکھیں۔ اور سوتی کپڑے کے ساتھ سرف (سونے بنانے کا عمل) کرو۔ پھر رنگ اور بکری کی کھال کے ساتھ گوندھو۔ پھر شیشی میں سرف کرو الگ کرنے کے بعد اور اُس پر کھال کا ٹکڑا کرو اور اُسے سوتی کپڑے کے ساتھ ملاؤ۔ اور اُسے آواز دینے والے برتن میں رکھو۔ بھٹی پر تانبے کی دیگ رکھو جس میں تیسرا حصہ پانی ہو اور برتن کے نیچے سے سوراخ ہوں۔ اور اُس میں کھجور کا پتہ ڈالو اور اُسے ردی حصے میں ملاؤ شیشی میں ڈالو۔ اور دیگ کے ملے ہوئے حصے کو مٹی کے ساتھ مضبوط کرو۔ اور آگ کے ساتھ بند کرو پس برتن سے بچے ہوئے کی طرف بخار اُٹھے گا۔ پھر تم شیشی کو گرم کرو۔ جو کچھ اُس میں ہے وہ حل ہو جائے گا۔ پس لوہے کے برتن کو ایک طرف گرم کیا جائے اور اُس پر نقطے لگائے جائیں۔ بھاری ہو جائے گا۔ پس چاندی پگھلا کر سانچے میں ڈالو اور اُس پر اس میں سے ڈالو۔ سورج کی طرح (رنگ) ہو جائے۔

عظیم شریف تیل کا ذکر

ایک رطل (بارہ اقیہ) پکایا اور حل کیا ہوا کھانے کا نمک باریک کرو۔ اور عقاب بلوری پکایا ہوا حل کیا ہوا ایک رطل اور مخلول پکایا ہوا کھاری نمک ایک رطل اور حل کیا ہوا پکایا ہوا نسر احمر تنہا اور ملایا ہوا ایک رطل اور اُن کو سفید خوشگوار پانی کے ساتھ گوندھو۔ اور اُن کو سات دفعہ دفن کرو۔ پھر اُس کے لیے عقاب سے وزن جمع کرو۔ اُن پر پانی ڈالو اور انڈے کی سفید کے ساتھ گوندھو اور پہلے کی طرح اُن کو دفن کرو پھر اُن کا وزن کرو اور عقاب کے پورے سے جو کم ہو جائے یہاں تک کہ پہلے کی مثل وزن پورا ہو جائے۔ اُن کو کوٹو۔ اور بارش کے نیچے شیشے کے برتن میں رکھو شریف تیل حل ہو جائے گا۔ لیکن اس بات سے احتیاط کرو کہ تم اُسے ہاتھ سے مس کرو۔ اور تمہیں علم ہو کہ وہ پتھروں، ہرن اور تمام معدنیات کو حل کر دیتا ہے۔ اور آگ کے بغیر عبد مقصود کو حل کر دیتا ہے اور تم علم صفت میں عجیب و غریب کرو گے۔ قمر کے برادے کے درہم سے اوقیہ ایک درہم عبد اور ایک درہم مریخ کا برادہ اور قلعی کا برادہ ایک درہم۔ وہ حل ہو جائیں گے۔ اُس میں سے اُس مرکب پر ڈالو۔ زندہ اور راز کے لیے اور اُس کے رازوں سے بدل جائے گا۔ جب تم عراقی کتیرہ باریک کرو۔ اُسے پانی پلاؤ اور تین دفعہ اُسے روشن رکھو۔ عبد میں سے ہزار پر اُسے سے درہم ثابت ہو جائے گا اور اُس کے رازوں میں سے ہے کہ کتیرہ کی طرح تم نے ہڑتال کو مدبر کیا۔ اور اُس سے تم نے ہزار زہرہ پر ڈالا اور ہزار عبد پر۔ خالص ہو جائے گا۔ اور اُس کے رازوں سے ہے جب تم نے شنگرف کے ساتھ عمل کیا۔ بے شک وہ ثابت ہو جائے گا۔ اُس سے ایک درہم چاندی کے باقی حصے پر ڈالو۔ وہ سرخ ہو کر چمکے گا۔ اُس سے باقی چاندی پر درہم بدل جائے گا۔ اور یہ قلیل کثیر سے غنی کر دے گا۔

گندھک کے تیل کے نکالنے کا ذکر

چونے، گندھک اور کھاری نمک سے مدبر کیا ہوا

اُس نے کہا کہ یہ تمام امراض کے لیے نفع دینے والی دوا ہے۔ اور تلوں سے نکلے ہوئے صاف گندھک کو جب تک چاہو ہلاؤ۔ اور اُسے بکری کے دودھ میں ڈالو اور دس مرتبہ اُس کے لیے دودھ کی تجدید کرو۔ پھر اُس کی مثال بارود سے اُسے کوٹو۔ اور اُسے تیز آگ پر شیشی میں رکھو یہاں تک کہ وہ جلے اور بچے ہوئے کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اور کوٹنے کا عمل تین دفعہ دہراؤ۔ اور نرم آگ پر اُسے شیشے کے برتن میں کرو۔ اور اُسے مشہور صابن کے جھاگ میں غرق کرو۔ پس وہ سرخ ہو جائے گا اور اُس کی علامت بڑی ہوگی۔ اور جب اس میں بال واقع ہوگا اُسے کھا جائے گا اور پر پگھلائے گا۔ پس جب پانی اوپر آ جائے تو اُسے لکڑی کے ساتھ حرکت دو پس اُسے شیشے کے برتن میں منتقل کرنے کے ساتھ تمام تیل اوپر آ جائے گا اور اُسے ٹھنڈے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔ سورج کے قوام میں جم جائے گا پس یہی وہ گندھک کا تیل ہے۔ بے شک وہ ارواح کو ثابت جواہر کو حل اور پہلے اجساد کو صحیح کرتا ہے اور اُسے کمال کے رتبے تک تبدیل کر کے بھاگنے والے نفوس اور ارواح کی حفاظت کرتا ہے۔ اُنہیں ثابت رکھتا ہے اور مضبوط کرتا ہے بے شک وہ مال کے لحاظ سے خزانوں کو پر کرتا ہے۔ اور وہ علم المیزان میں داخل ہوتے ہیں اور جس چیز کا وہ ارادہ کرتے ہیں اللہ اُن کے منافع کے ساتھ اُن پر کھول دیتا ہے۔ اُس کے ساتھ عجیب اسرار سے عقلیں روشن ہوتی ہیں۔ پس جب وہ شمس اور قمر کا خوشبو والا (جزء) بناتے ہیں اور اُسے اس تیل کے ساتھ پکاتے ہیں۔ اگر ایک قمر اوقیہ (وزن

ہے) قلعی ہو تو ایک ساعت میں مضبوط صالح اور فعال ہوگا۔ راز سے نکلتا ہے۔ اور اگر ایک شمس دس قمر پر ہو تو چمٹانے سے نکلتا ہے۔ اور جو کچھ اُنہوں نے حل کیا اور اُسے مضبوط کیا تو عمل میں ترقی ہوگی اور اللہ صحیح کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔

فائدہ جو قدیم کاغذ میں لکھا ہوا تھا

اُس نے کہا کریم پختہ پتھر وقت کے لیے مضبوط برتن میں رکھو اور ڈبونے کے ساتھ اُسے ملاؤ۔ اور اُسے گھوڑے کے پیٹ میں دو ہفتے دفن کرو اور پانچ ساعتوں میں اُسے مقطر کرو یہاں تک کہ تمہیں رطوبت کا خیال نہ رہے۔ اُس کو باریک کرو اور اُس کے قطرے اُس پر ڈالو۔ اور سات دن اُسے دفن کرو۔ پس جب اُس کی رطوبت پی جائے تو اُسے ہاتھ سے چھونے سے احتیاط کرو۔ پھر بچا ہوا ایک مثقال (وزن ہے) شیشی میں لے کر بکھری ہوئی آگ پر کرو۔ یہاں تک کہ حرکت کرے۔ اس اکیسر سے اُس پر ایک قیراط (وزن ہے) ڈالو اور اُسے ڈبوؤ اور اس پر ایک ساعت صبر کرو۔ یہاں تک کہ مضطرب ہو جائے اور صاف پانی حل ہو جائے اور اس کے بعد اُسے جمایا جائے اور قمر کی طرح قرص ہو جائے گا۔ پس جب تم یہ علامت دیکھو تو اُس سے ۱۲۵ پر ایک کسی جسد سے پھینک دو۔ پورا تبدیل ہو جائے گا۔ پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور فقراء و مساکین کو مت بھولو۔

قلعی کی تطہیر کے لیے لطیف فائدہ

تین اوقیہ (وزن ہے) قلعی ہلاؤ اور اندرائن کے پانی میں تین دفعہ تبدیل کرو۔ اور ہر دفعہ اُسے میٹھے پانی کے ساتھ دھوؤ۔ اور کھانے کا نمک اور اُس کے ساتھ ایک اوقیہ روح توتیہ (پتھر جس سے سرمہ بنایا جائے) اور تین درہم قمر ریال جمع کرو۔ اور اُن کو ہلاؤ۔ تو وہ بخار اور نیند میں چلنے کے مرض کے لیے مفید اور خالص قمر ہو جائے گا۔

الأقلام الروحانية من عهد آدم حتى الآن

القلم الأول لآدم علیہ السلام

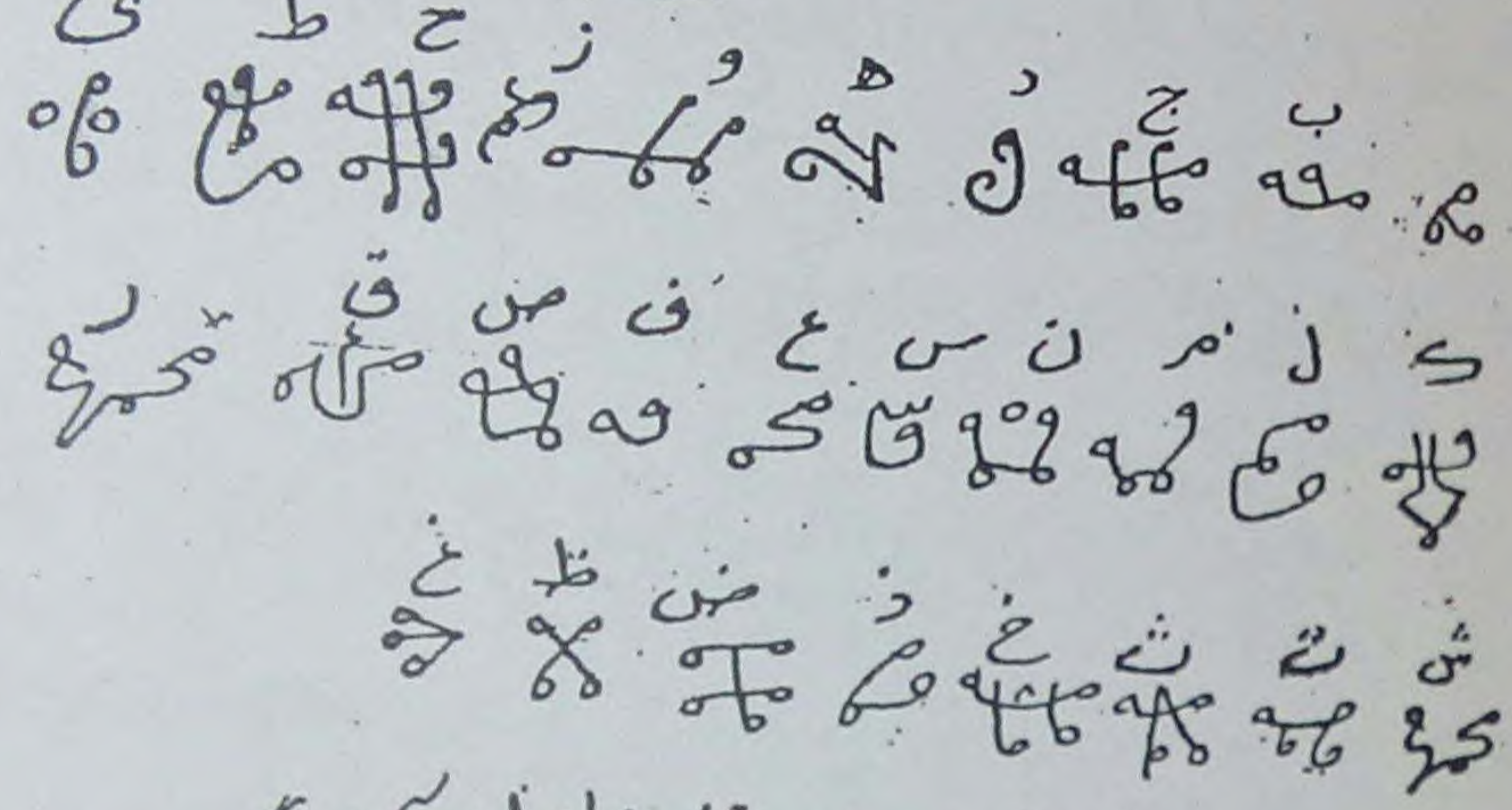

القلم الثانی قلم ھابیل بن آدم

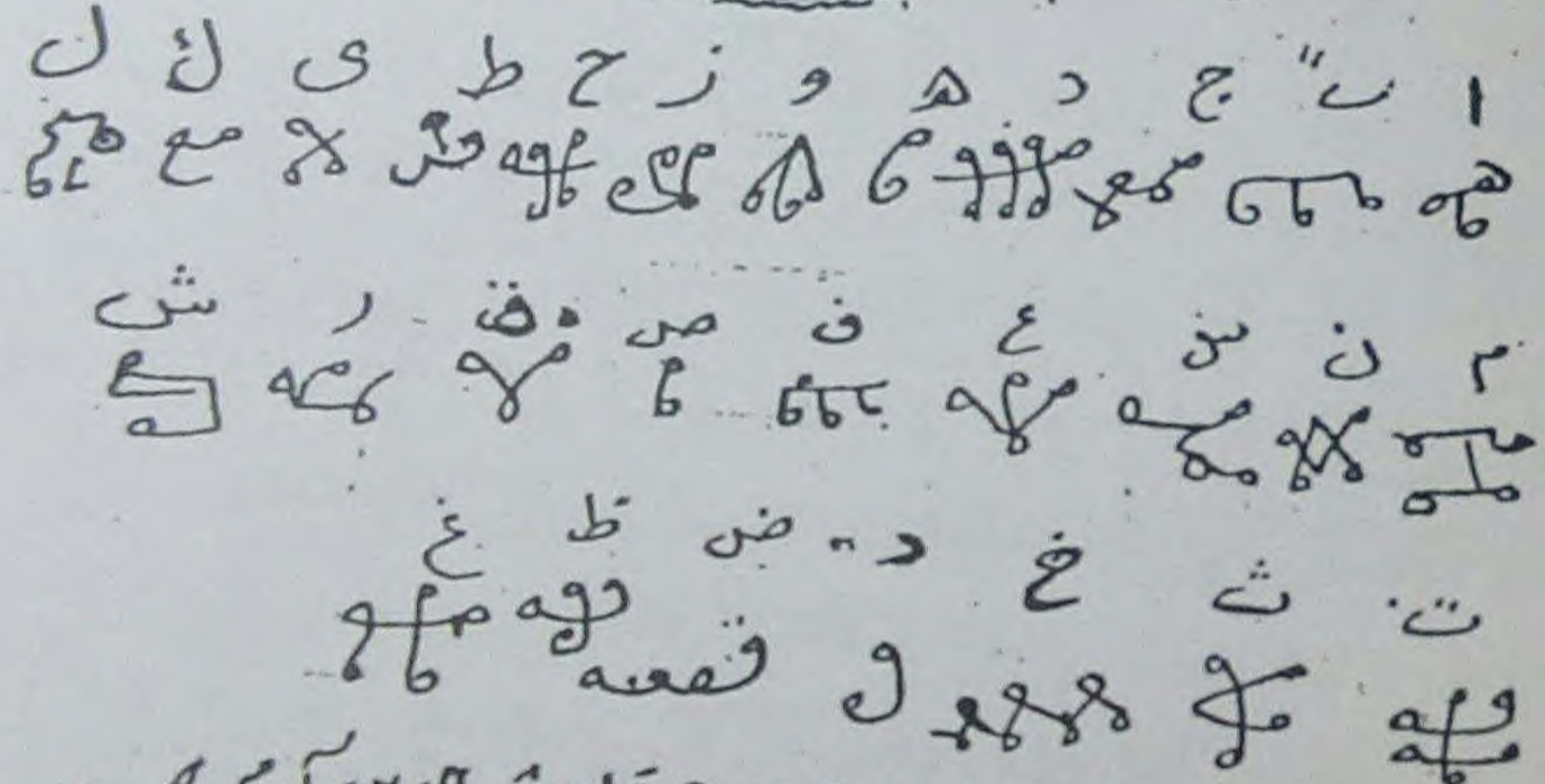

القلم الثالث قلم شیث بن آدم

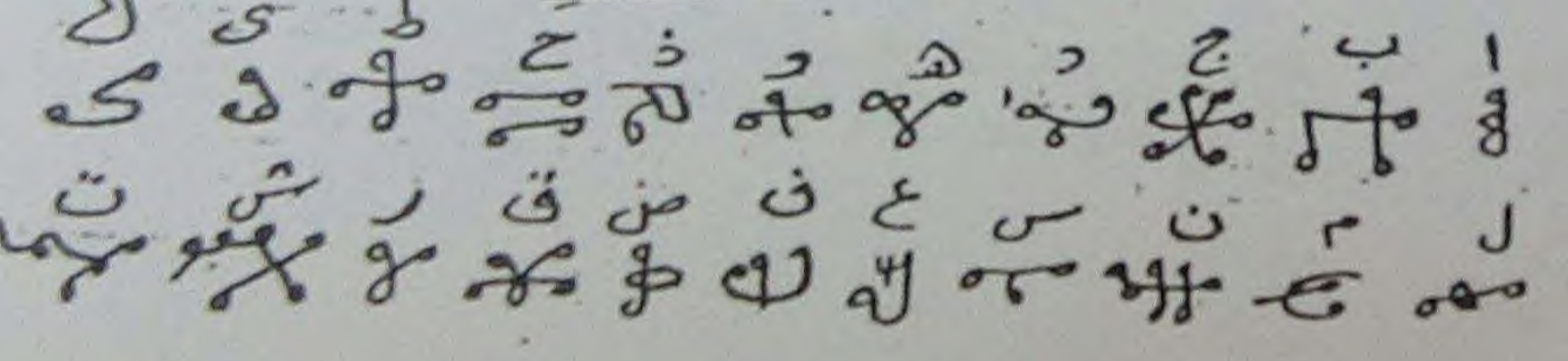

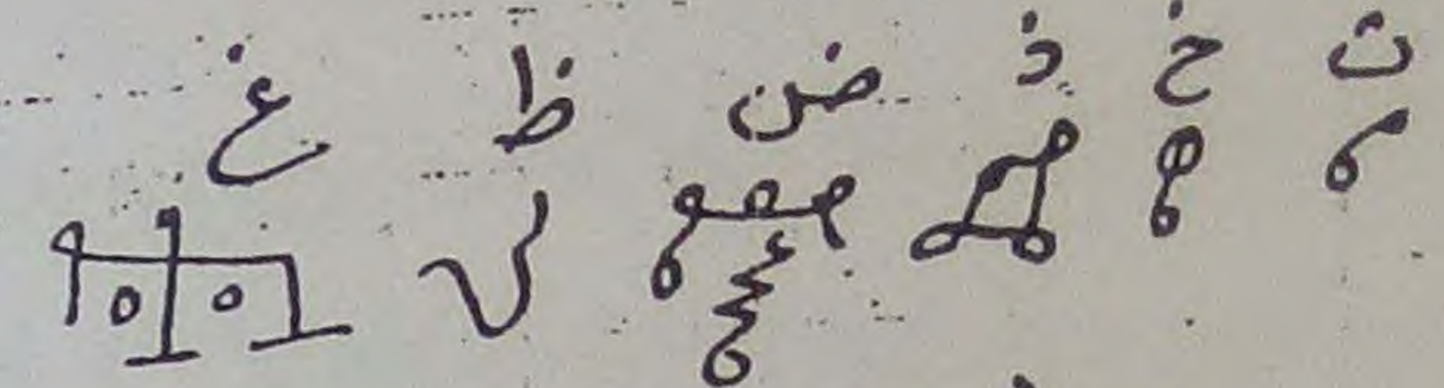

القلم الرابع قلم ادريس عليه السلام

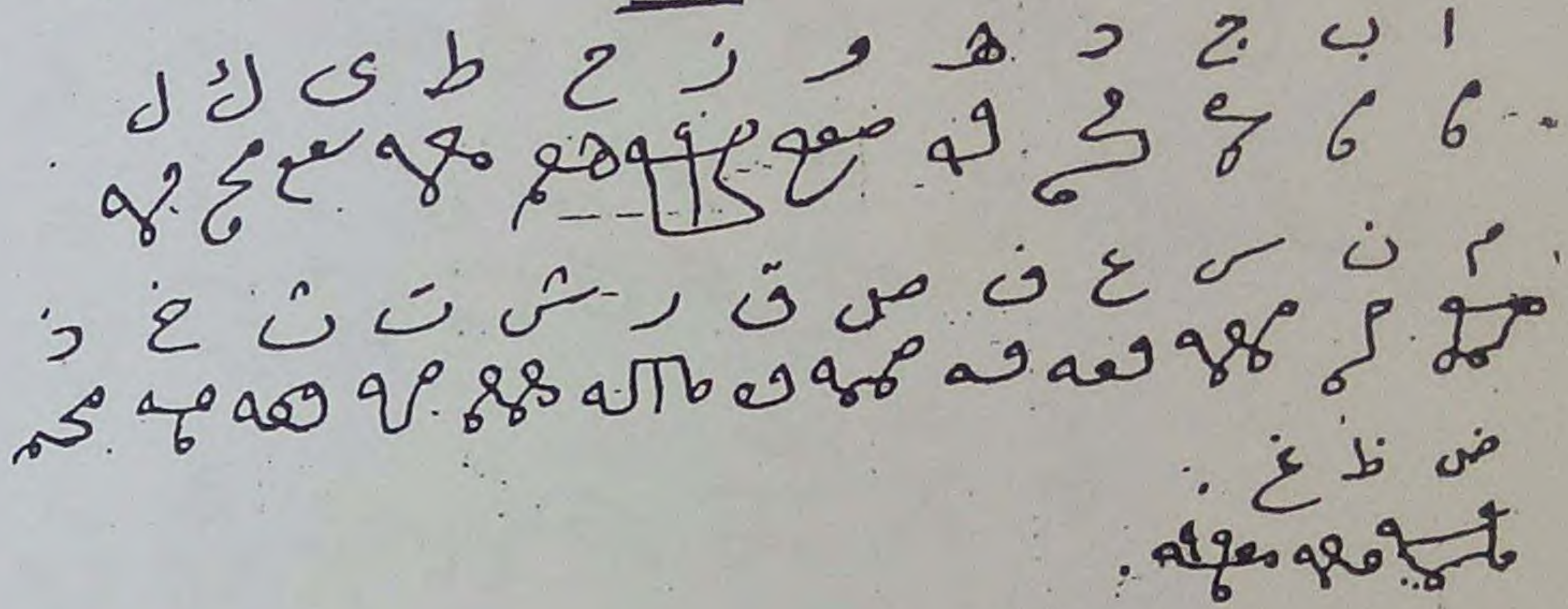

القلم الخامس الخزري وهو قلم نوح عليه السلام

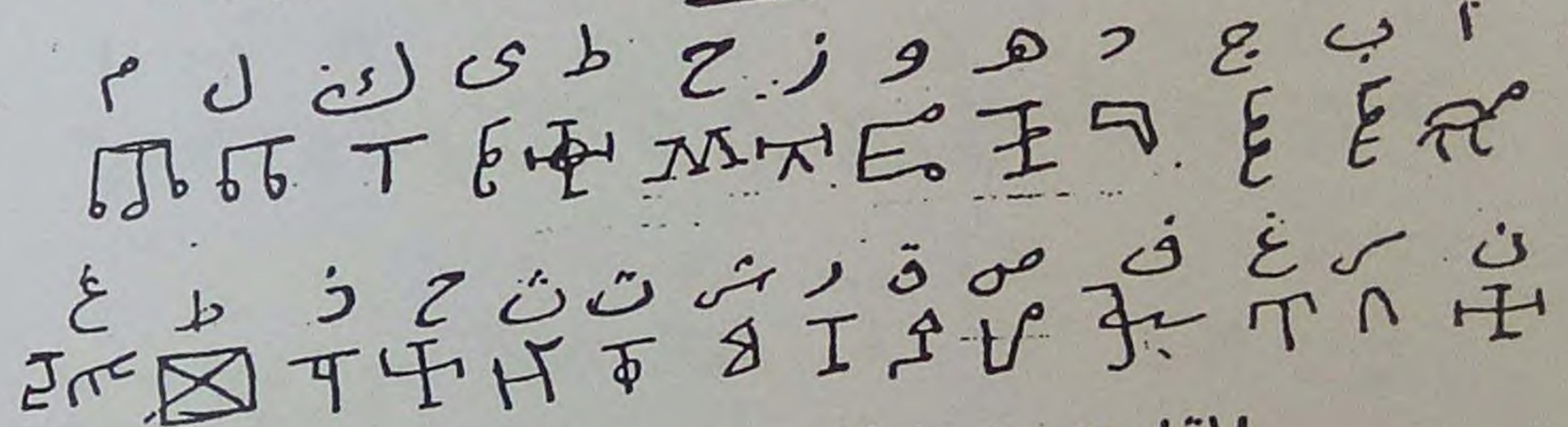

القلم السادس السامي وهو قلم سام بن نوح
عليهما السلام

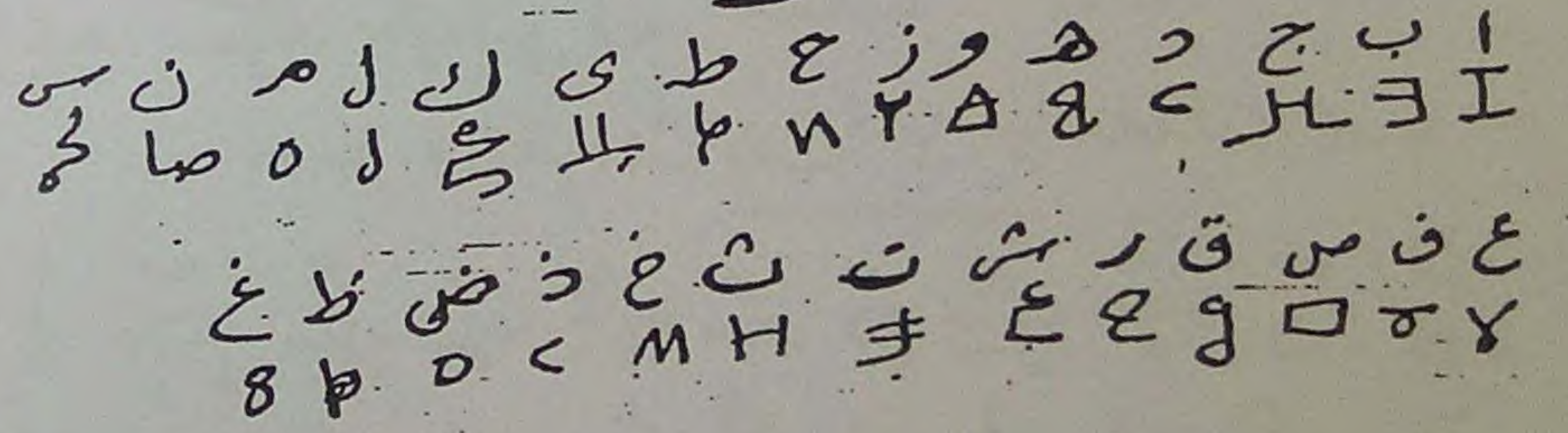

القلم السابع وهو الصيني وهو قلم يافث بن نوح
عليه السلام

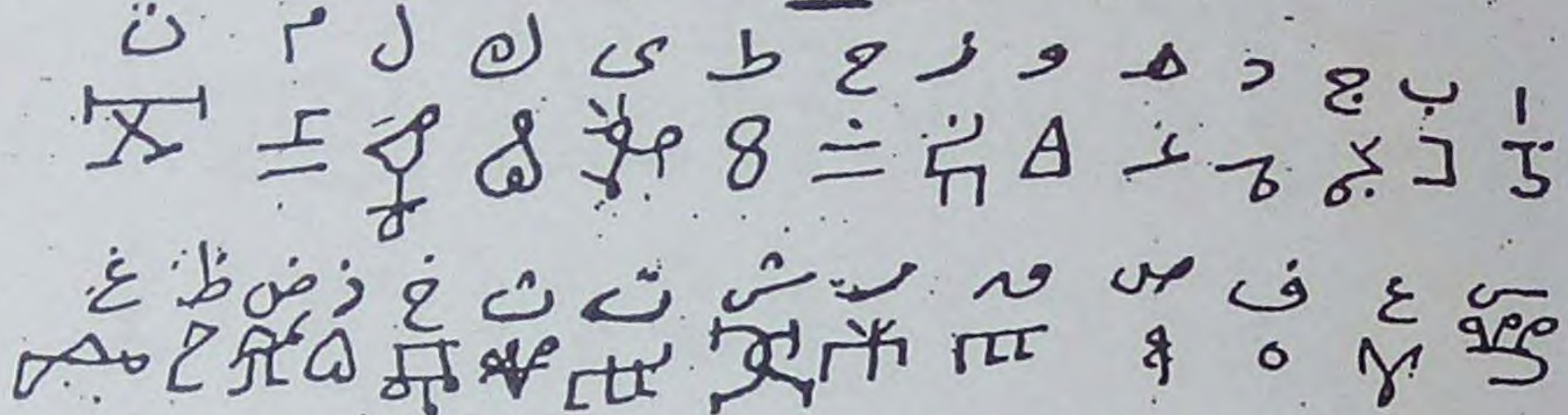

القلم الثامن الهندي وهو قلم حام بن نوح عليه السلام

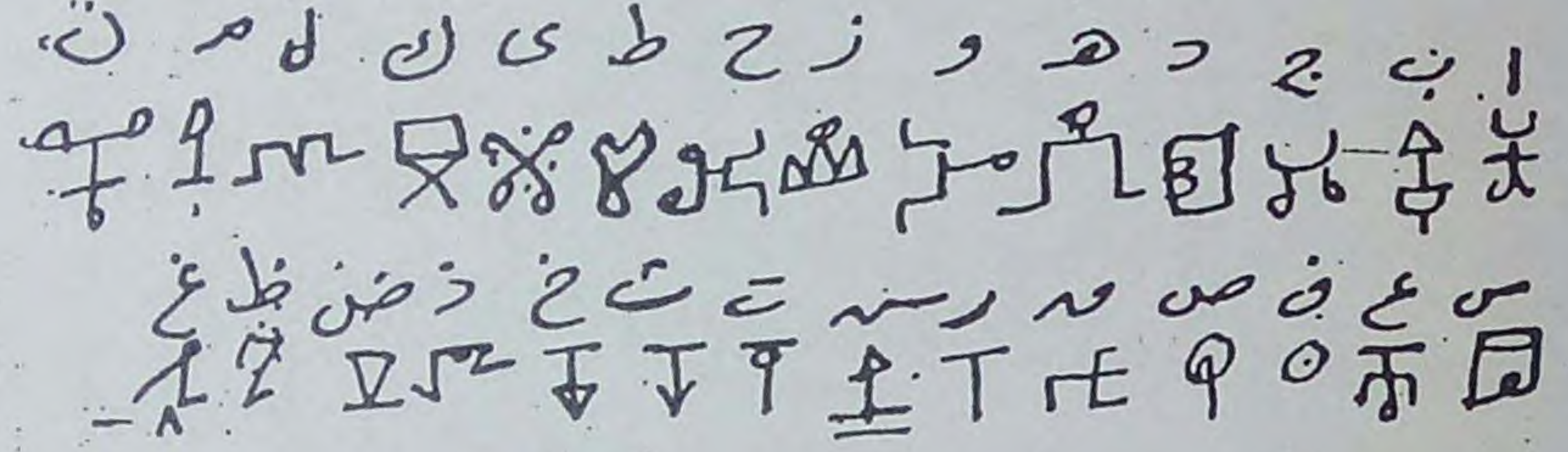

القلم التاسع البرهمي وهو قلم ابراهيم عليه السلام

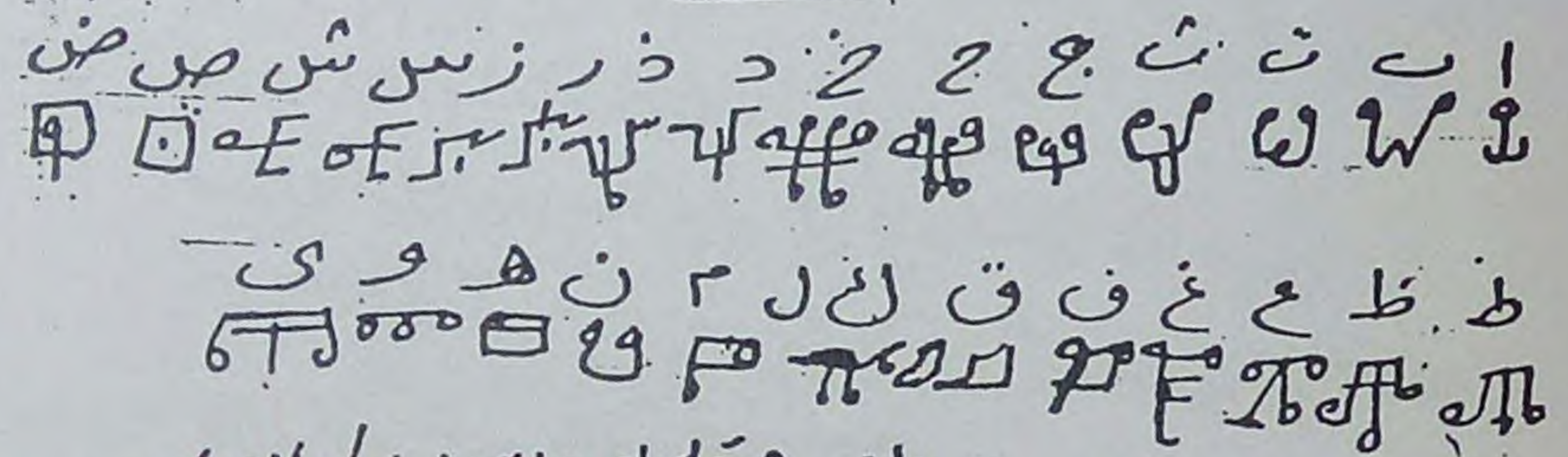

القلم العاشر اليوناني وهو قلم اسحاق عليه السلام

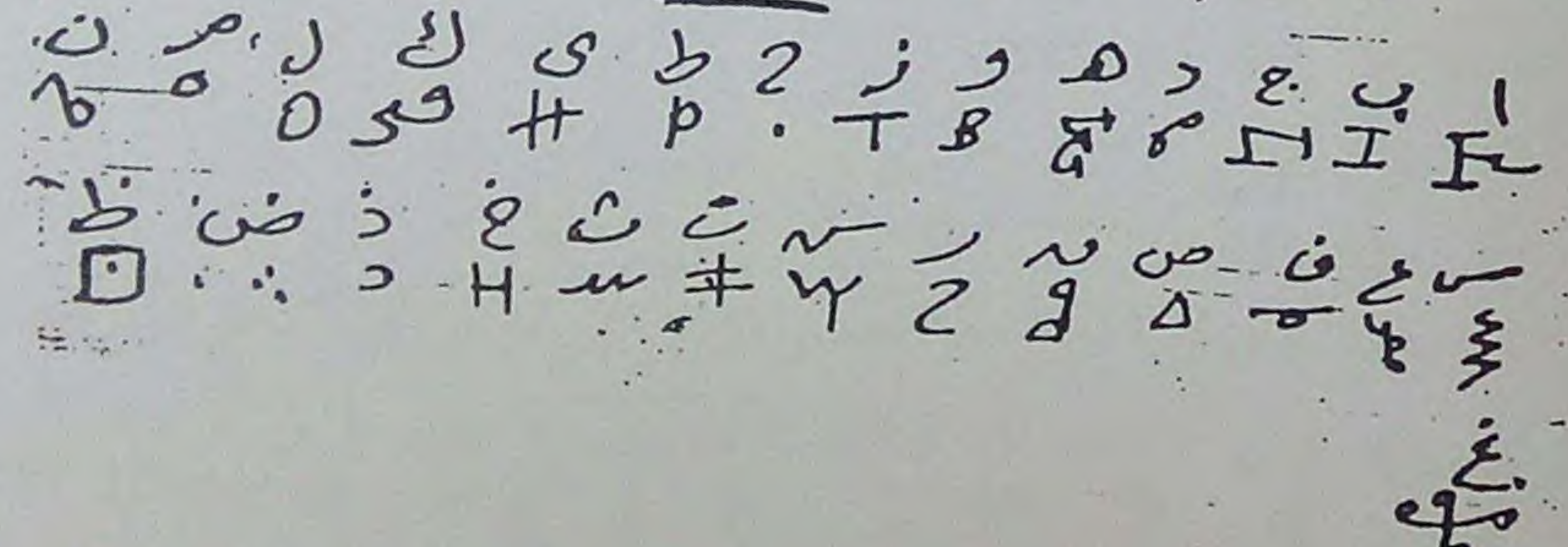

القلم الحادي عشر الصابي وهو قلم صاب

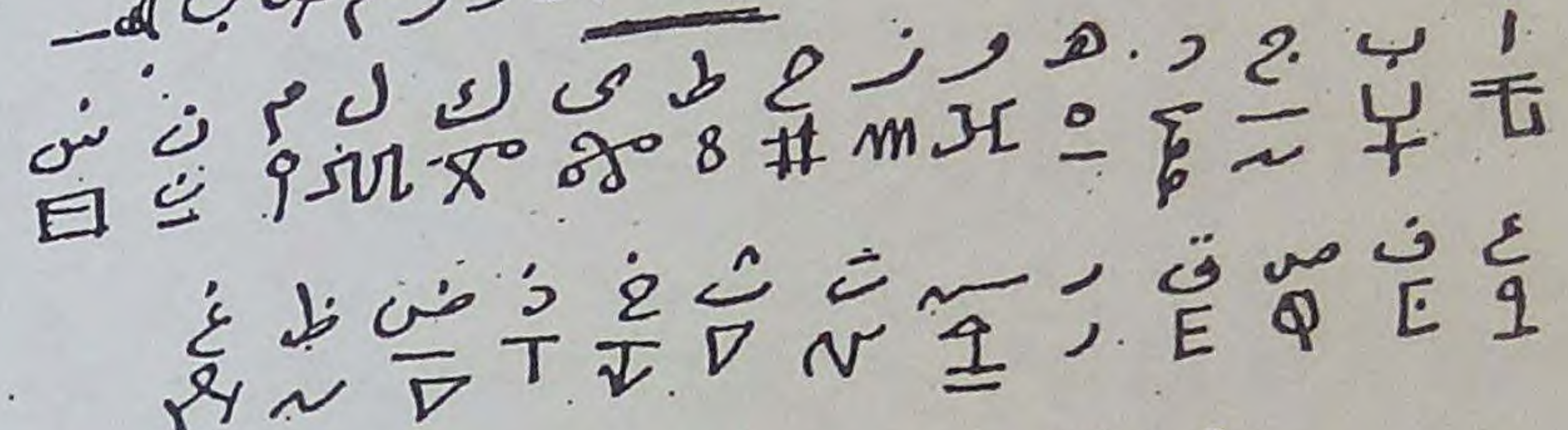

القلم الثاني عشر اليعفوري وهو قلم يعفور

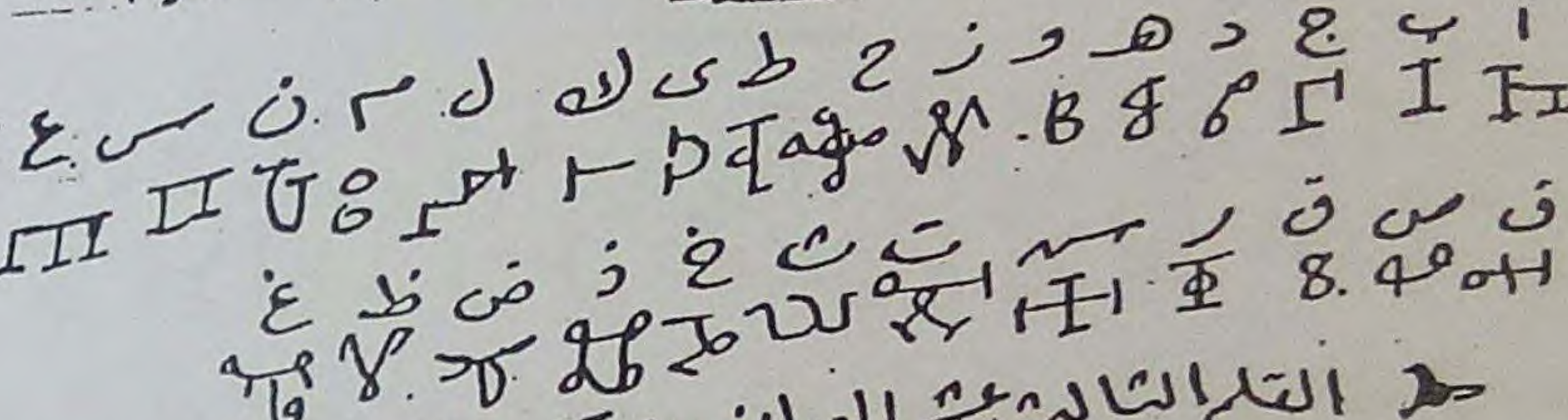

القلم الثالث عشر العبراني وهو قلم موسى عليه السلام

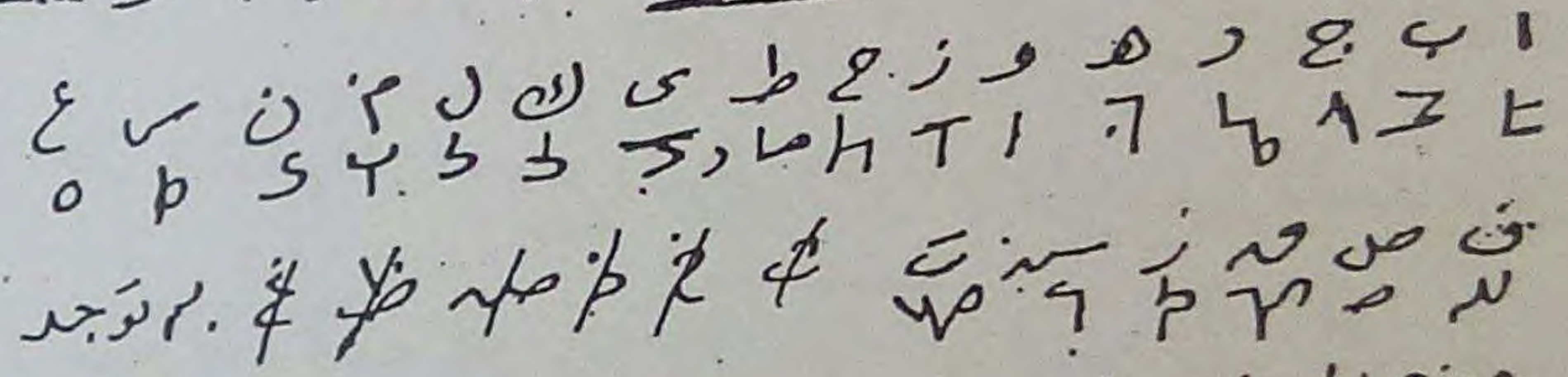

لا توجد هذه الحروف وعدد حروفه ٢٢ حرفا فقط.

سؤال مطلوب الإجابة عليه :- اقرأ هذه الطلاسم الآتية ؟

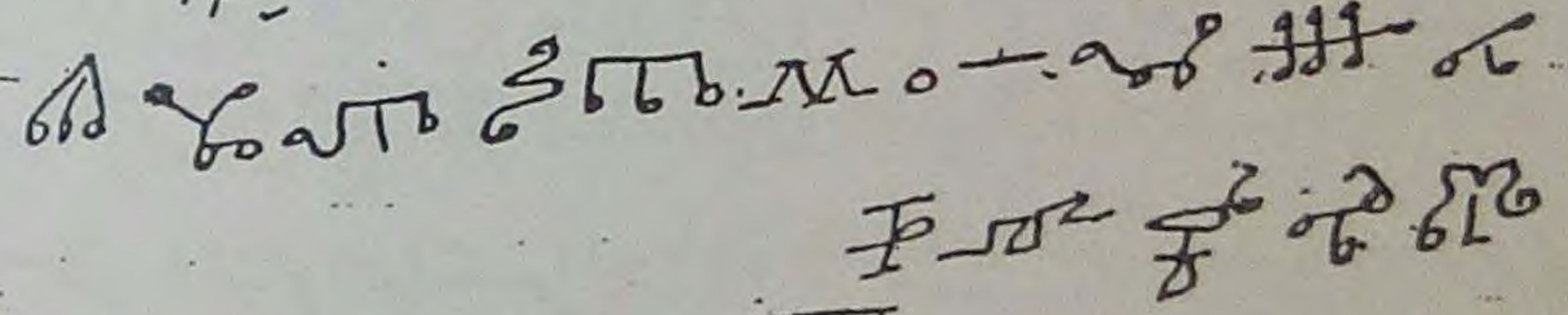

القلم الرابع عشر العزيري وهو قلم هارون عليه السلام

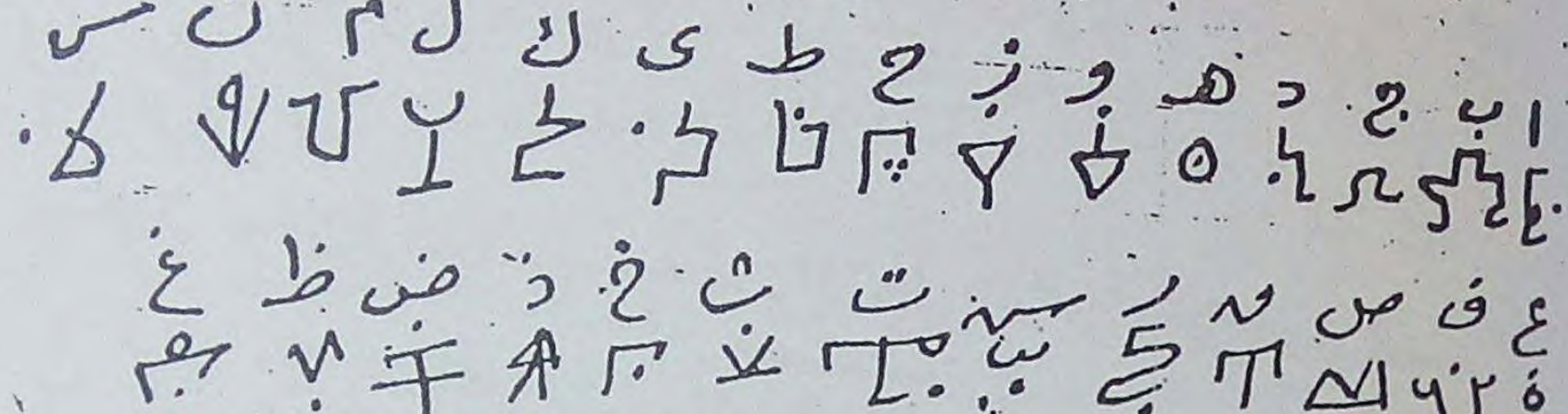

القلم الخامس عشر الحبري وهو قلم داود عليه السلام

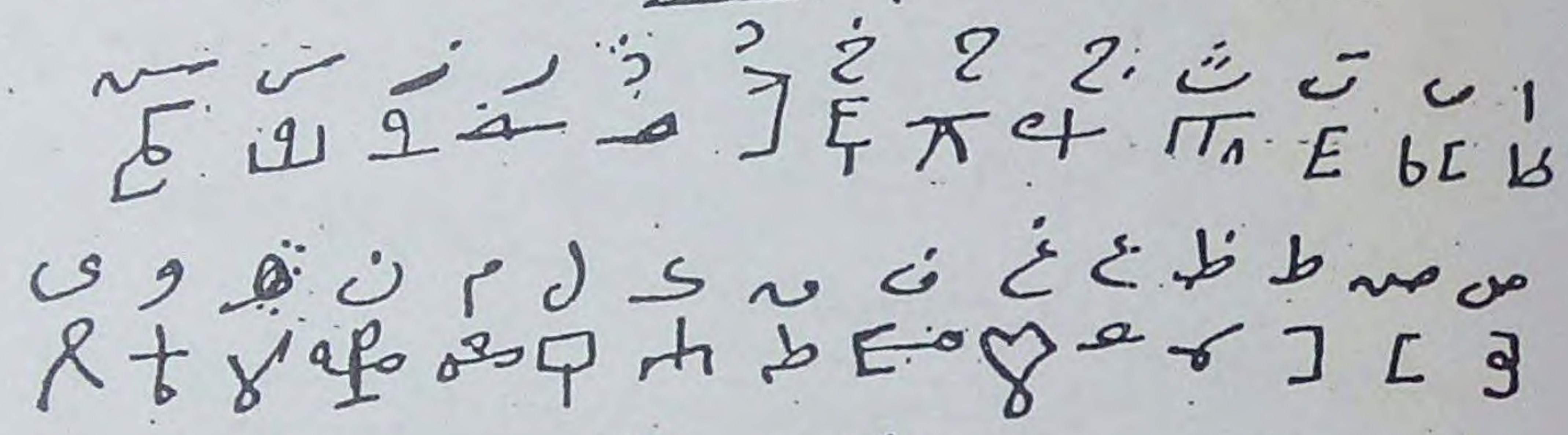

القلم السادس عشر الكاهني وهو قلم سليمان عليه السلام

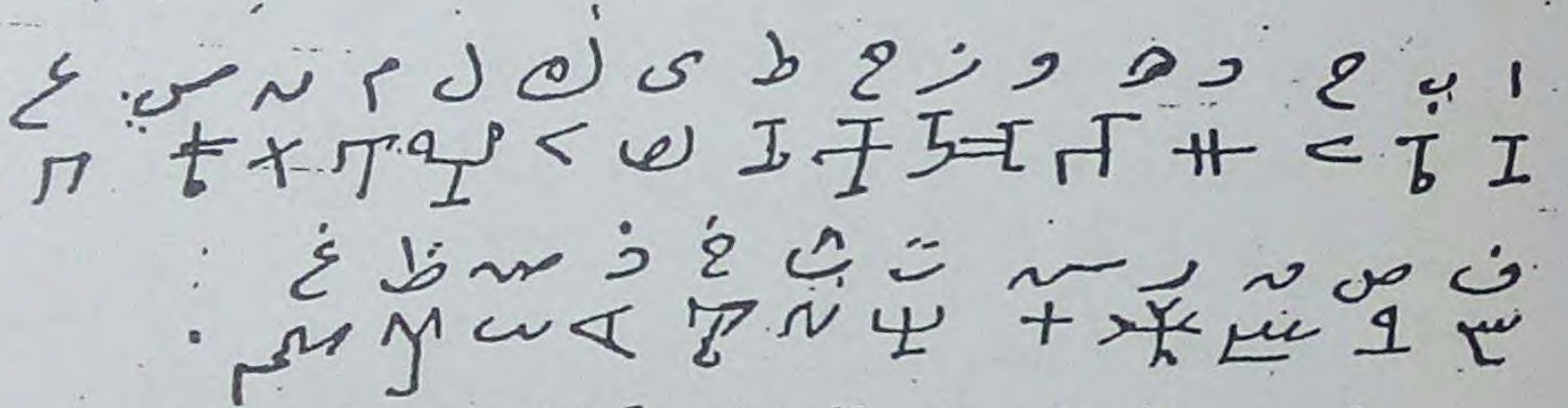

القلم السابع عشر الرومي وهو قلم عيسى عليه السلام

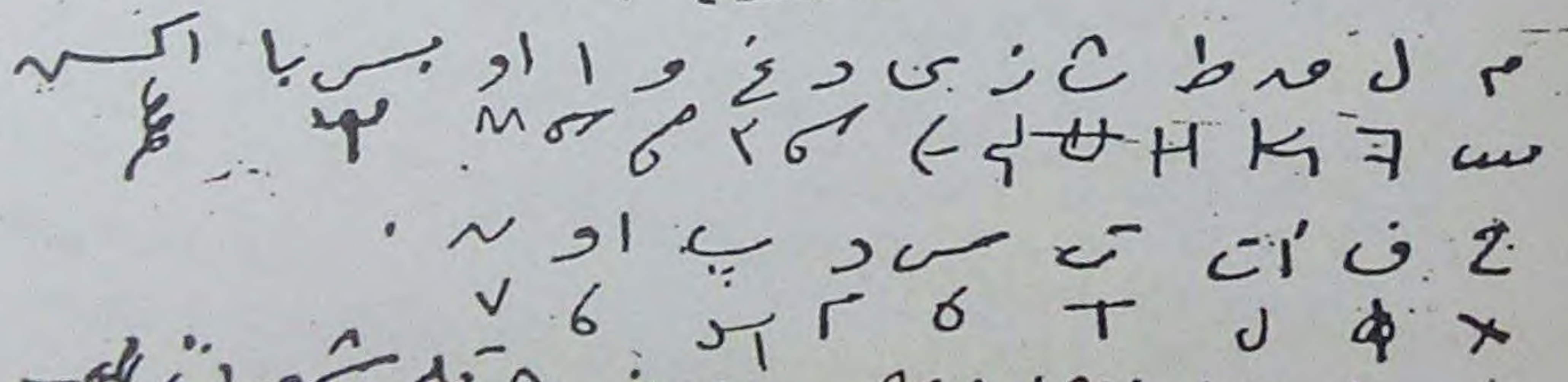

القلم الثامن عشر الأفرنجي وهو قلم شمعون

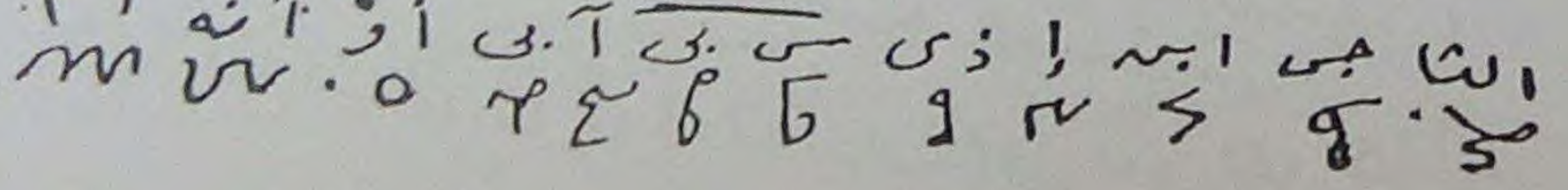

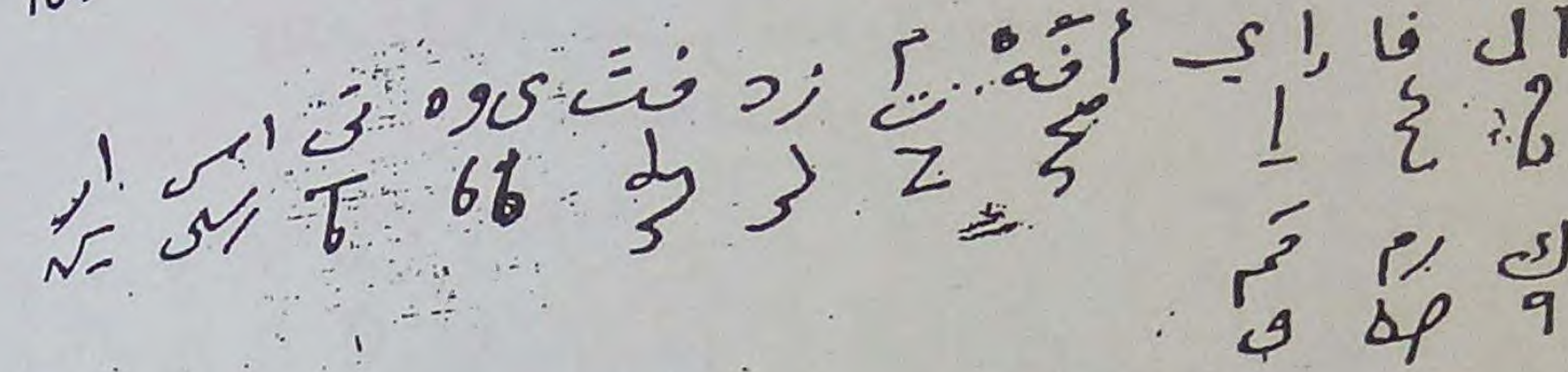

القلم التاسع عشر القبطي وهو قلم جرجيس

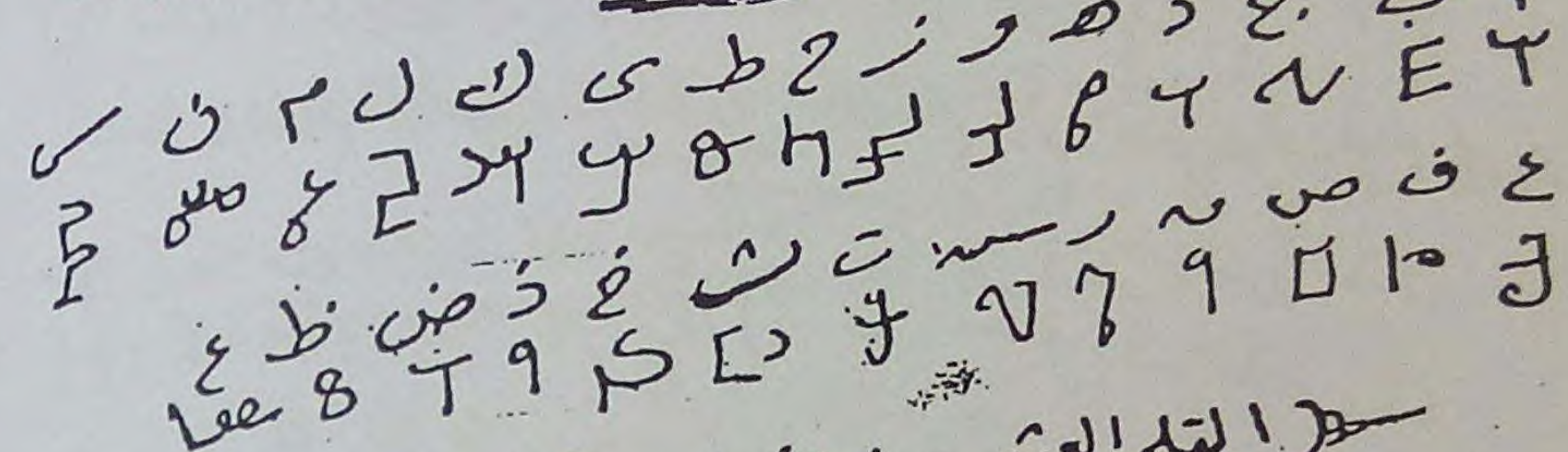

القلم العشرون الأرضي وهو قلم دانيال عليه السلام

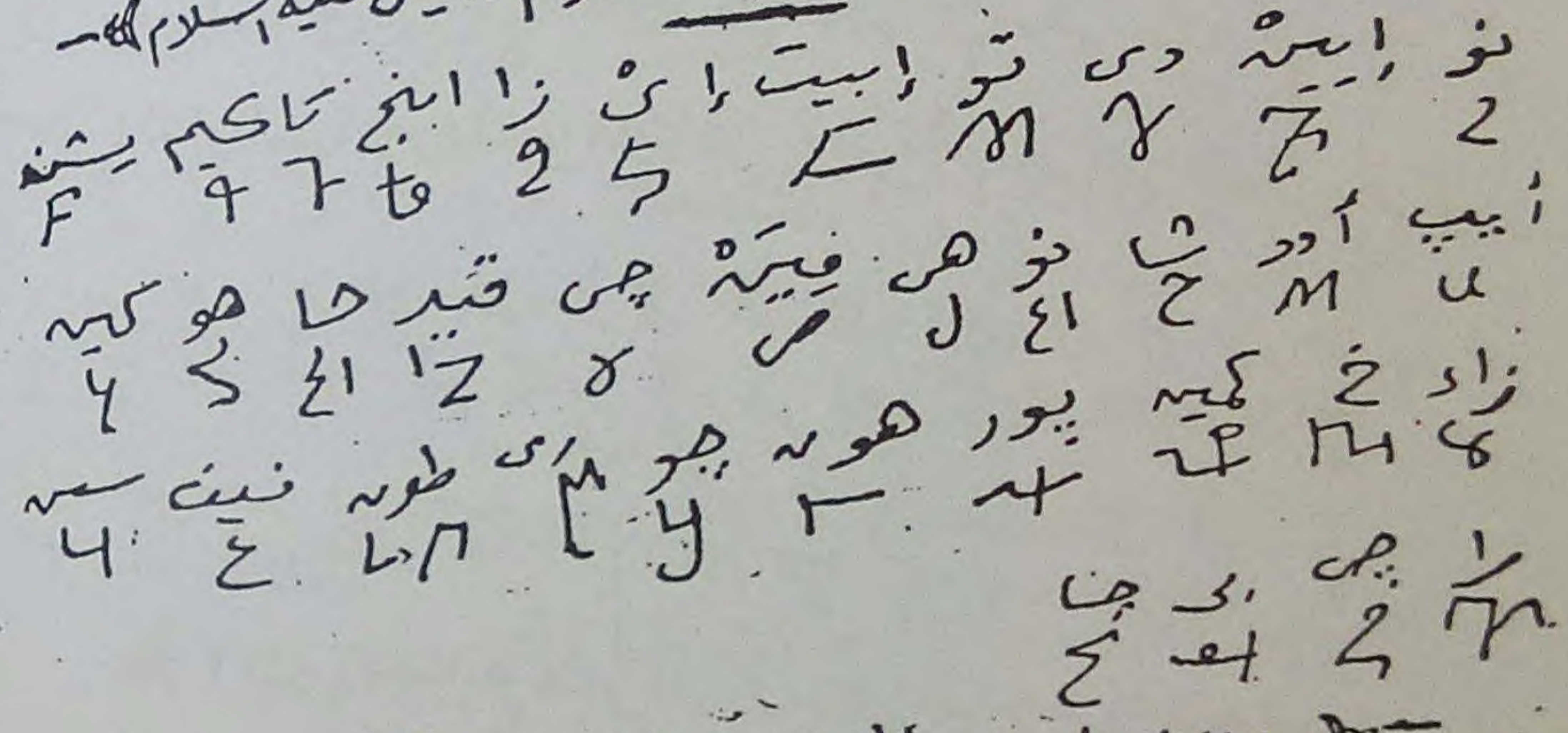

القلم الحادي والعشرون العربي وهو قلم سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن هـ و لا ي

القلم الثاني والعشرون الكوفي وهو قلم علي بن أبي طالب رضي الله عنه

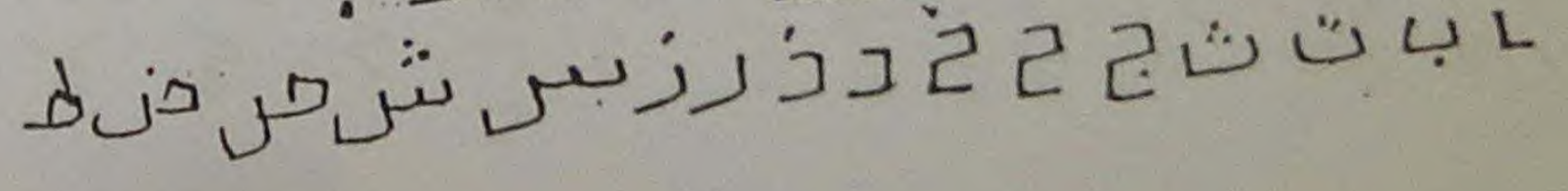

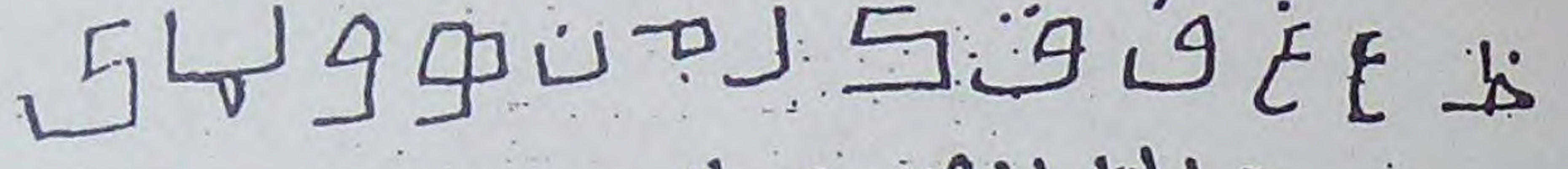

القلم الثالث والعشرون العراقي وهو قلم الحسين رضي الله عنه

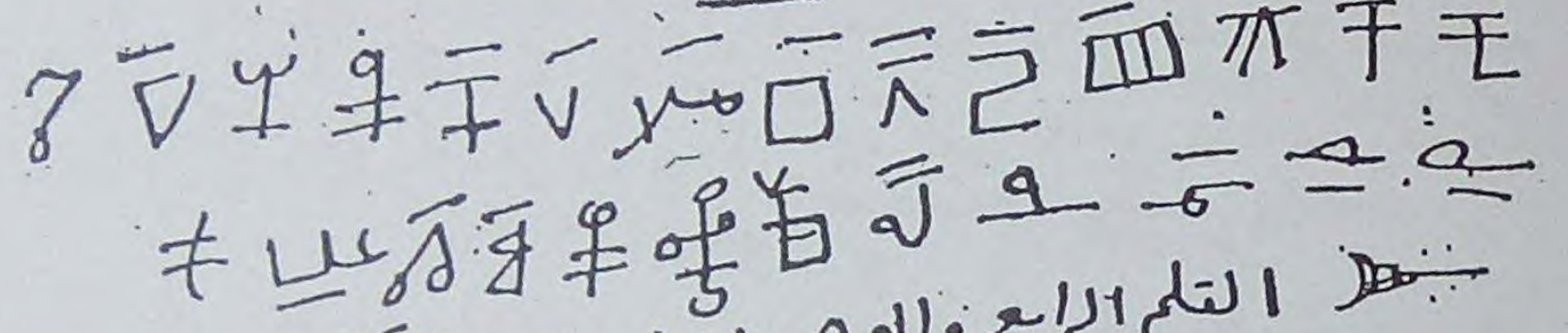

القلم الرابع والعشرون البربري وهو قلم محمد بن الحسن بن علي رضي الله عنهما

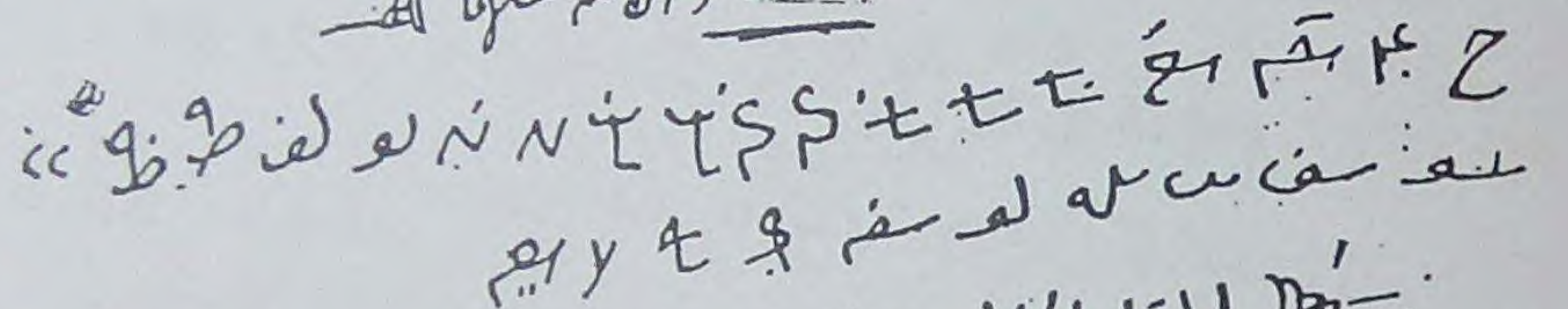

القلم الخامس والعشرون الطبيعي

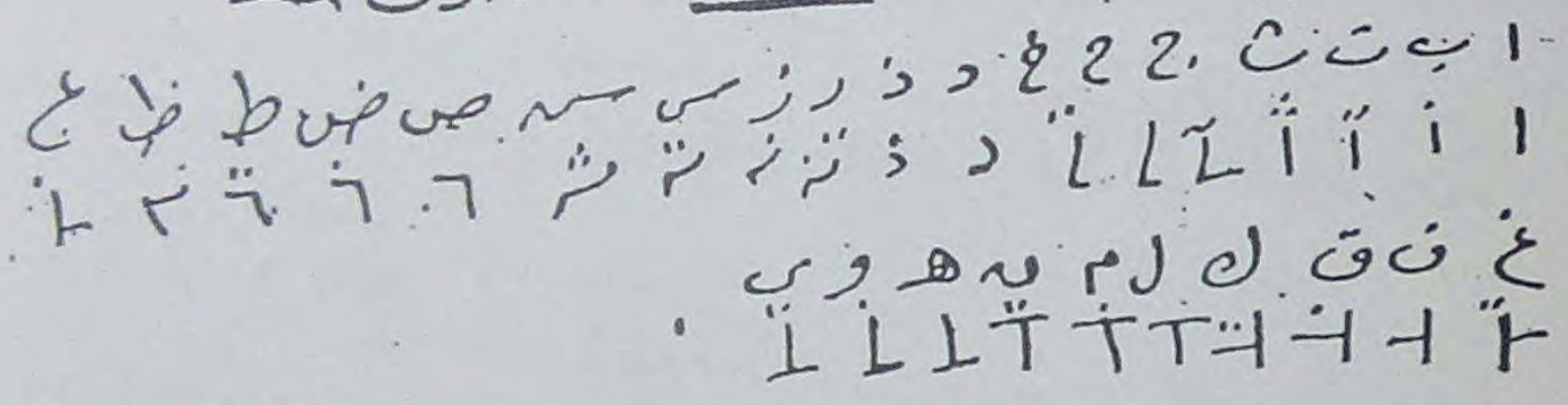

القلم السادس والعشرون الهندي

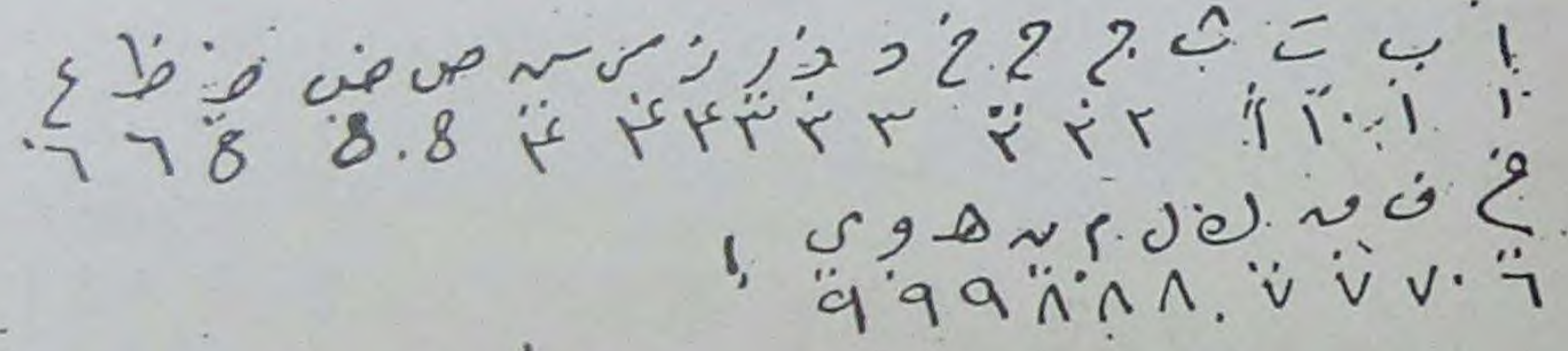

القلم السابع والعشرون وهو للحكيم الهندي

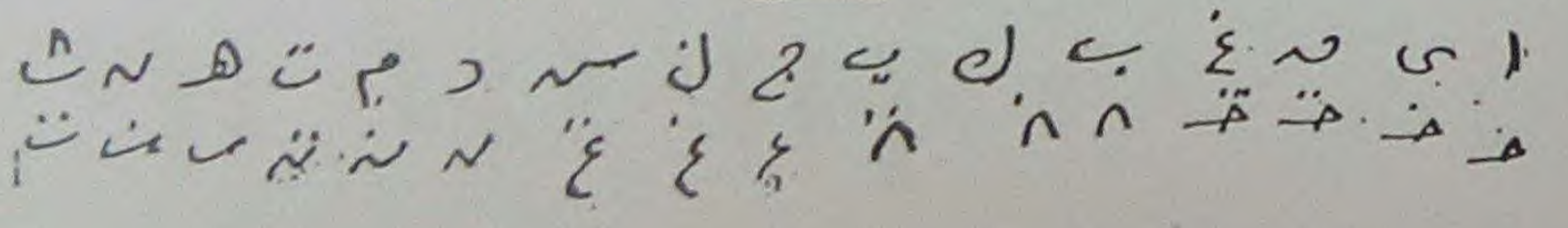

و س خ ز ج ذ ح ف صه ط ص ظ

القلم الثامن والعشرون المعرف

ا ب جه ي ب ك ر ج ل سه دم ث ه

و سه خ ز ج ذ ح ف صه ط ص ظ

القلم التاسع والعشرون المشجر الطبيعي

هذا القلم على قاعدة ايقغ بكر ... الخ

القلم الثلاثون المشجر الهندي

ايقغ بكر جلسه دمت هنثخ وصخ زعغ

منصه طعظ

« سؤال لطرب الإجابة عليه »

اقرأ هذا الطلسم الآتي :-

(٢١١٨ ٣ ٢ ١ ٦ ١ ٢ ١ ٦ ٢ ١ ٦)

القلم الحادي والثلاثون المشجر وهو لسقوربيوس الحكيم

ايقغ بكر جلسه دمت هنث وسخ

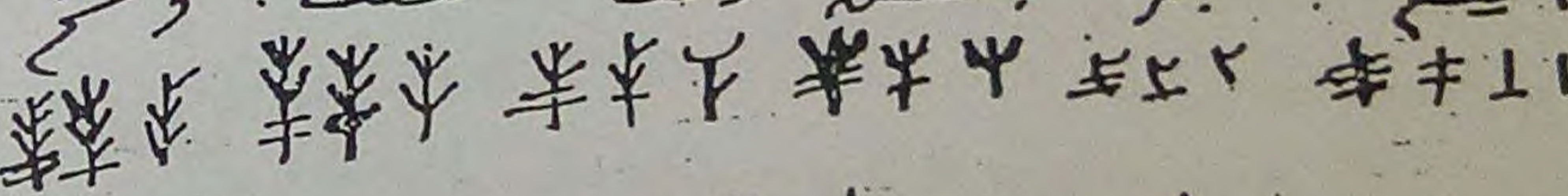

زعذ منصه طعظ

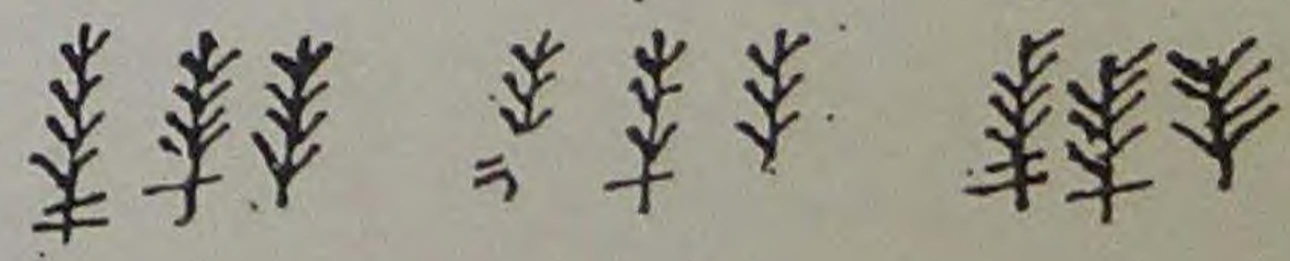

القلم الثاني والثلاثون قلم زسيه البربية الكافي

ايقغ بكر جلسه دمت هنث وسخ زعذ

منصه طصظ

القلم الثالث والثلاثون قلم عبدوس الحكيم

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع

غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي

القلم الرابع والثلاثون قلم افلاطون الحكيم

١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ٢٠ ٣٠ ٤٠ ٥٠ ٦٠ ٧٠ ٨٠ ٩٠

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س ع ف ص

١٠٠ ٢٠٠ ٣٠٠ ٤٠٠ ٥٠٠ ٦٠٠ ٧٠٠ ٨٠٠ ٩٠٠ ١٠٠٠

ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

القلم الخامس والثلاثون النلقطيري وهو قلم فلقطيريوس الحكيم استخرجه من ناووس اوميوس الحكيم بعد ألف وخمسمائة سنة فرعونية

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س ع

ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

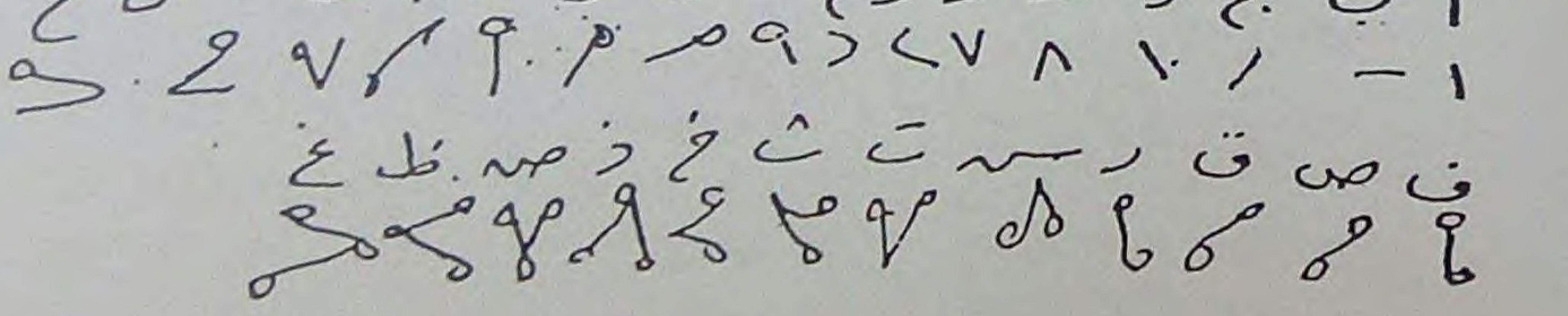

القلم السادس والثلاثون قلم سرجيوس الحكيم

ا ب ج د هـ و ز ح ط ي ك ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

القلم السابع والثلاثون قلم ميلاديابوس الحكيم

ا ب ج د هـ و ز ح ط ي ك ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

القلم الثامن والثلاثون قلم جاليانوس الحكيم

ا ب ج د هـ و ز ح ط ي ك ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

القلم التاسع والثلاثون قلم الحكيم

ا ب ج د هـ و ز ح ط ي ك ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

القلم الاربعون وهو قلم لواليس الحكيم

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض

ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن هـ و ي

القلم الواحد والاربعون قلم الحكماء بالمغرب

وهو منسوب لابي العباس السبتي وقد ذكر الزدوني به كتاب قبس الانوار مشتمل من القبط.

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ

ع غ ف ق ك ل م ن هـ و ي

القلم الثاني والاربعون قلم تبع الحميري

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط

ظ ع غ ف ق ك ل م ن هـ و لا ي

القلم الثالث والاربعون وهو قلم جابر حيان الصوفي

ا ب ج د هـ و ز ح ط ي ك ل م ن س ع ف ص

ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

القلم الرابع والاربعون وهو قلم لهرمان الهندي الفيلسوف

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ

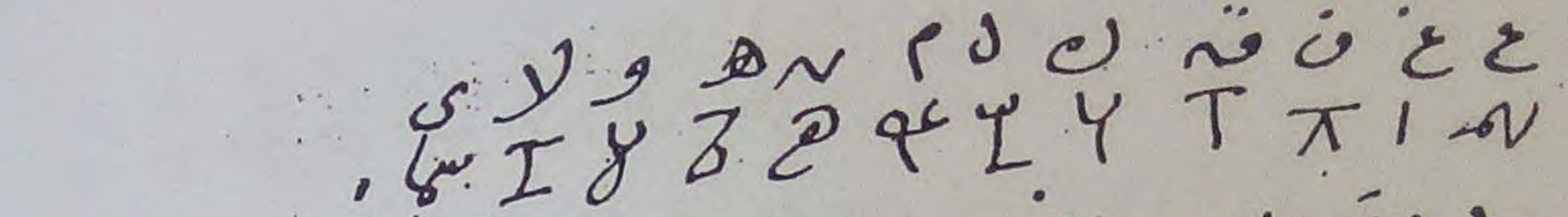

القلم الخامس والاربعون وهو قلم كتاب شمس الاسرار في علم الاسرار

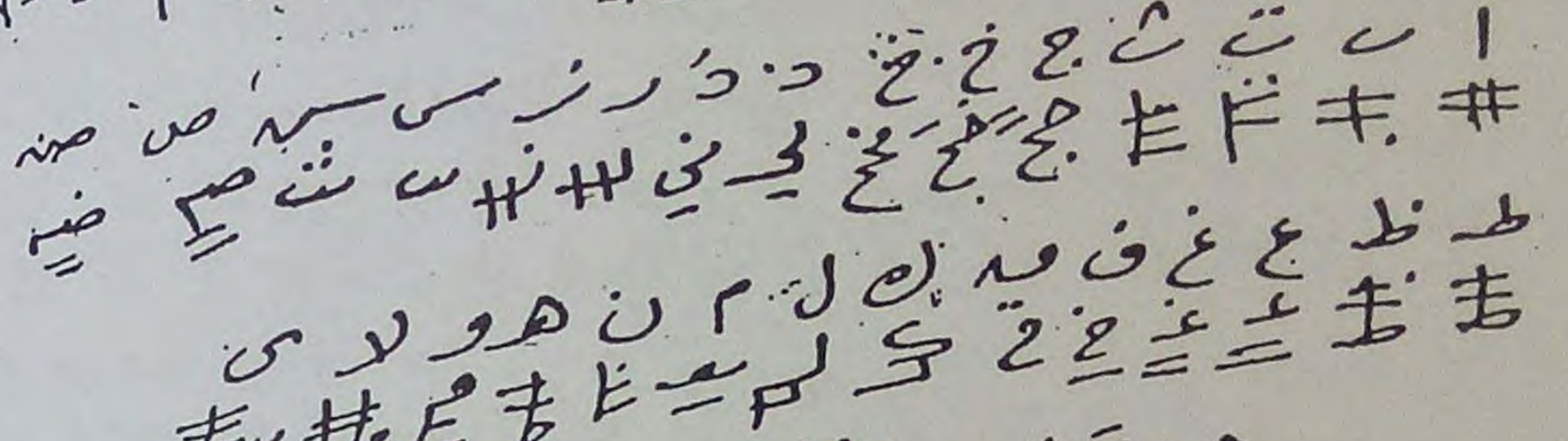

القلم السادس والاربعون وهو قلم الكرح
الذى كان في عهد كسرى انوشروان

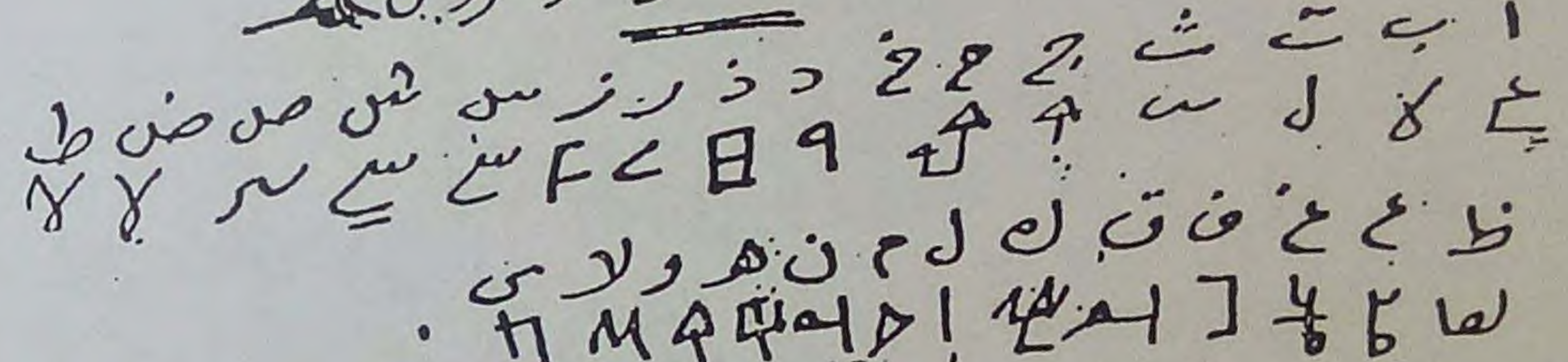

القلم السابع والاربعون قلم الملك دقيانوس الرومي

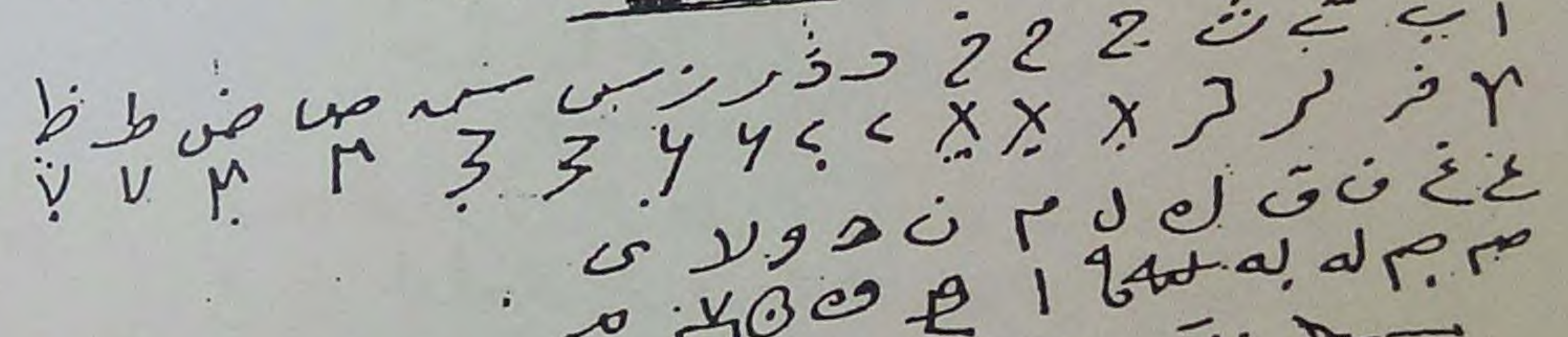

القلم الثامن والاربعون وهو قلم الشيخ اسعد الدين الحموي

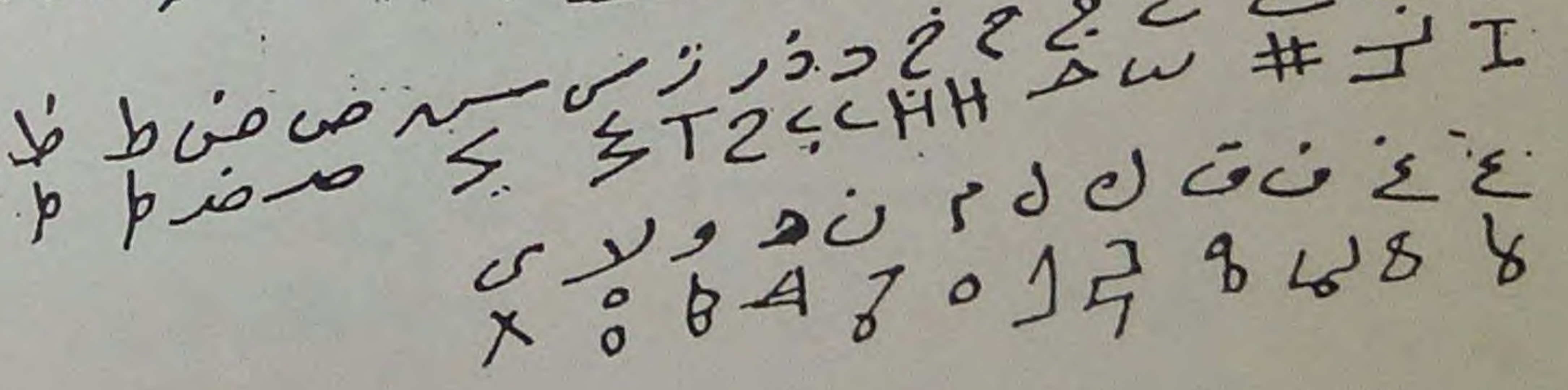

القلم التاسع والاربعون الطيري وهو لصاحب شمس ابو طليه

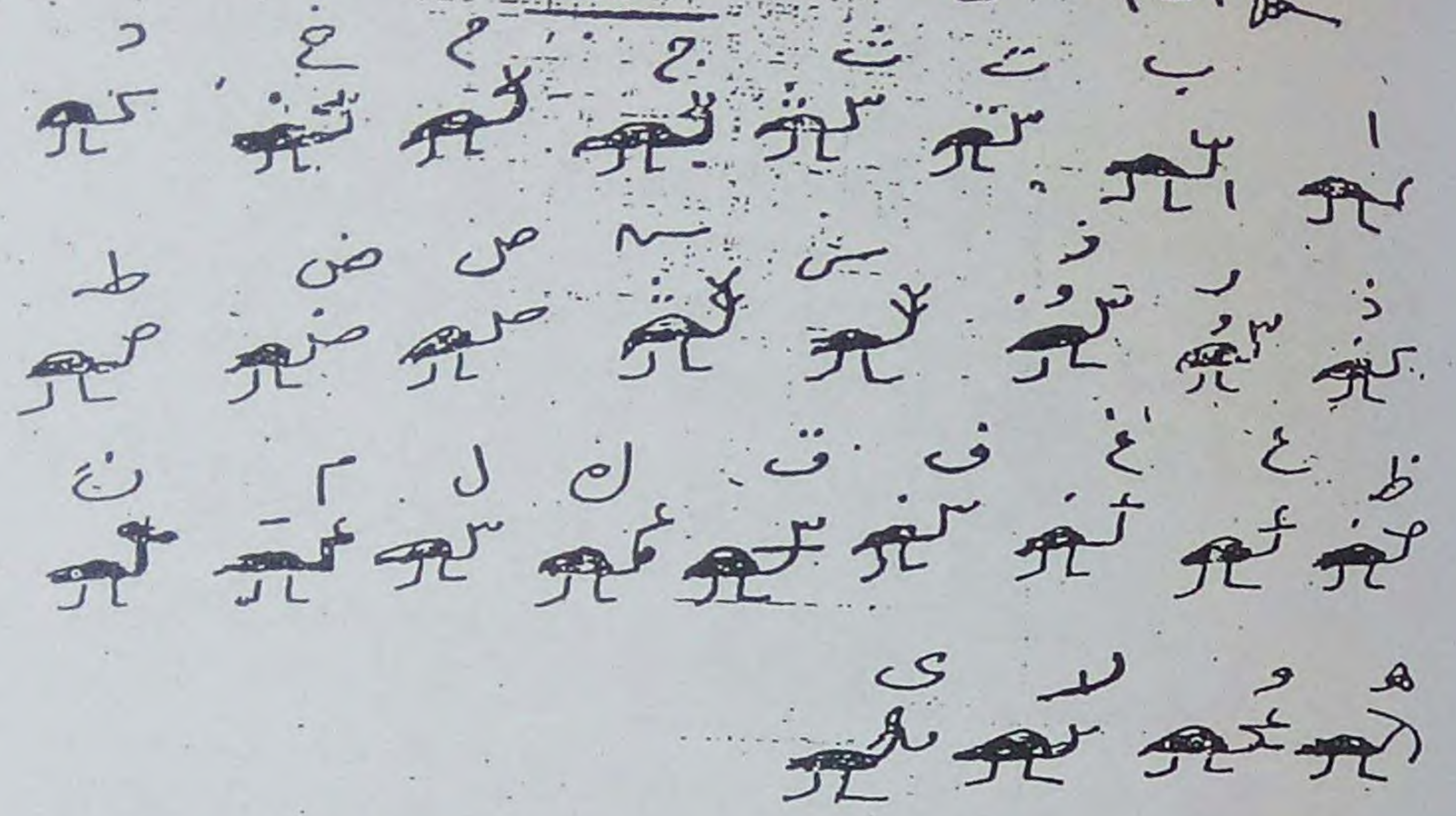

القلم الخمسون وهو القلم القبطي

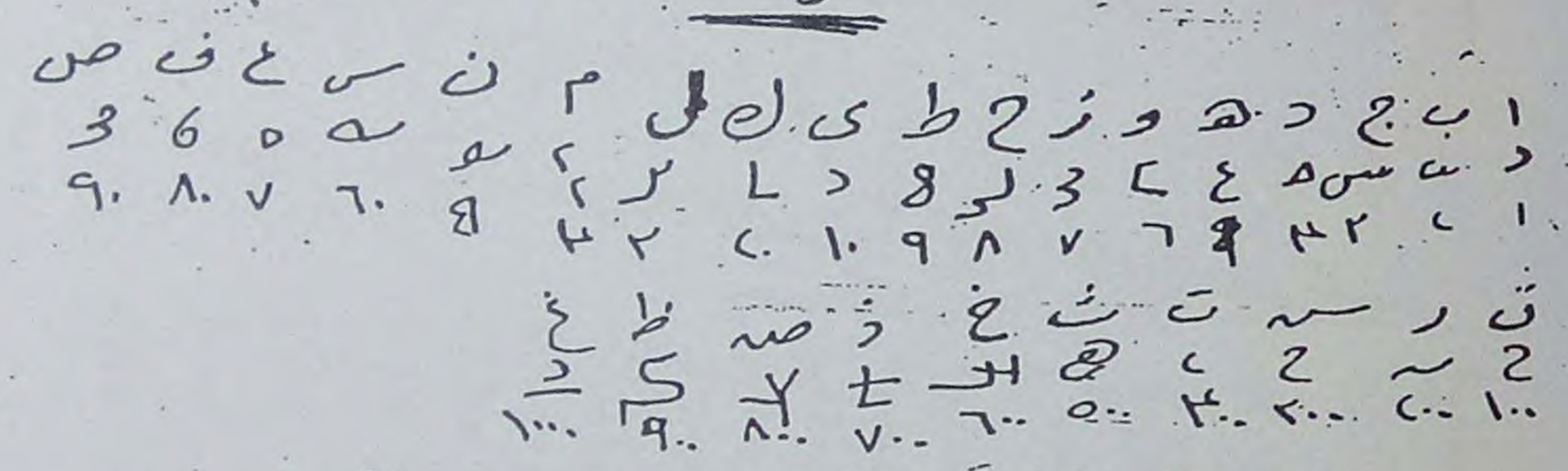

القلم الواحد والخمسون قلم بعرب اليونان

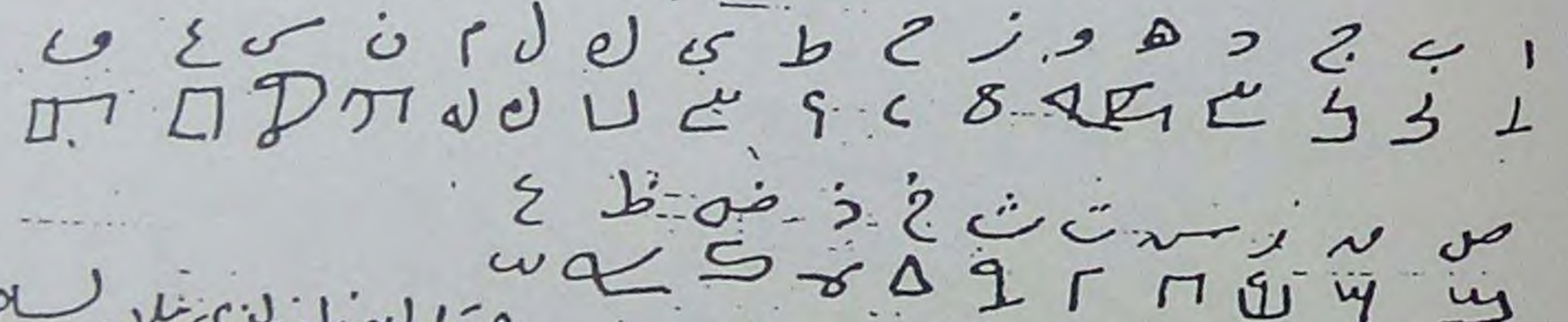

القلم الثاني والخمسون وهو قلم اليونان الذى ببلاد الساحل

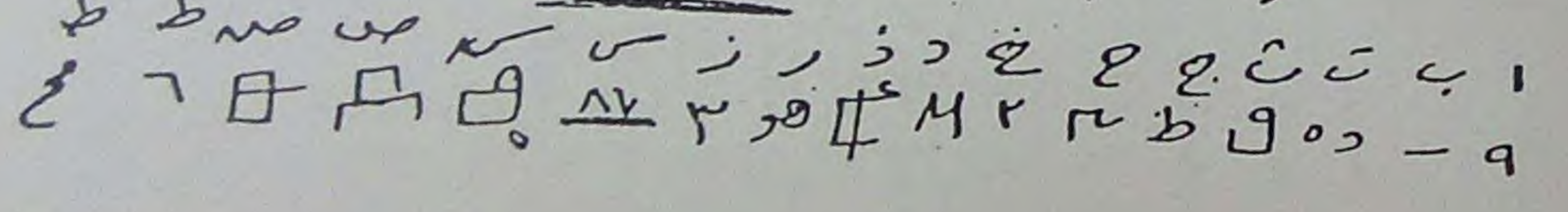

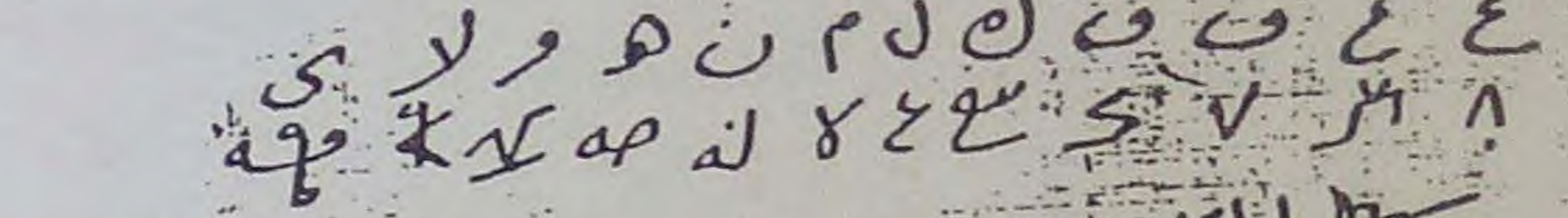

القلم الثالث والخمسون وهو قلم هرمس الحكيم قد وجد في لوح سنة الذهبية

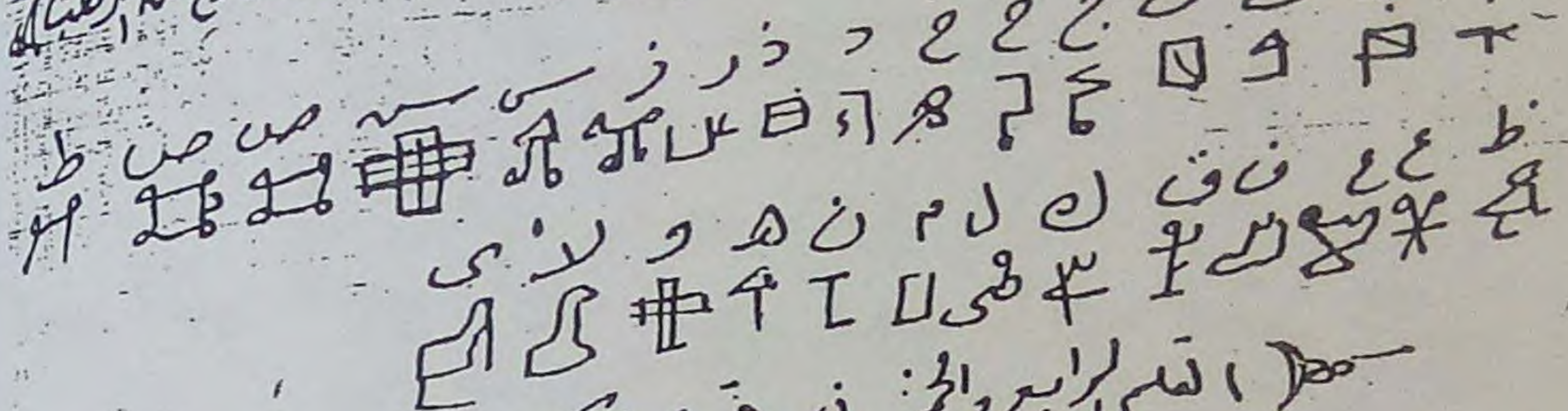

القلم الرابع والخمسون وهو قلم الحكمة الوفقية

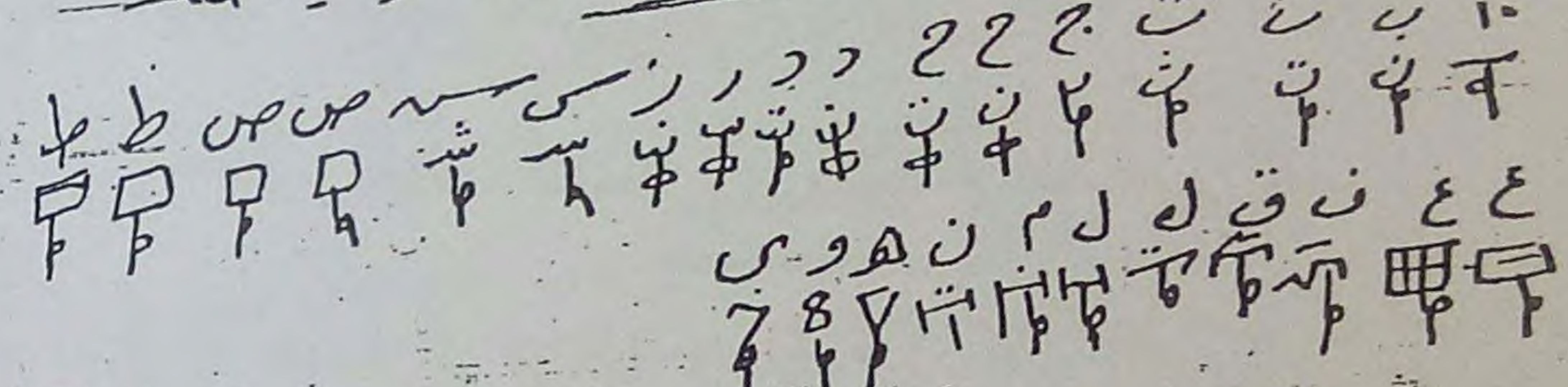

القلم الخامس والخمسون وهو قلم بعض الحكماء

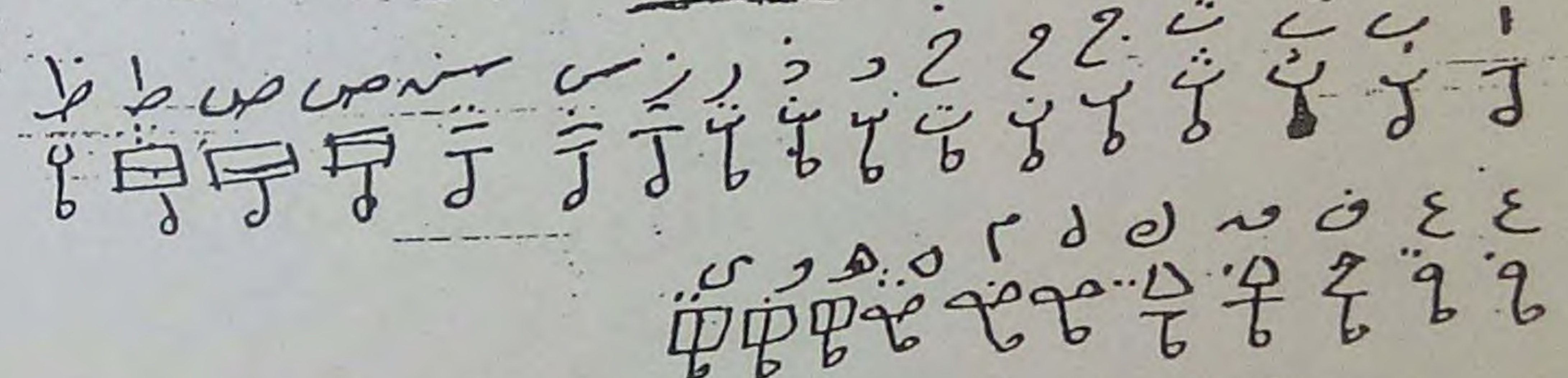

القلم السادس والخمسون وهو قلم بعض الحكماء

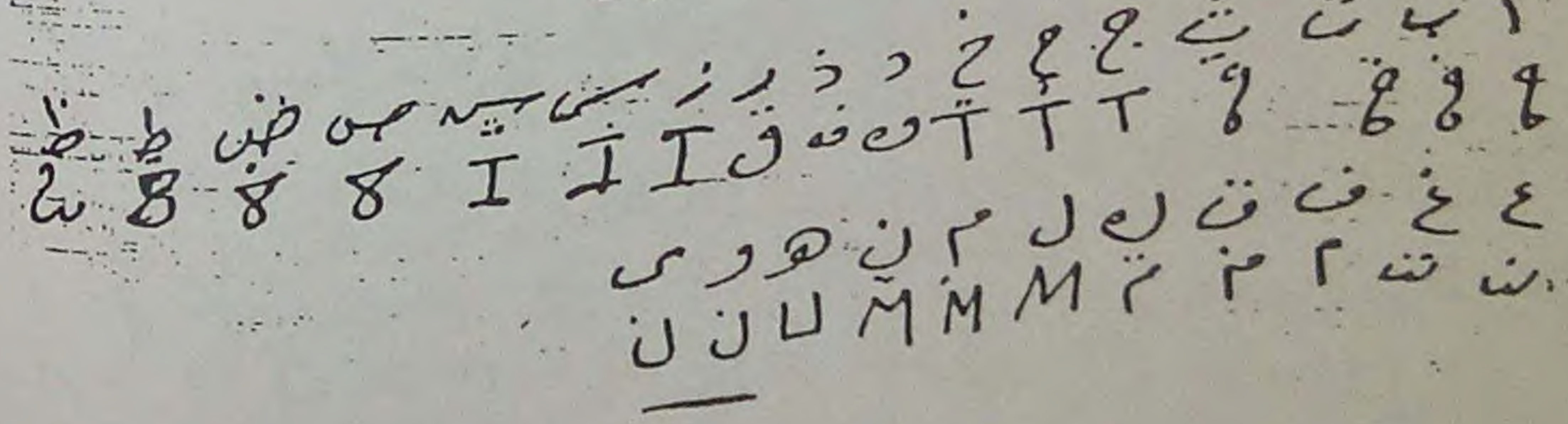

القلم السابع والخمسون لبعض الحكماء

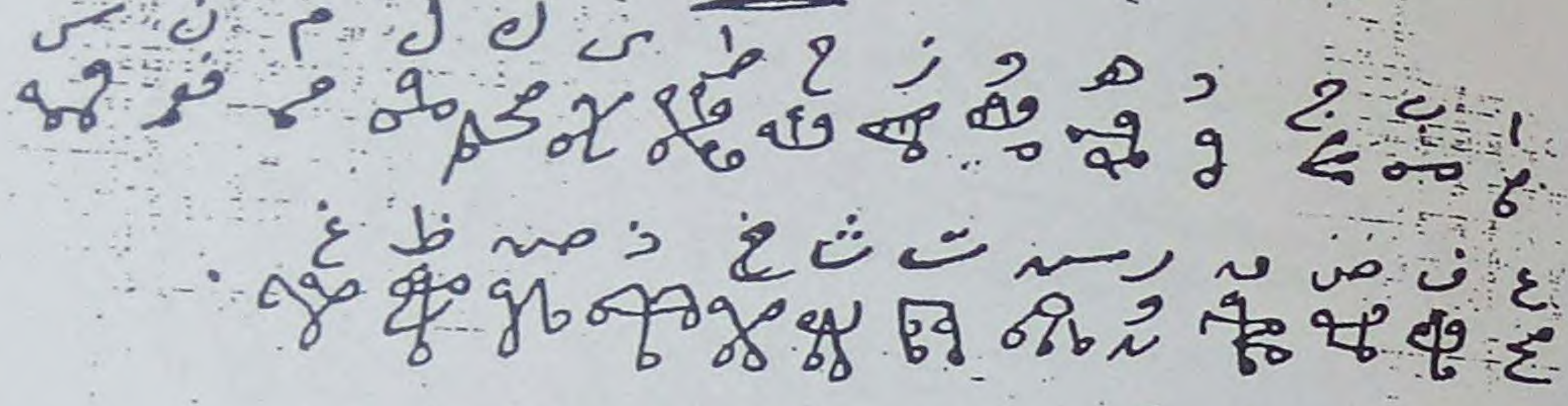

القلم الثامن والخمسون اليوناني

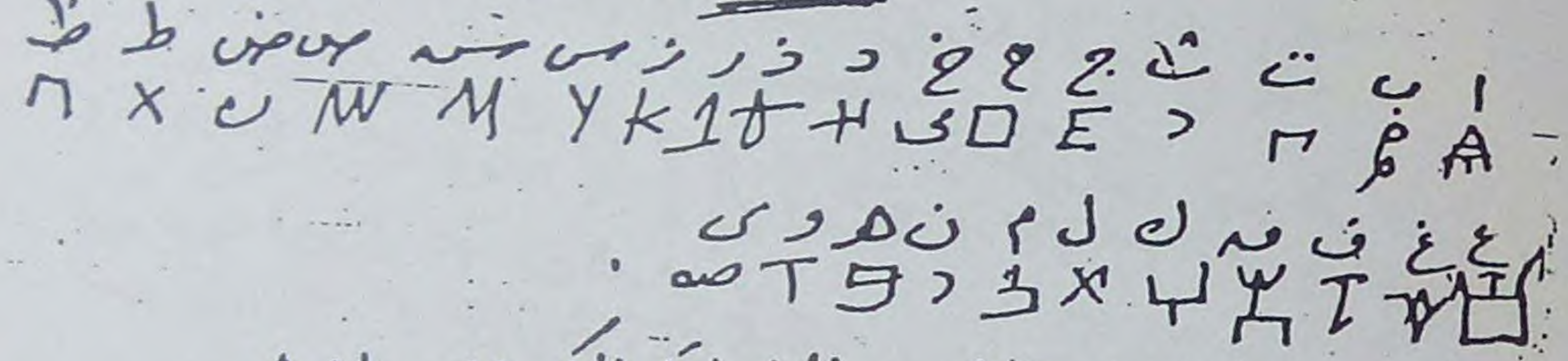

القلم التاسع والخمسون قلم الحكمة اليونانية

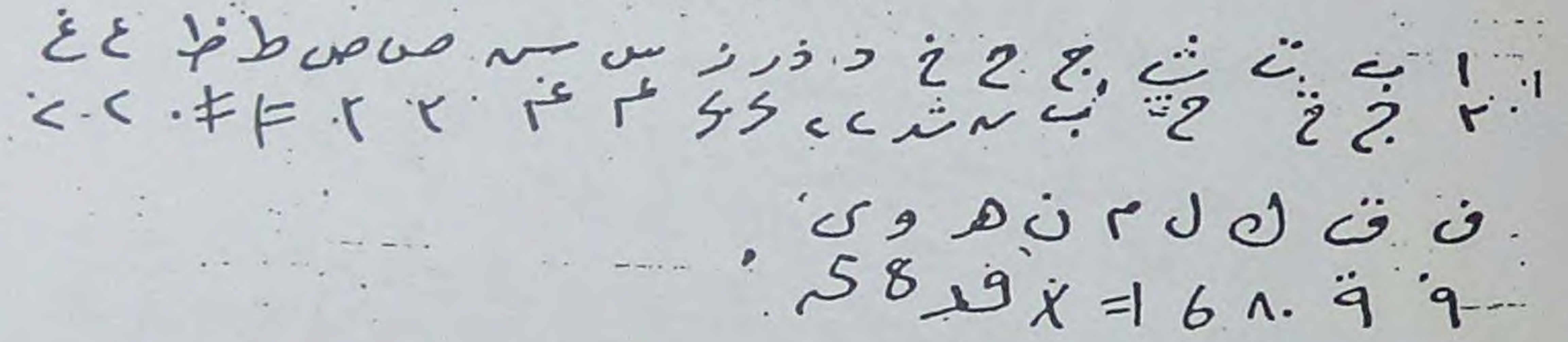

القلم الستون قلم التواريخ الرومية

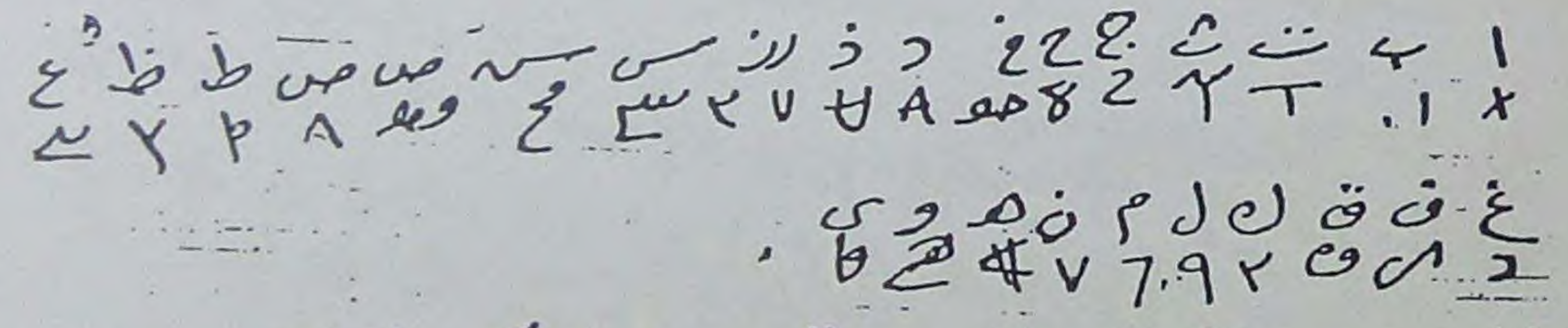

القلم الواحد والستون وهو قلم بعض العلماء

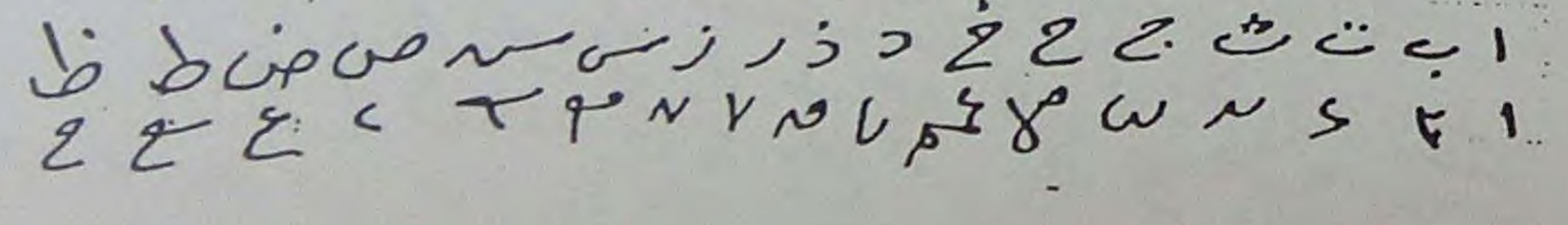

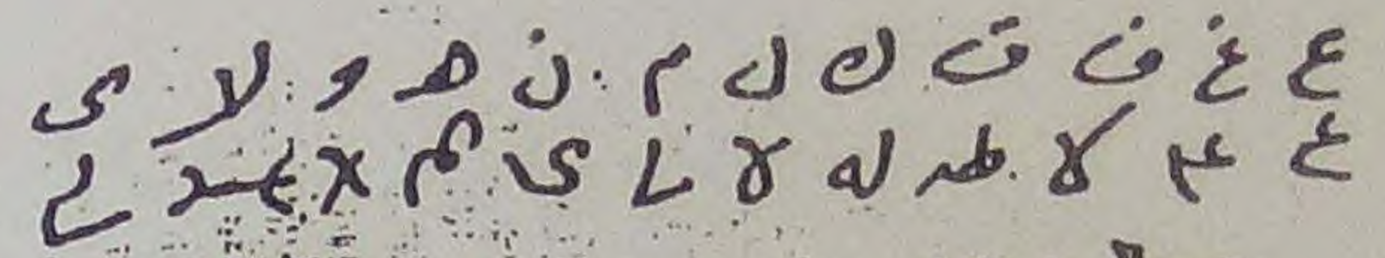

القلم الثاني والستون وهو قلم حروف الفانيطوسه

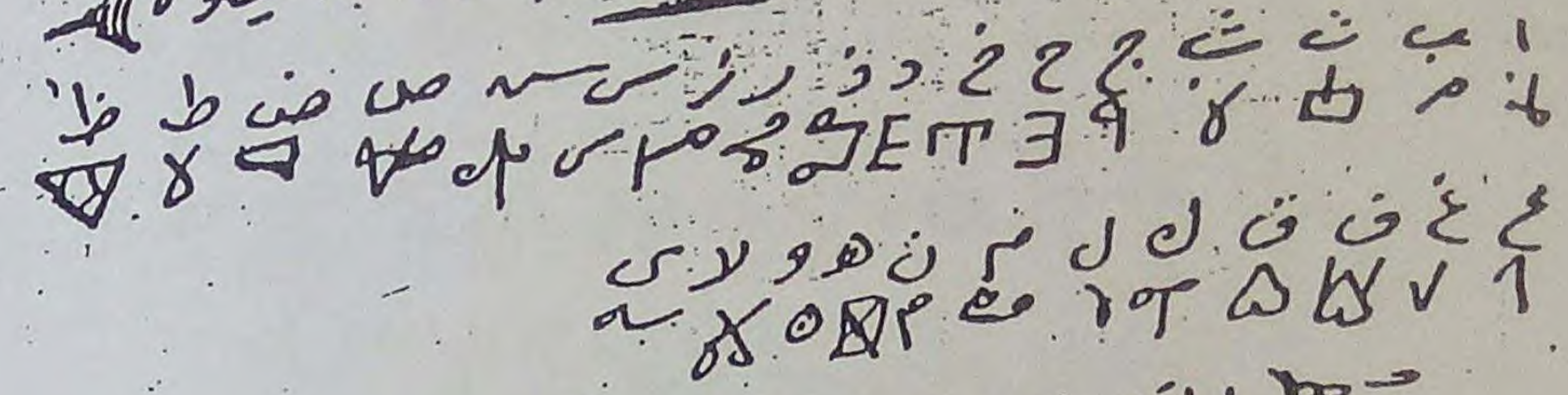

القلم الثالث والستون قلم اليونان

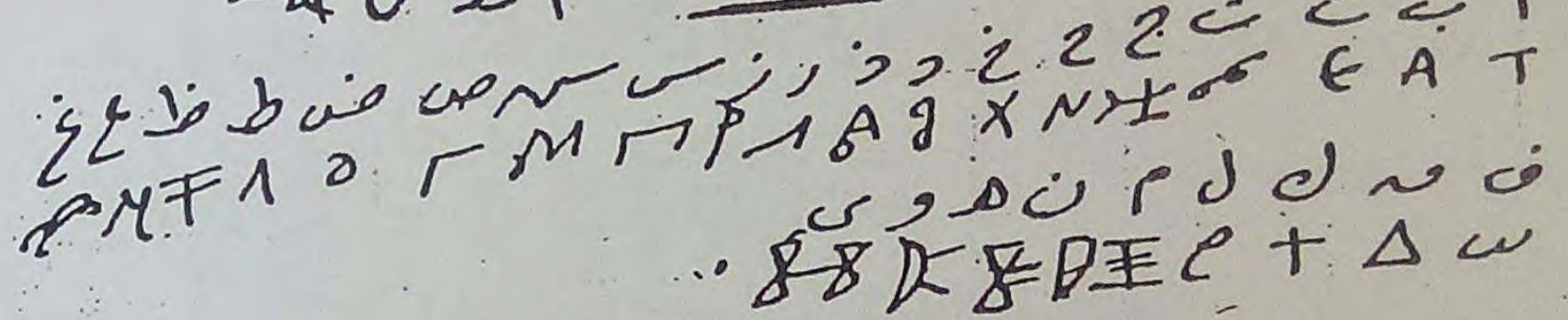

القلم الرابع والستون قلم التاريخ القبطي

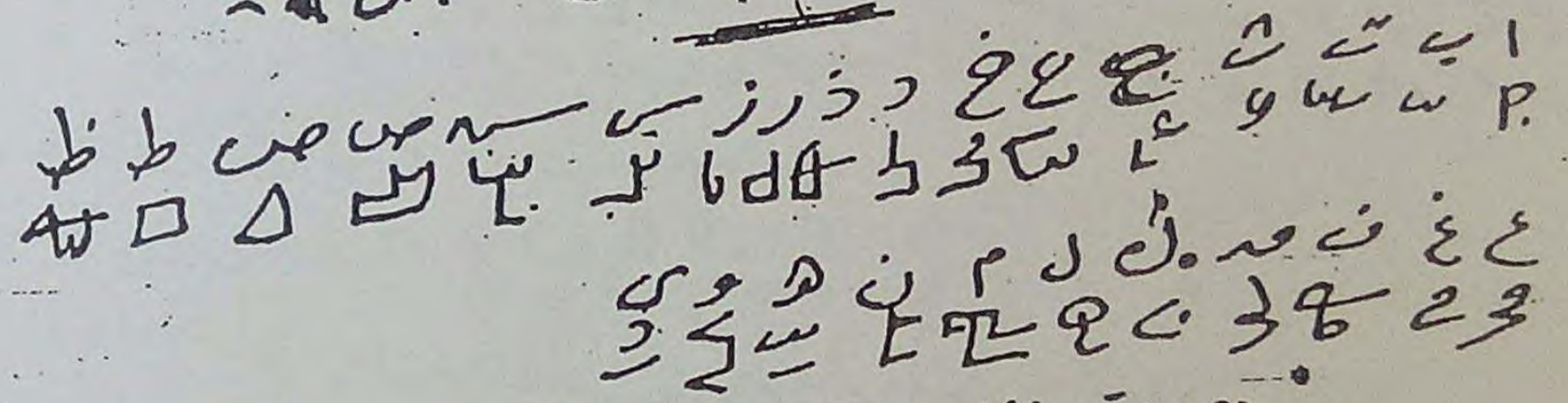

القلم الخامس والستون وهو قلم هرمز الفارسي

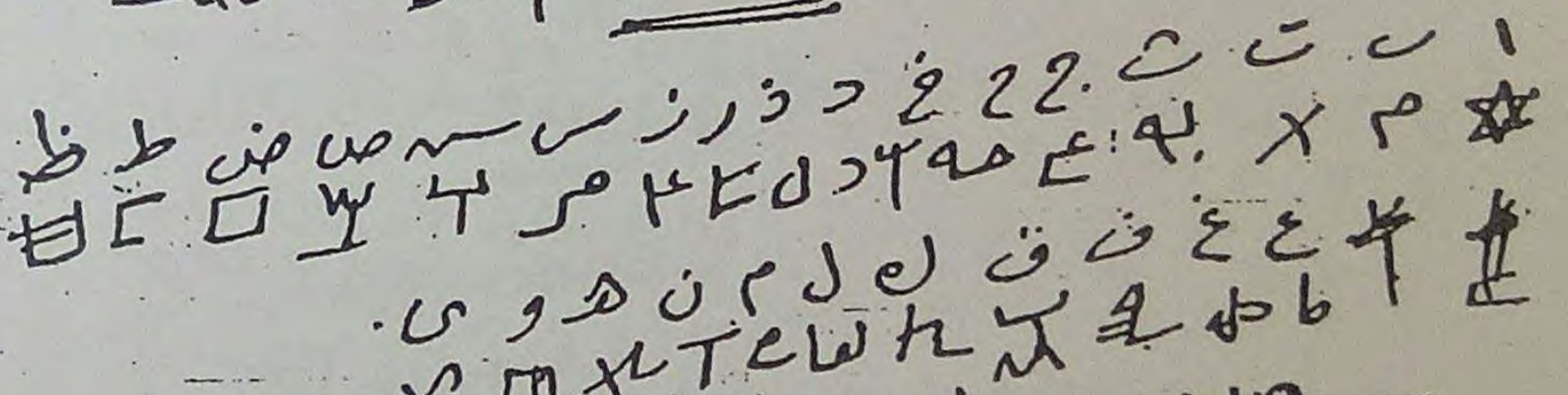

القلم السادس والستون وهو قلم لبعض الحكماء

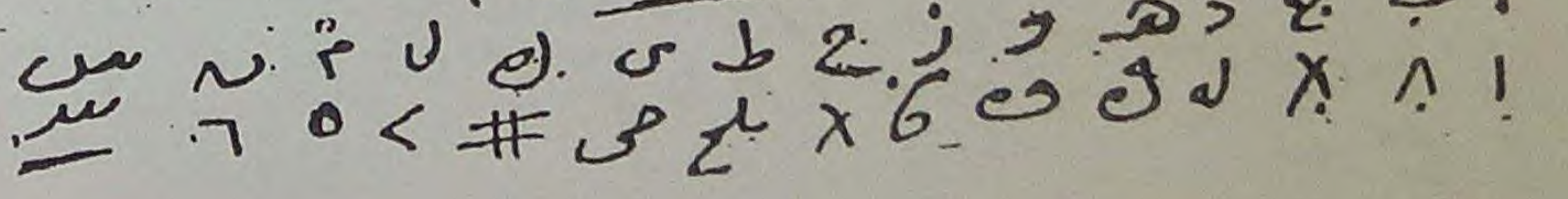

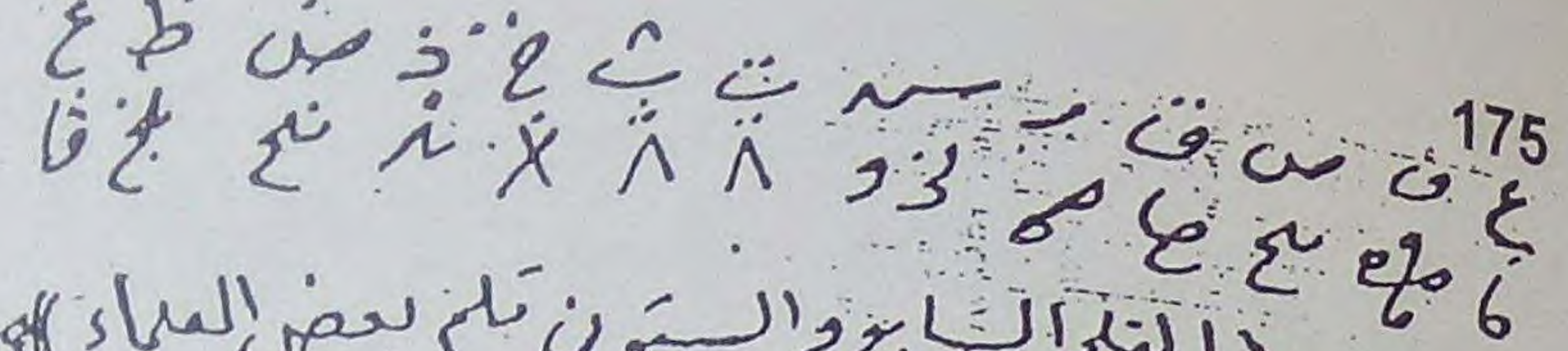

القلم السابع والستون قلم لبعض العلماء

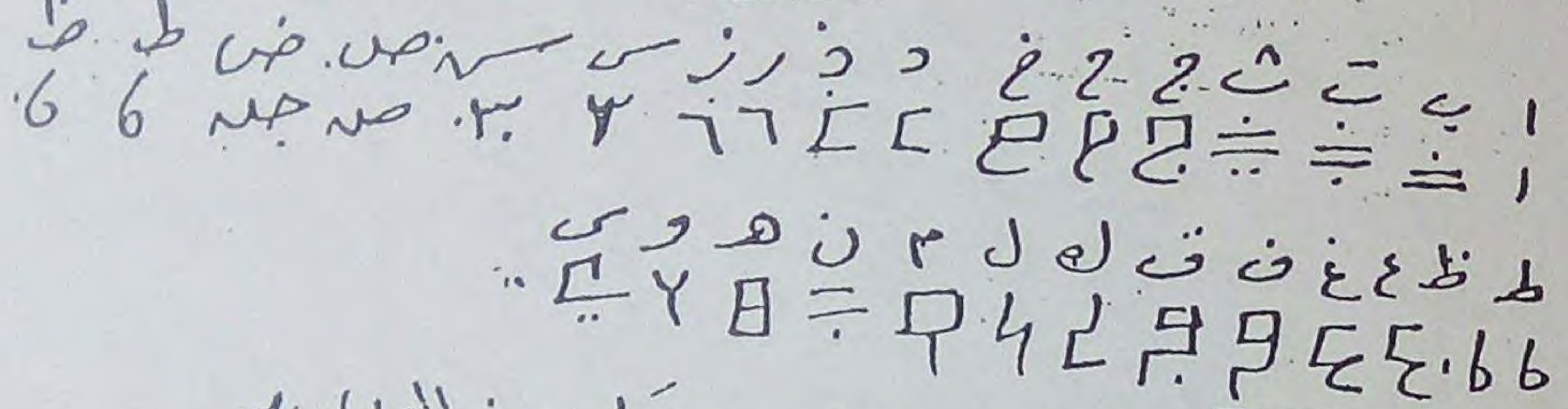

القلم الثامن والستون قلم لبعض العلماء

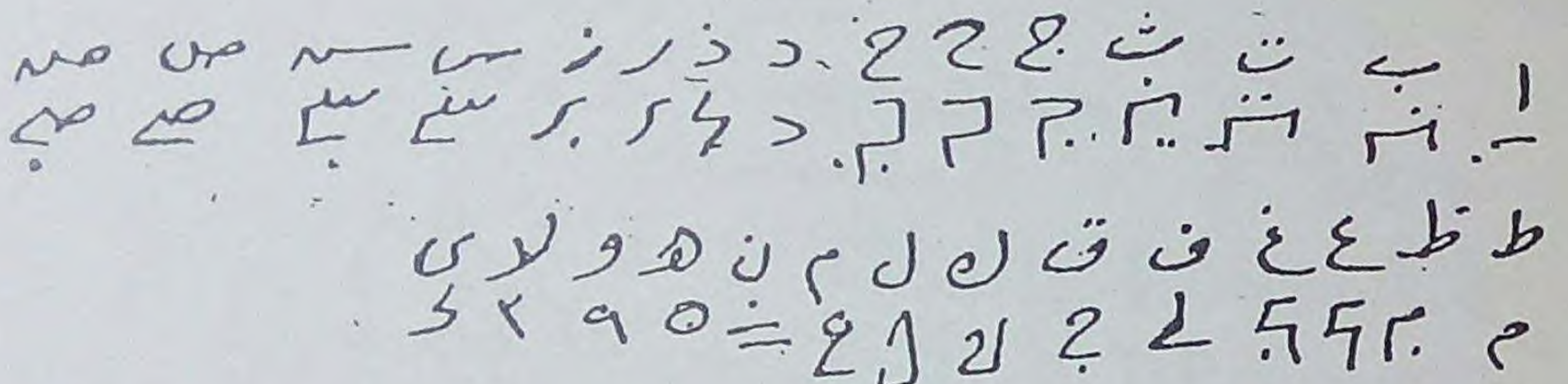

القلم التاسع والستون وجدته في يونان

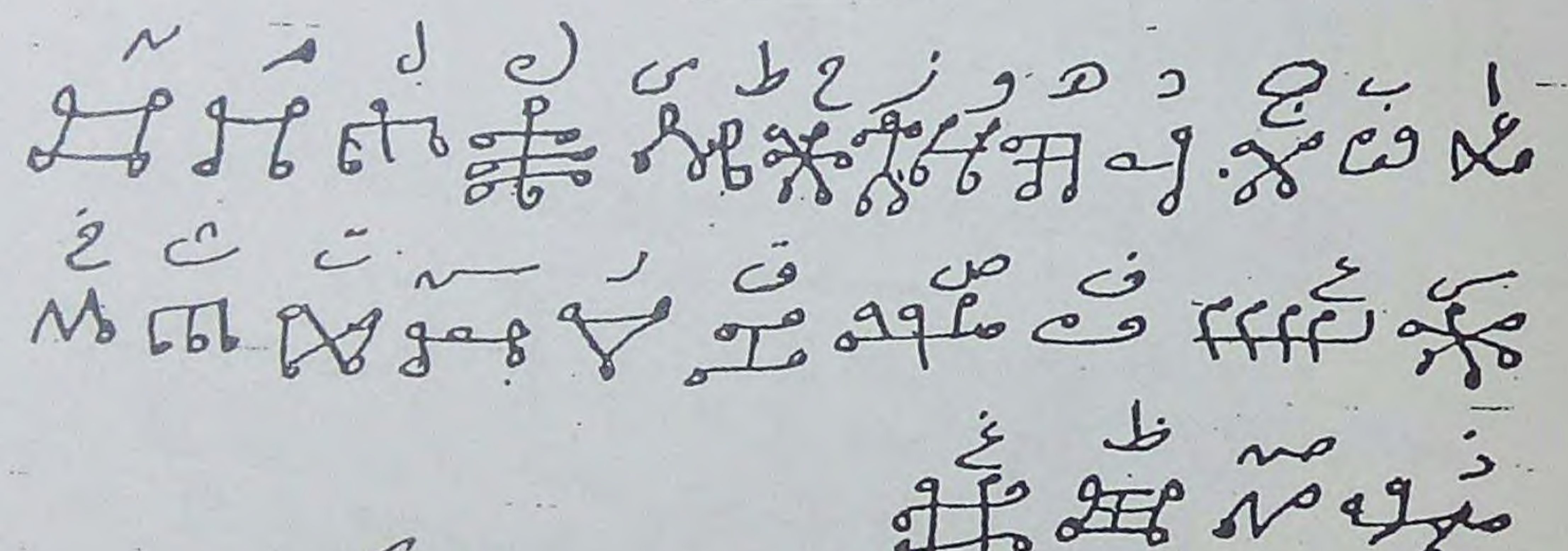

القلم السبعون قلم غيلاوس الحكيم

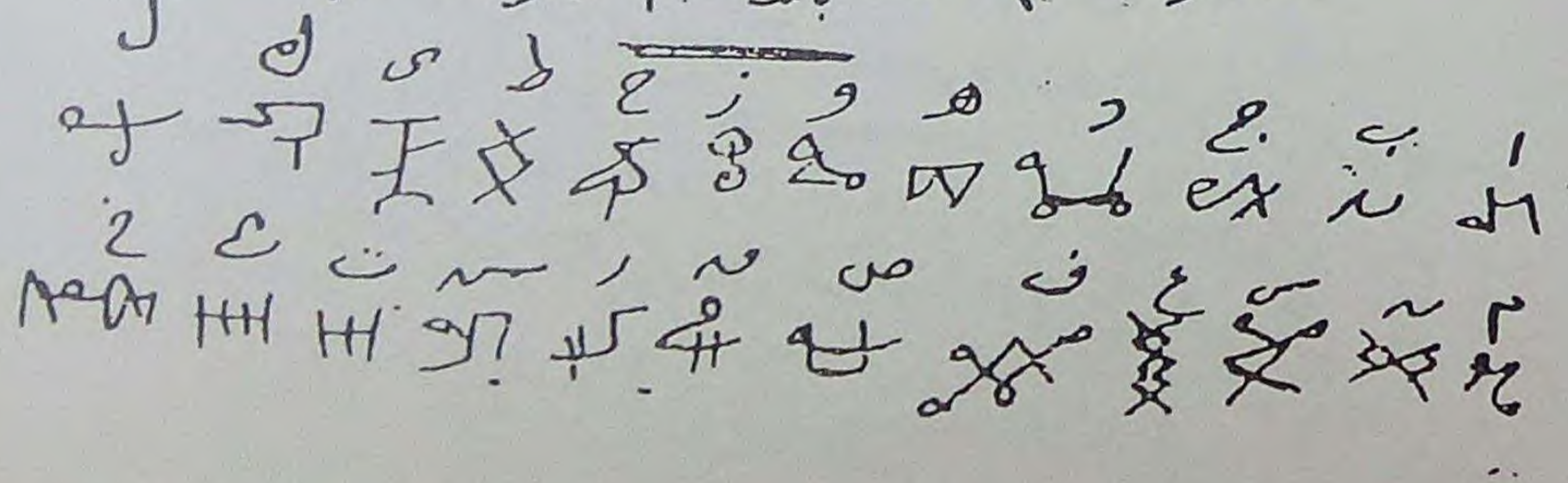

ذ ض ظ غ

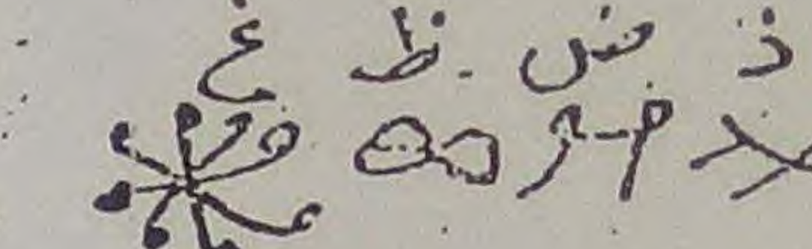

القلم الواحد والسبعون وهو قلم طهنبر

ا ب ج د هـ و ز ح ط ى ك ل
م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

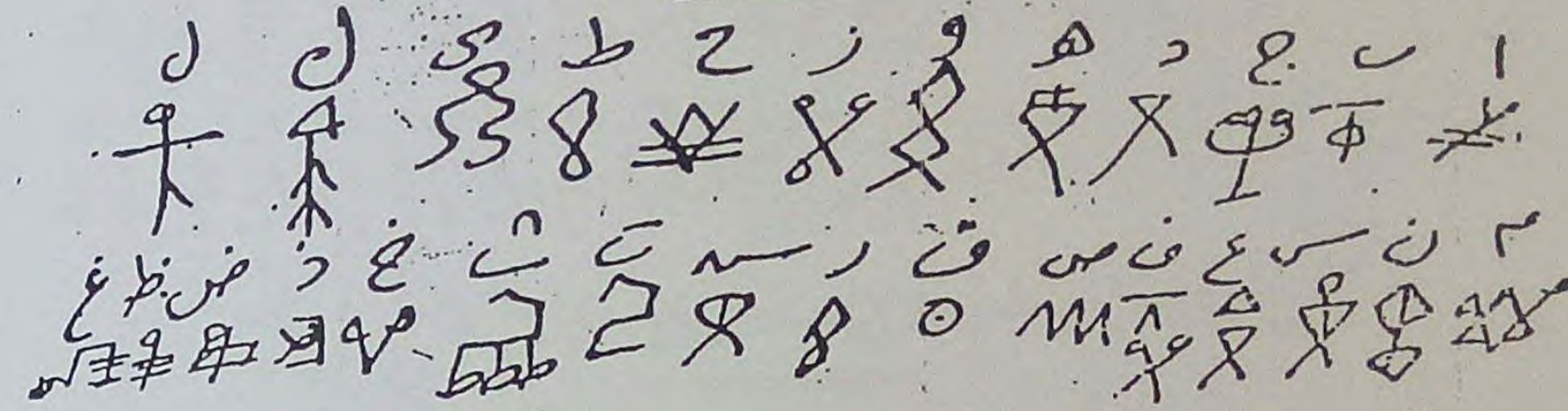

القلم الثاني والسبعون وهو قلم هرجس الحكيم

ا ب ج د هـ و ز ح ط ى ك ل م ن س
ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض
ظ غ

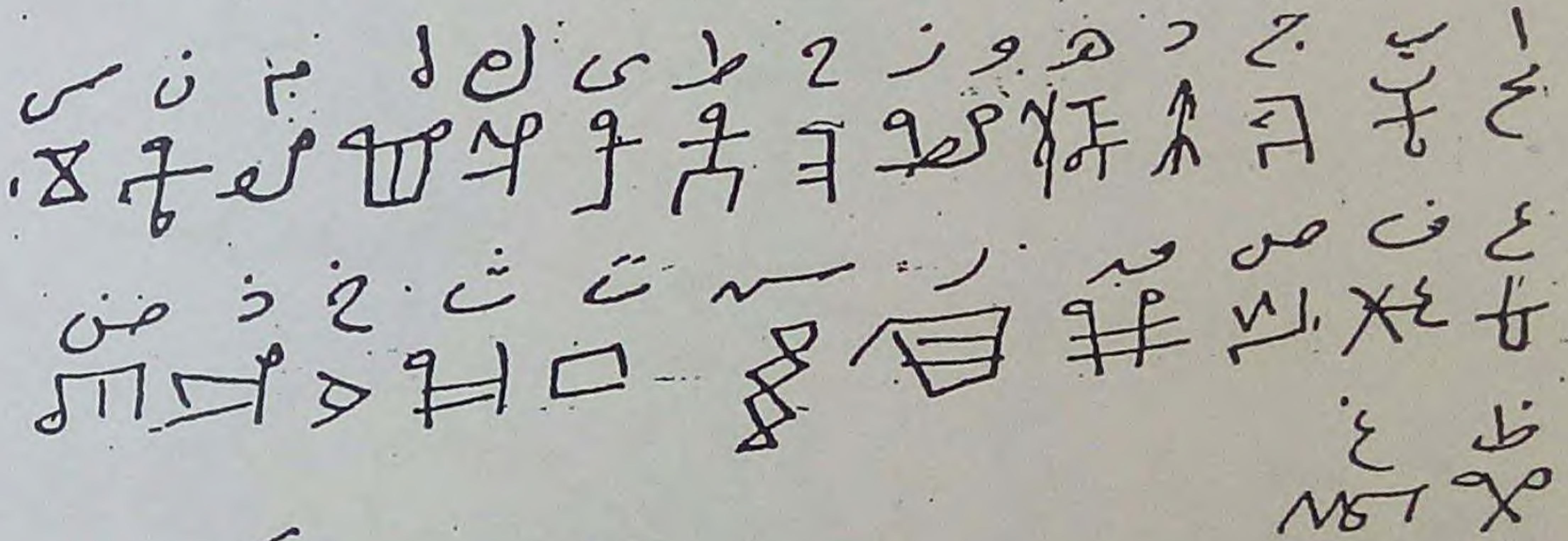

القلم الثالث والسبعون وهو قلم سطرميس الحكيم

ا ب ج د هـ و ز ح ط ى ك ل م ن س
ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

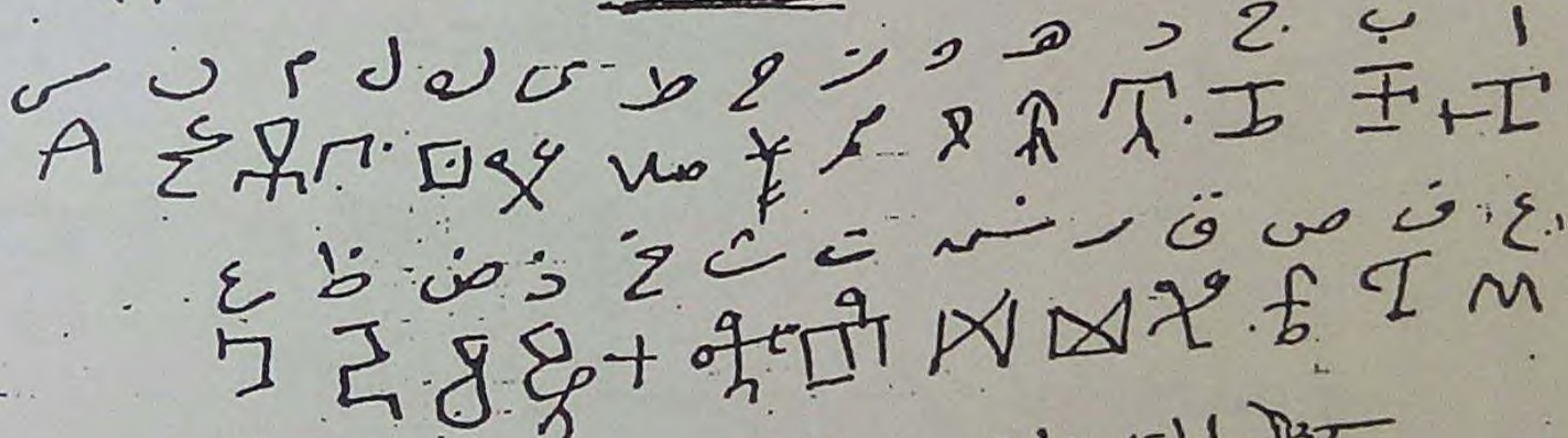

القلم الرابع والسبعون وهو قلم هرمس

ا ب ج د هـ و ز ح ط ى ك ل م ن س

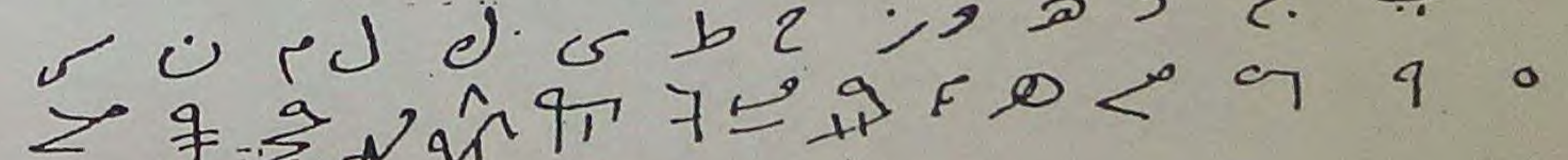

ذ ض ظ غ
ع ف ص ق ر ش ت ث خ

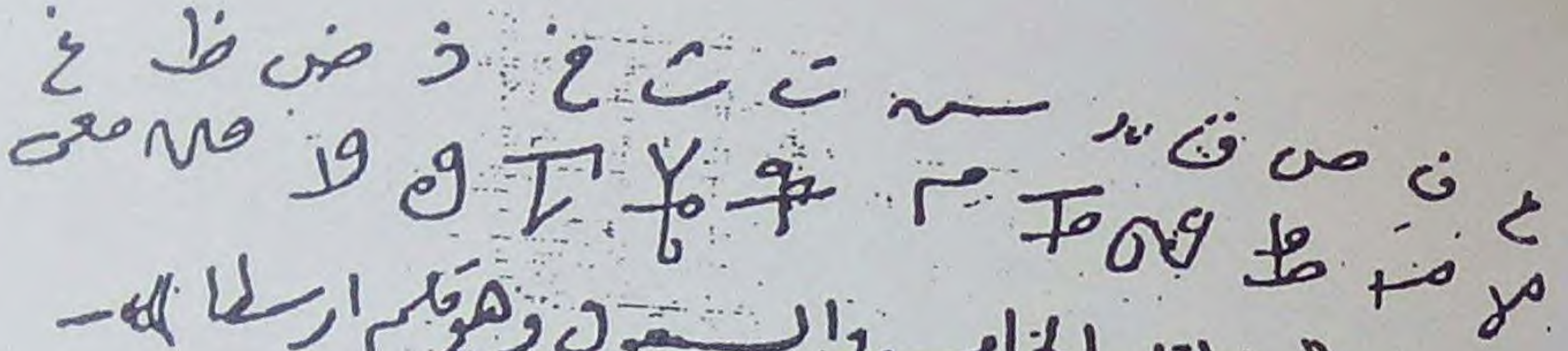

القلم الخامس والسبعون وهو قلم ارسطا

ا ب ج د هـ و ز ح ط ى ك ل م ن س ع ف
ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

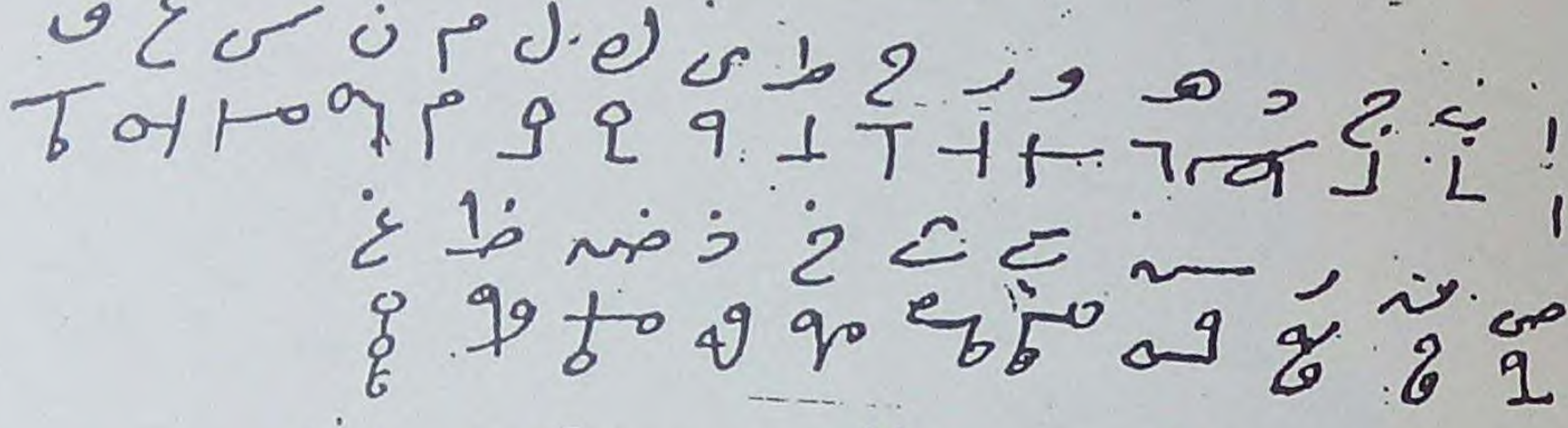

القلم السادس والسبعون وهو قلم ارسطاليس

ا ب ج د هـ و ز ح ط ى ك ل
م ن س ع ف ص ق ر ش ت
ث خ ذ ض ظ غ

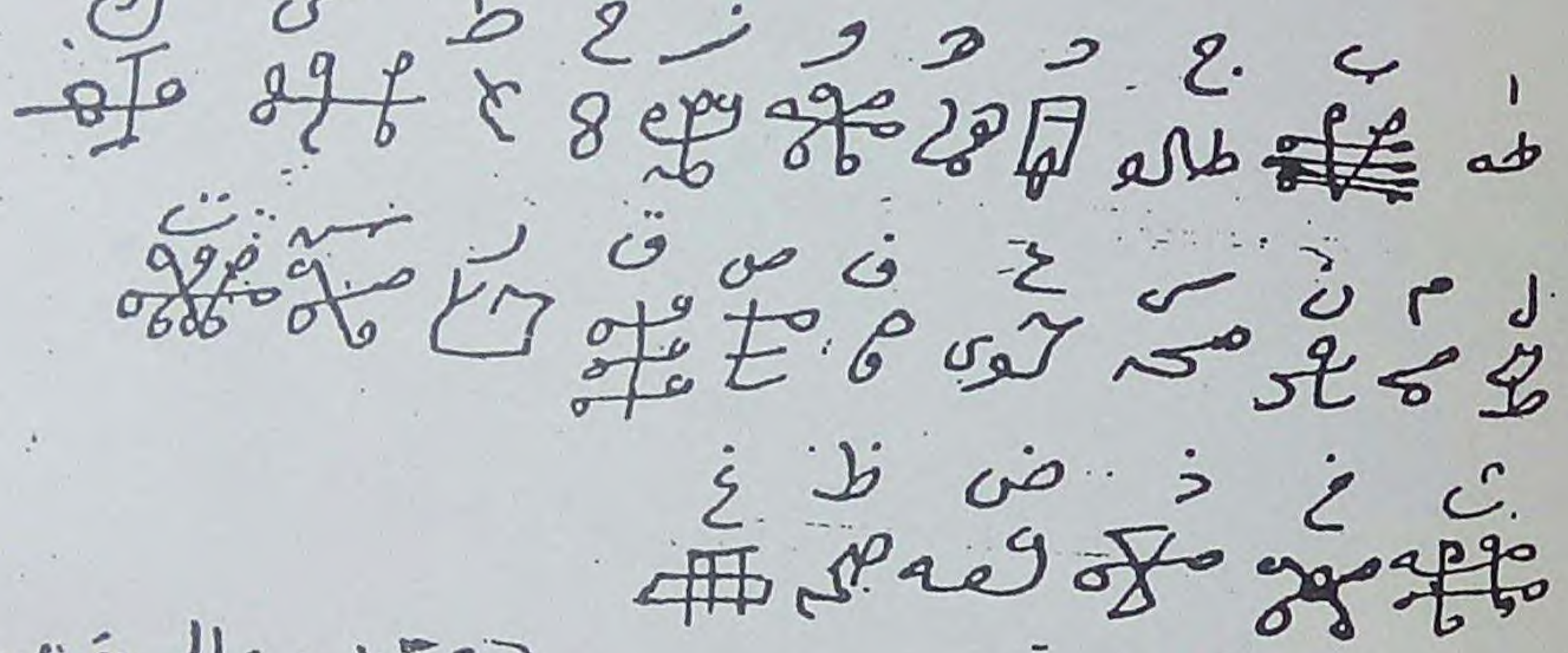

القلم السابع والسبعون وهو قلم زارجة السبق

ا ب ج د هـ و ز ح ط ى ك ل م ن س
ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

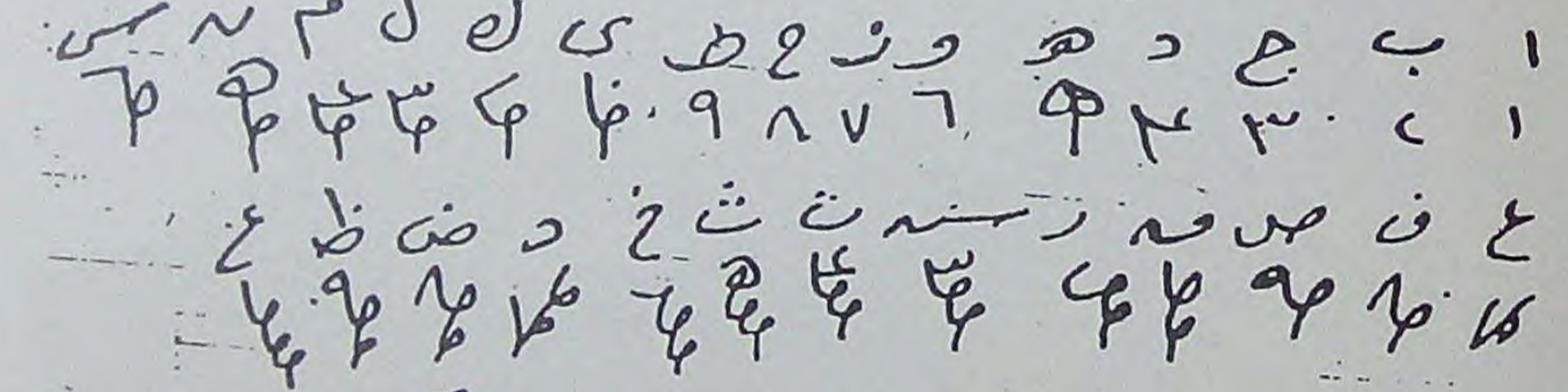

القلم الثامن والسبعون لبعض الحكماء

ا ب ج د هـ و ز ح ط ى ك ل
م ن س ع ف ص ق

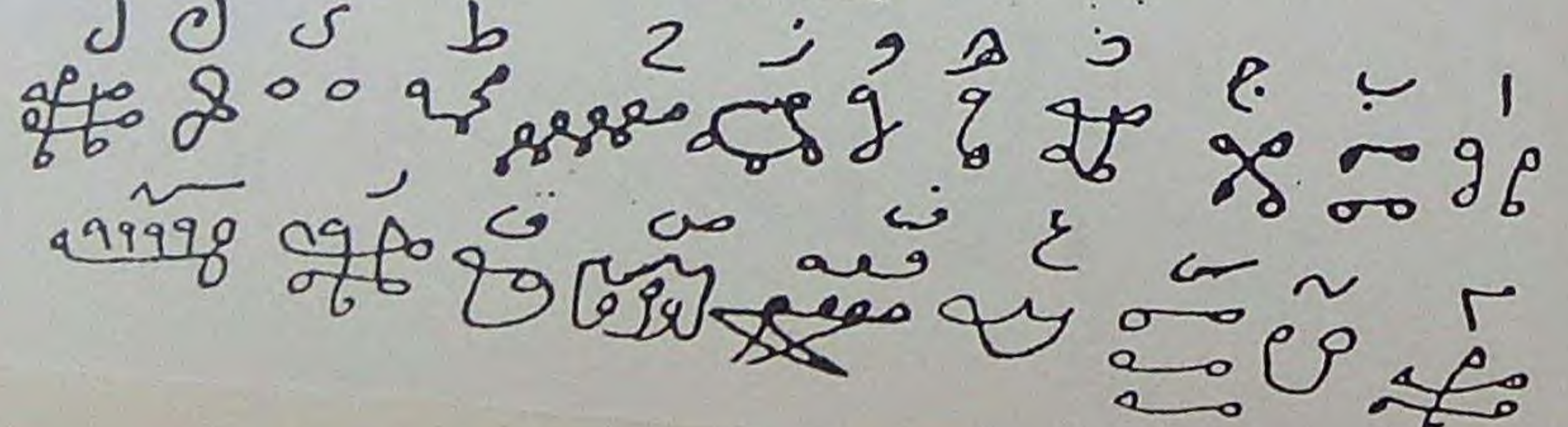

ث ت ... خ ذ ض ظ غ

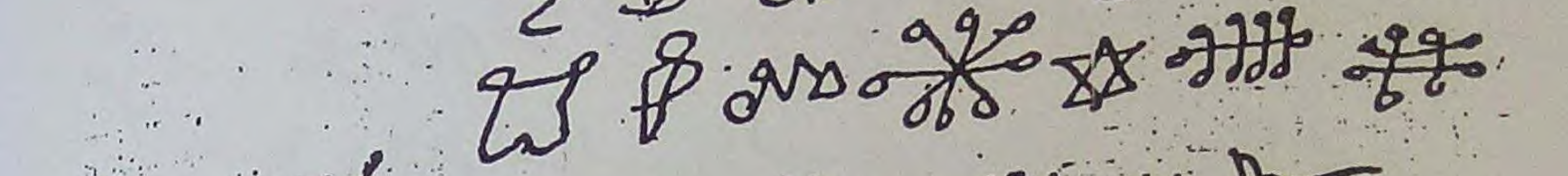

القلم التاسع والسبعون لبعض الحكماء

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن

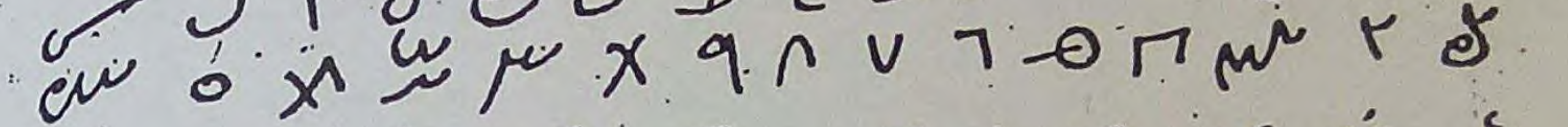

س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ

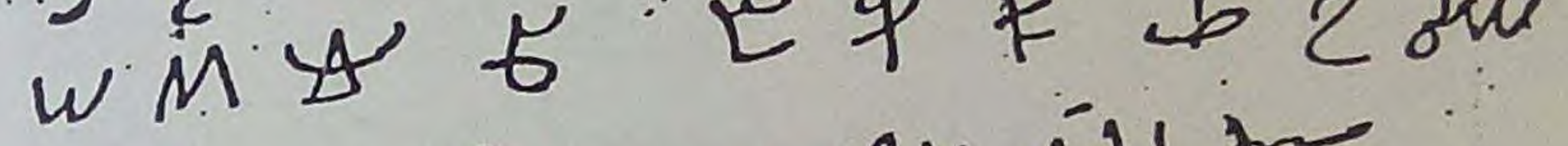

القلم الثمانون وهو قلم العلماء

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س

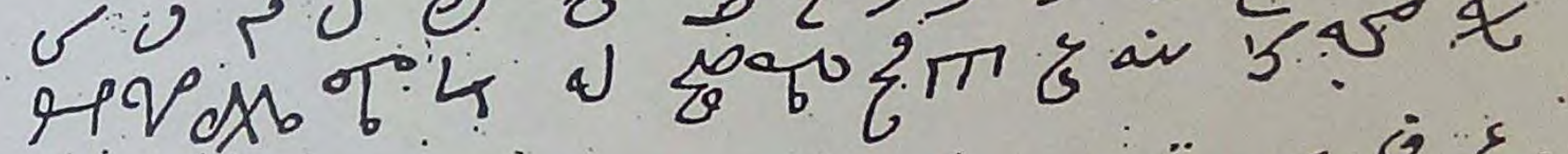

ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

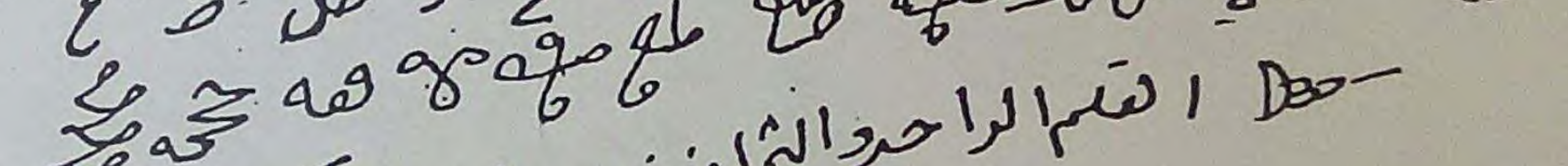

القلم الواحد والثمانون وجد في بعض الكنوز الأثرية

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م

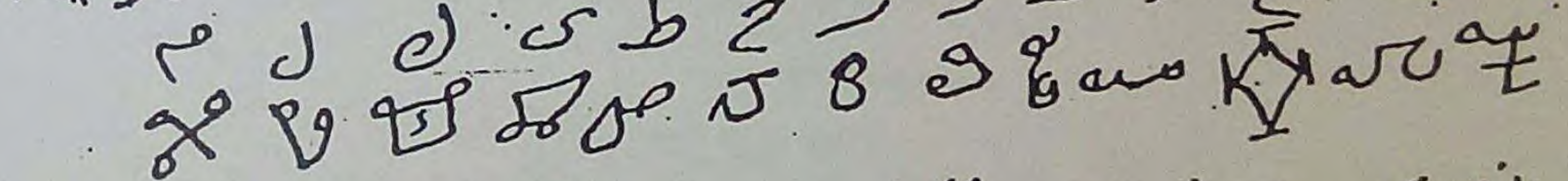

ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ

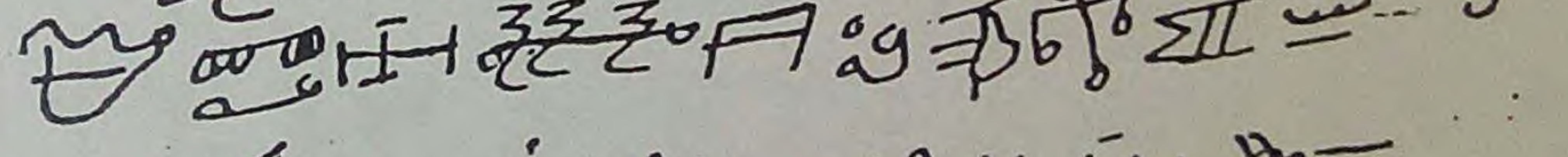

القلم الثاني والثمانون لبعض الحكماء

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س

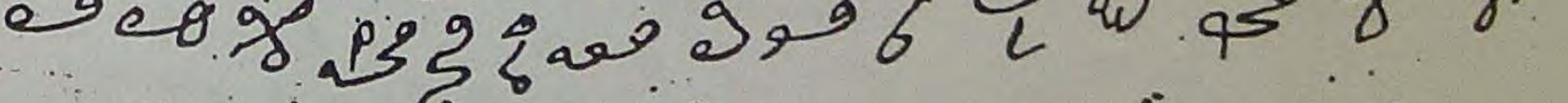

ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

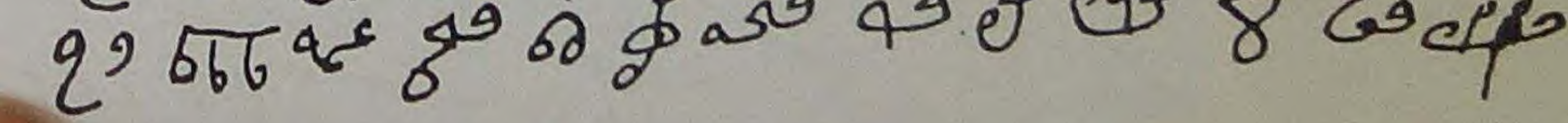

القلم الثالث والثمانون لبعض الحكماء

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن

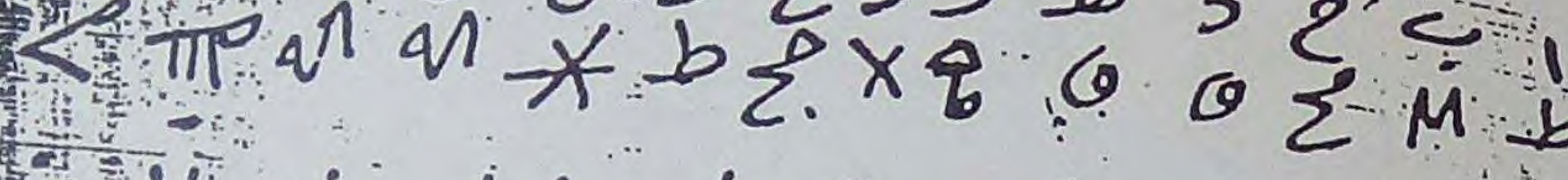

ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

ومن قلم آخر هكذا الحروف الآتية ا م ن ه و لا ي

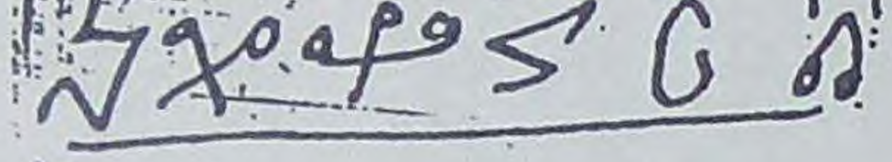

القلم الرابع والثمانون لبعض الحكماء

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض

ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي

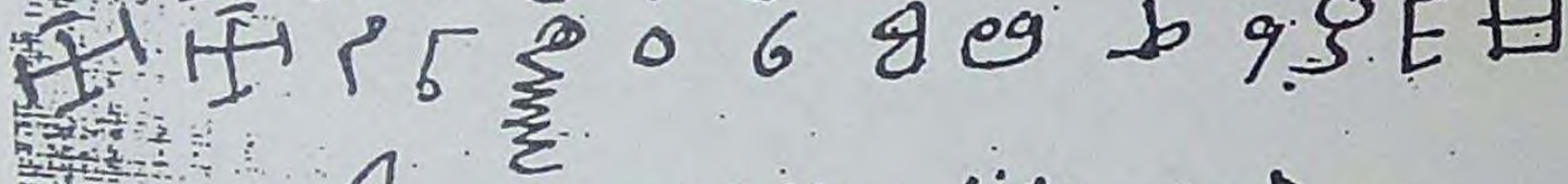

القلم الخامس والثمانون لبعض الحكماء

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض

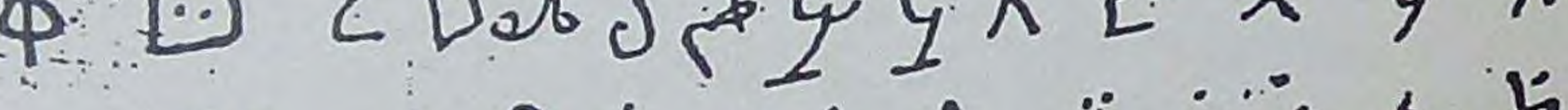

ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي

القلم السادس والثمانون لبعض العلماء

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س

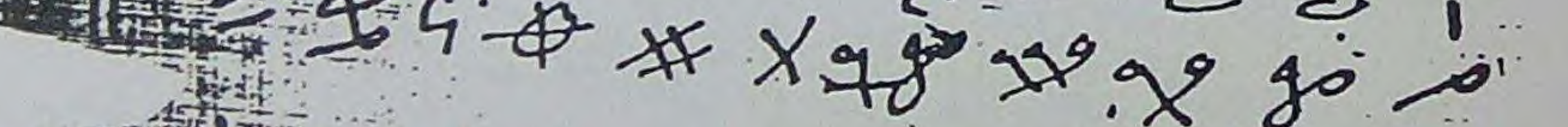

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن ه و لا ي

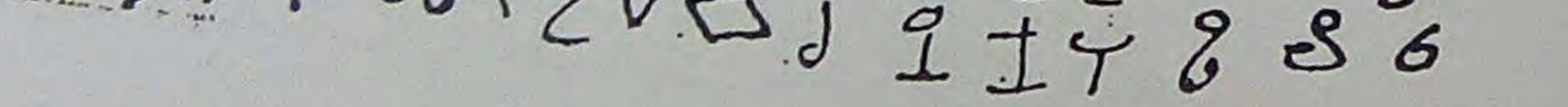

القلم السابع والثمانون لبعض العلماء

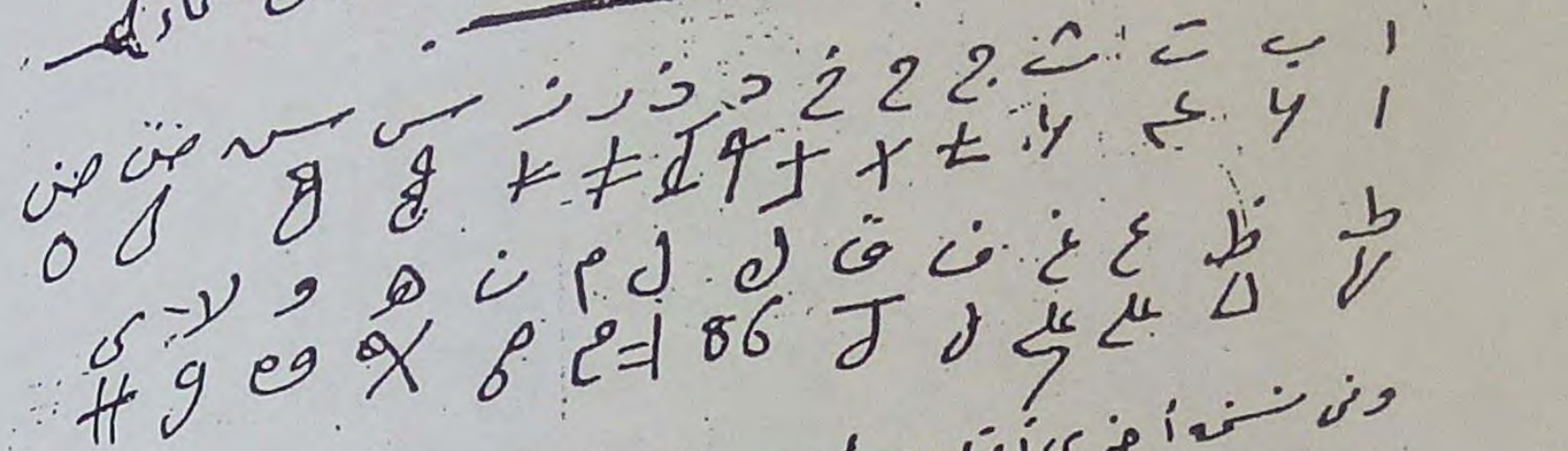

ومن نسخة أخرى أقلام أخرى لهذه الحروف وهي :-

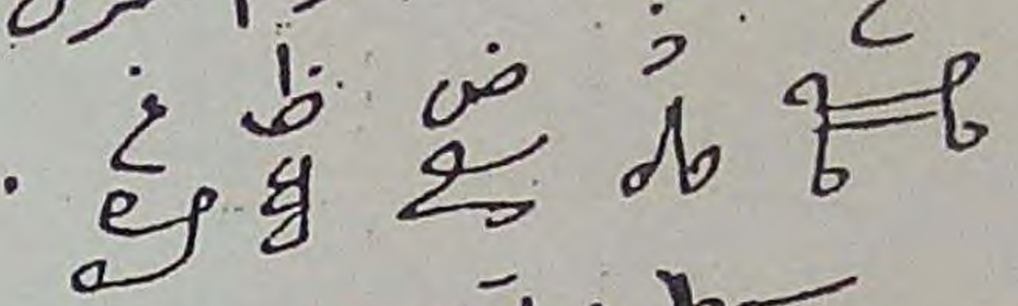

القلم الثامن والثمانون لبعض الحكماء

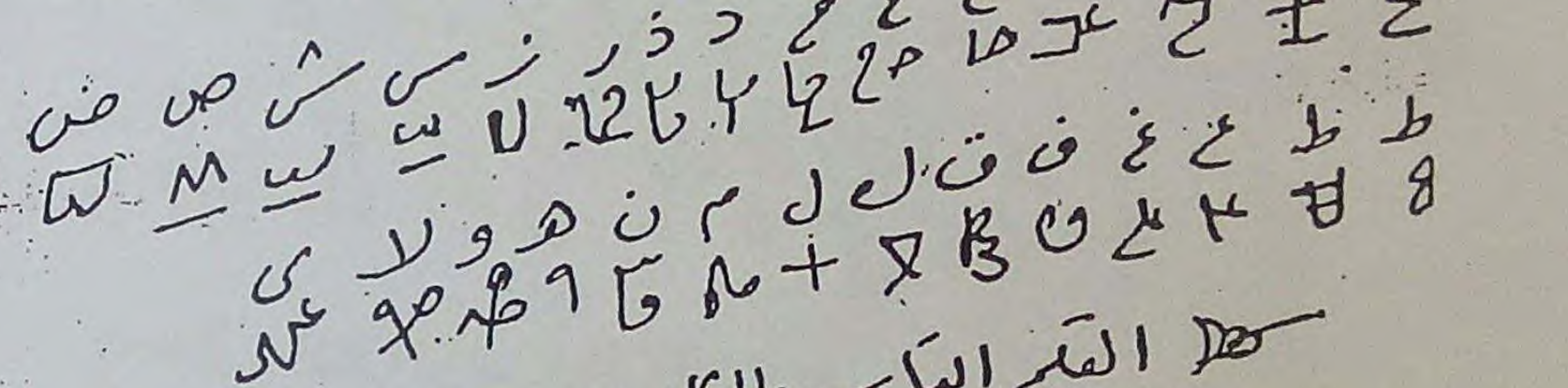

القلم التاسع والثمانون لبعض العلماء

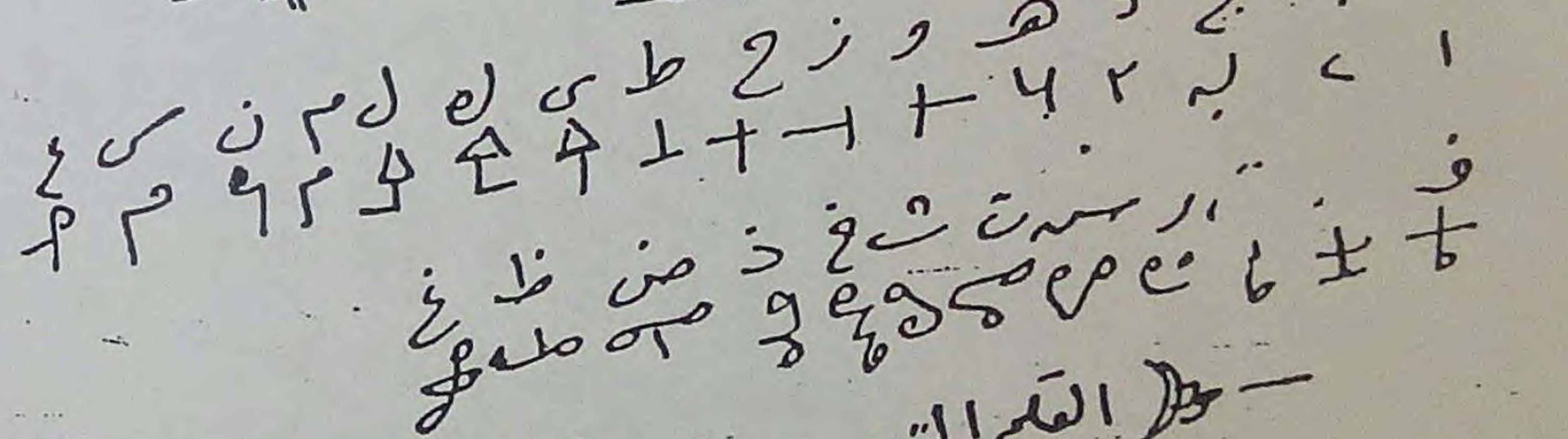

القلم التسعون وهو آخر الأقلام

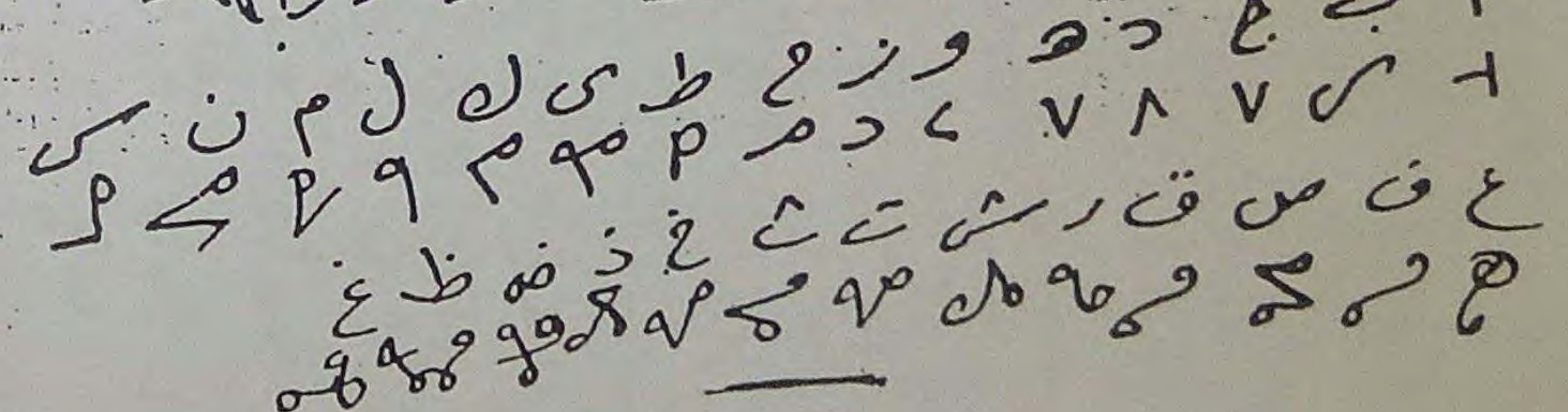

ولمدير المعهد قلم خاص قد جربه مرارا فصح ونجح في كل عمل وقد أسماه بقلم الطوخي

قلم الطوخي الفلكي

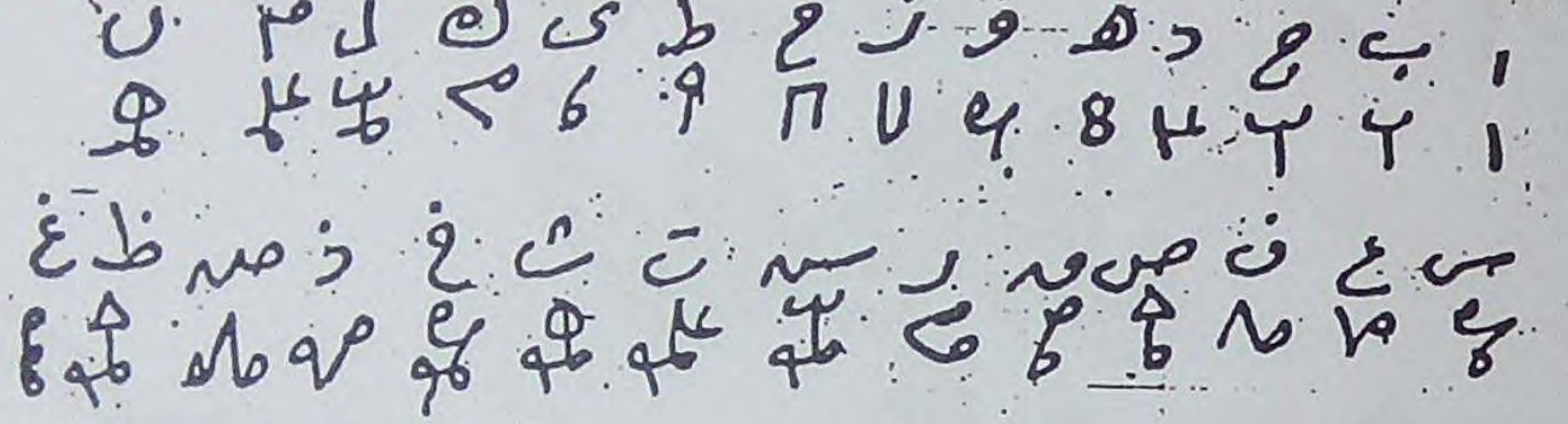

وتنفع هذه الأقلام في حل الطلاسم والرموز الموجودة في الكتب والكنوز

يظهر قريبا كتابنا :-

(السماء : والأرض : والفضاء)

وهو يشتمل على :-

١ ــ التواريخ لجميع الأمم والشعوب ومواسمها وأعيادها

٢ ــ حركات الأرض . وتغيير الأزمنة . واختلاف الفصول .

٣ ــ أوقات الصلاة لجميع المدن والبلدان

٤ ــ عجائب السماء والفضاء ومعرفة أسرارها ومحتوياتها

٥ ــ الشروق والغروب . الكسوف والخسوف للكواكب

٦ ــ أطوال الكواكب وعروضها . وسيرها وحركاتها .

٧ ــ أسرار النجوم الثوابت والمتحيرة . وغير ذلك كثيرا .

(جمع وتأليف الأستاذ / عبد الفتاح السيد عبده الطوخي)